24 1 24

5) 120 (24
10
20

Pir Hassamud-Din
General merchant

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

|| श्री: ||

چندرکانتا سنتتي

بارھوان حصہ

مصنفہ

بابو دیوکي نندن کھتري

PUBLISHED BY
BABU DURGAPRASAD KHATRI.
PRINTED BY
PANNA LAL ROY MANAGER
AT THE LAHARI PRESS,
Benares City.
1915.

[قیمت في جلد   پہلي بار دو ہزار]

॥ श्री: ॥

چندرکانتا سنتتي

بارهوان حصہ

پهلا بيان

هم گيارهوين حصے کے اخير مين لکهہ آئے هين کہ جب ديبي سنگهہ نے عجيب آدمي کا چهرہ دهوکر صاف کيا تو شايد تارا نے اُسے پہچان ليا اور اِس واقعہ کا اُس پر ايسا اثر هوا کہ وہ چلا اُٹهي - اُسکا سر گهومنے لگا اور وہ زمين پر گرنے کے ساتهہ هي بيهوش هوگئي - اُسي وقت سامنے سے وہ نقاب پوش بهي آتا هوا نظر آيا جسنے اُس عجيب آدمي کو حيران و پريشان کر ديا تها اور اُس گٹهري کو بهي اپنے قبضے مين کر ليا تها جسمين عجيب آدمي کے کہنے مطابق تارا کي قسمت بند تهي - اِس بيان مين بهي هم اُسي سلسلے کو جاري رکهنا مناسب سمجهتے هين ٭

بات کي بات مين نقاب پوش اُس جگہہ آ پهونچا جهان عجيب آدمي بيهوش پڑا تها اور اُسي کے سامنے ايک پتهر کي چٹان پر تارا بيهوش پڑي هوئي تهي اور کهلني بڑي محبت سے اُسکا سر تهامے تعجب بهري

نگاهون سے هرایک کو دیکھہ رهي تهي *

دیبي - (نقاب پوش سے) آپ یہان کیسے آئے ؟ کیا یہان کا راستہ آپکو معلوم تھا ؟

نقاب پوش - نہین مین تمہارے پیچھے پیچھے یہان تک آیا هون - اِتنا کہکر نقاب پوش نے اپنے چہرے سے نقاب اُتھاکر پیچھے کي طرف اُلت دي اور سبھون نے تیج سنگھہ کو پہچان کر بڑا هي تعجب کیا - بھیرو سنگھہ نے دوڑ کر اپنے باپ کي قدمبوسي کي - دیبي سنگھہ بهي تیج سنگھہ سے گلے ملے اور کیشوري کامني لاڈلي اور کملني نے بهي اُنهین سلام کیا *

دیبي - (تیج سنگھہ سے) کیا آپهي وہ نقاب پوش هین جسکا عجیب حال بهوتناتهہ کي زباني مین نے سنا هے ؟

تیج - هان مین هي تھا مگر بهوتناتهہ کو اِس بات کا شک بهي نہوا هوگا کہ نقاب پوش دراصل تیج سنگھہ هے (عجیب آدمي کي طرف اشارہ کرکے) اِسکے اور بهوتناتهہ کے درمیان جو جو واقعات یا باتین هوئین وہ بهوتناتهہ کي زباني تمنے سني هي هونگي *

دیبي - هان سني تو هین مگر مُجهے یقین نہین هے کہ بهوتناتهہ نے جوکُچھہ کہا سب سچ هوگا *

تیج - تهیک هے رات سے میرا خیال بهي بهوت

ناتھہ کی طرف سے ایساھی ھورھا ھے خیر مین خود
سب حال تم لوگون سے کہتا ھون - مین تاراسنگھہ کو
ساتھہ لئے ھوے رھتاس گڈھہ گیا تھا اُس وقت مین
رھتاس گڈھہ ھی مین تھا جب یہہ خبر پہونچی کہ
کھلنی کے طلسمی مکان کو دشمنون نے گھیر لیا ھے اور
اُس پر اپنا دخل کیاھی چاھتے ھین - مین نے فوراً
تھوڑے سے فوجی سپاھیون کو دشمنون سے مقابلہ کرنے
کے لئے روانہ کیا اور دو گھنٹے بعد تاراسنگھہ کو ساتھہ
لیکر صورت بدلے ھوے خود بھی اُسی طرف روانہ ھوا-
رات کی پہلی اندھیری تھی جب ھم دونون ایک
جنگل مین پہونچے اور اُسی وقت گھوڑے کے ٹاپون
کی آواز آنے لگی - یہہ آواز پیچھے کی طرف سے آرھی
تھی اور لحظہ بلحظہ قریب ھوتی جاتی تھی - ھم
دونون یہہ سوچکر درخت کی آڑ مین کھڑے ھوگئے کہ
جب یہہ سوار آگے نکل جائگا تب ھملوگ چلینگے مگر
جب وہ گھوڑا اُس درخت کے پاس پہونچا جسکی آڑ
مین ھم دونون چھپے کھڑے تھے تو ھمنے دیکھا کہ
اُس گھوڑے پر ایک نہین بلکہ دو آدمی سوار ھین
جن مین سے ایک عورت ھے جو پیچھے کی طرف بیٹھی
ھوئی ھے - اُسکا عورت ھونا مُجھے اِس طرح معلوم ھوا
کہ جب وہ گھوڑا اُس درخت کی آڑ مین پہونچا جہان

ھم لوگ چھپے ھوے تھے تو اُس عورت نے کہا کہ ذرا ٹھہر جائیے میں اِس جگہہ اُتروںگي اور دس بارہ پل کے لئے آپ سے جدا ھونگي - بس اِس آوازھي سے مُجھے یقین ھوگیا کہ وہ عورت ھے - گھوڑا روک کر سوار اُتر پڑا اور ھاتھہ کا سہارا دیکر اُس عورت کو بھي اُسنے اُتارا •

اِتنا کہکر تیج سنگھہ رک گئے اور کملني کي طرف دیکھہ کر کہا "مگر مُجھے اِس وقت اپنا قصہ کہتے اچھا نہیں معلوم ھوتا •"

کملني - وہ کیوں ؟

تیج - اِس لئے کہ میں ایک طرف بیچاري تارا کو بیہوش دیکھتا ھوں دوسري طرف کیشوري اور کامني کو ایسا پاتا ھوں جیسے برسوں کي بیمار پڑي ھوں - تمکو بھي بہت سست اور اُداس دیکھتا ھوں - اِن وجہوں سے یہي جي چاھتا ھے کہ پہلے اِدھر کا حال سن لوں •

کملني - آپ کا کہنا بہت ٹھیک ھے تو بھي میں یہي چاھتي ھوں کہ پہلے آپ کا حال سن لوں •

تیج - خیر میں بھي اپنا قصہ مختصر ھي میں پورا کرتا ھوں - اِتنا کہکر تیج سنگھہ نے پھر کہنا شروع کیا :—

جب وہ عورت اُس کام سے چُھٹّي پا چکي جسکے لئے اُتري تھي تو گھوڑے کے پاس آئي اور اپنے ساتھي سے بولي "بھوت ناتھ نے جس وقت آپکو دیکھا اُسکے چہرے پر مُردني چھا گئي -" اِسکا جواب اُس آدمي نے جو دراصل (عجیب آدمي کي طرف اشارہ کرکے) یھي حضرت تھے یون دیا "ھان بیشک ایسا ھي ھے کیونکہ بھوت ناتھ مُجھے مُردہ سمجھے ھوے تھا دیکھو تو سھي آج میرے اور اُسکے کیسي نپٹتي ھے مین اُسے ضرور اپنے ساتھ لیجاؤنگا نھین تو آج ھي اُسکا بھنڈا پھوڑ دونگا جو بڑا اچھا - نیک اور بھادر بنا پھرتا ھے -" اِتنا کھکر دونون گھوڑے پر سوار ھوے اور آگے کي طرف چلے - میرے دل مین طرح طرح کے اندیشے پیدا ھورھے تھے اور مین اپنےکو اُنکے پیچھے جانے سے کسي طرح روک نھین سکتا تھا - لاچار ھم دونون بھي اُنکے پیچھے پیچھے تیزي کے ساتھ روانہ ھوے - اِس بات کي فکر میرے دل سے بالکل جاتي رھي کہ ھمارے فوجي سپاھي دشمنون کے مقابلے مین کب پھونچینگے اور کیا کرینگے - اب تو یھ فکر پیدا ھوئي کہ یھ آدمي کون ھے ؟ اِس سے اور بھوت ناتھ سے کیا تعلق ھے ؟ اِسکا پتہ لگانا چاھئے اور اِسلئے ھم لوگ اپنا راستہ چھوڑ گھوڑے کے پیچھے پیچھے روانہ ھوے

مگر ہم لوگوں کو بہت دیر تک سفر کرنا نہ پڑا اور
ہم لوگ اُس جنگل میں پہونچے جسمیں بھگوانی اور
شیام سندر کی کہا سنی ہورہی تھی اور تھوڑی دیر
بعد آپ لوگ بھی پہونچ گئے تھے - میں جان بوجھکر
آپ لوگوں سے نہیں ملا اور اِس عجیب آدمی کے پیچھے
پڑا رہا - یہاں تک کہ آپ لوگ چلے گئے اور مُجھے عجیب
واقعہ دیکھنا پڑا ●

اِسکے بعد تیج سنگھ نے وہ سب حال کہا جسے ہم
اوپر لکھ آئے ہیں اور اِس جگہہ مکرر لکھنا فضول
سمجھتے ہیں - ہاں دوسرے نقاب پوش کے بارہ میں
شاید ناظرین کو دھوکھا ہوگا اِسلئے صاف لکھ دینا
ضروری ہے کہ وہ دوسرا نقاب پوش جسنے بھگوانی کو
بھاگنے سے روک رکھا تھا اور جسکے پاس پہونچنے کے
لئے تیج سنگھ نے شیام سندر سنگھ کو ہدایت کی تھی
وہ تارا سنگھ تھا جسکا حال اِس وقت تیج سنگھ کے
بیان کرنے سے معلوم ہوا ●

جو کُچھ ہم اوپر لکھ آئے ہیں اُتنا بیان کرنے کے
بعد تیج سنگھ نے کہا کہ جب یہہ عجیب آدمی بھوت
ناتھ کو لیکر روانہ ہوا تو میں بھی اِسکے پیچھے
پیچھے چلا مگر بیچ ہی میں اُس سے اور دیبی سنگھ
سے ملاقات ہوگئی - دیبی سنگھ اُسے پکڑکے یہاں لے آیا

اور میں بھي دیبي سنگھ کے پیچھے پیچھے چپ چاپ چلا آیا *

اِتنا کہہ کر تیج سنگھ چپ ھوگئے اور تارا کي طرف دیکھنے لگے *

کملني - یہہ واردات بڑي ھي عجیب ھے - بیشک اِسکے اندر کوئي پوشیدہ بھید چھپا ھوا ھے *

تیج - جہانتک میں سمجھتا ھون معلوم ھوتا ھے آج بڑي بڑي مخفي باتون کا پتہ لگے گا - اب کوئي ایسي ترکیب کرني چاھئے جسمیں یہہ (عجیب آدمي کي طرف اشارہ کرکے) اپنا سچا سچا حال کہہ دے *

دیبي - تو اِسے ھوش میں لانا چاھئے *

تیج - نہیں - اِسے ابھي اِسي طرح پڑا رھنے دو کوئي ھرج نہیں پہلے تارا کو ھوش میں لانے کي فکر کرو *

دیبي - بہت اچھا *

اب دیبي سنگھ تارا کو ھوش میں لانے کي تدبیر کرنے لگا اور تیج سنگھ نے کملني سے کہا کہ جب تک تارا ھوش میں آوے تب تک تم اپنا حال اور اِس طرف جو کچھ گذري ھے کہہ جاؤ - کملني نے ایسا ھي کیا یعني اپنا اور کیشوري - کامني اور تارا کا حال مختصر میں کہہ سنایا - اسي [illegible] میں تارا بھي

هوش میں آئي اور بات چیت کرنے لایق هوئي •

کملني - (تارا سے) کیوں بہن ! اب جي کیسا هے ؟

تارا - اچھا هے •

کملني - تم اِس عجیب آدمي کو دیکھ کر اِتني ڈریں کیوں ؟ کیا تم اِسے پہچانتي هو ؟

تارا - هان میں اِسے پہچانتي هون مگر افسوس ! میں اِسکا اصل بھید اپني زبان سے نہیں کہہ سکتي (عجیب آدمي کي طرف دیکھ کے) هاے ! اِس بیچارے نے کسي کا کُچھ نقصان نہیں کیا پھر آپ لوگ کیوں اِسکے پیچھے پڑے هیں ؟

کملني - بہن ! میري سمجھ میں نہیں آتا کہ تم اِسکا بھید جان کر بھي اِتنا کیوں چھپاتي هو ؟ کیا تمنے ابھي نہیں سنا کہ اِسکے اور بھوت ناتھ کے بیچ میں کیا کیا باتیں هوئي هیں ؟ مگر پھر بھي میں دیکھتي هون کہ تم اِسے یگانیت کے ڈھنگ سے دیکھ رهي هو •

تارا - (لمبي سانس لیکر) هاے ! اب میں اپنے دل کو نہیں روک سکتي - اُسمیں اب اِتني طاقت نہیں هے کہ اُن بھیدون کو چھپا سکے جسے اِتنے دنون تک اپنے اندر اِس لئے چھپا رکھا تھا کہ مصیبت کے دن نکل جانے پر ظاهر کئے جائینگے - نہیں نہیں - اب

مین نہین چھپا سکتي - بہن کملني ! تو درحقیقت میري بہن ھے اور سگي بہن ھے - مین تجھہ سے بڑي ھون - میراھي نام لکشمي‌دیبي ھے *

کملني - (چونک‌کر اور تارا کو گلے لگاکر) اوہ ! میري پیاري بہن ! کیا واقعي تم لکشمي‌دیبي ھو؟

تارا - ھان اور یہہ عجیب آدمي ھمارا باپ ھے !!

کملني - ھمارا باپ بَلبھدرسنگھہ !!

تارا - ھان یہي ھمارا تمھارا اور لاڈلي کا باپ ھے کمبخت مایاراني کي بدولت میرے ساتھہ میرا باپ بھي قیدخانے کي اندھیري کوٹھري مین سڑتا رھا - حرامزادے داروغہ نے اِس پر بھي اکتفا نہ کرکے میرے باپ‌کو زھر دیدیا تھا مگر ایشور نے ایک مددگار بھیج دیا جسکي بدولت جان بچ گئي مگر پھر بھي اُسکے تیز اثر نے اِنکا بدن پھوڑ دیا اور رنگ بگاڑ دیا اور اِس لایق نہین رکھا کہ تم اِنھین پہچان سکو - اِتنا ھي نہین اور بھي بڑي بڑي تکلیفین اُٹھاني پڑین (روکر) ھاے ! اب میرے کلیجے مین درد ھو رھا ھے - اُن مصیبتون کو بیان نہین کر سکتي - تم خود اپنے باپ سے پوچھہ لو جنھین آج مین کئي برس کے بعد اِس حالت مین دیکھہ رھي ھون *

ناظرین ! آپ سمجھہ سکتے ھین کہ تارا کي اِن

باتون نے کملني کے دل پر کیا اثر کیا ھوگا - تیج سنگھ، اور بھیرو سنگھ، کي کیا حالت ھوئي ھوگي اور دیبي سنگھ، کتنے پشیمان ھوے ھونگے جنھون نے پتھر مارکر اسکا سر توڑ ڈالا تھا - کملني دوڑي ھوئي، اپنے باپ کے پاس گئي اور گلے سے لپٹ کر رونے لگي - تیج سنگھ، بھي فوراً اُسکے پاس گیا اور لخلخے کي ڈبیا اُسکي ناک سے لگائي - بلبھدر نگے، ھوش مین آکر اُٹھ، بیٹھا اور تعجب بھري نگاھون سے چارون طرف دیکھنے لگا - تارا کملني ارر لاڈلي پر نگاہ پڑتے ھي ضبط کي کوشش کرنے پر بھي نہ رکنے والے آنسو اُسکي آنکھون مین ڈبڈبا آئے اور اُسنے کملني کي طرف دیکھ، کر کانپتي ھوئي آواز مین کہا "کیا تارا نے میرے یا اپنے بارے مین کوئي نئي بات کہي ھے ؟ تم لوگ جس نگاہ سے مُجھے دیکھتي ھو اُس سے صاف معلوم ھوتا ھے کہ تارا نے مُجھے پہچان لیا اور میرے اور اپنے بارے مین کُچھ، کہا ھے •

کملني - (خوش ھوکر) ھان تارا نے اپنا اور آپکا حال کہکر مُجھے بہت ھي خوش کیا ھے •

بلبھدر - تو بس اب مین اپنے کو کیونکر چھپا سکتا ھون اور اِس بات سے کیونکر انکار کرسکتا ھون کہ تم تینون بہنون کا باپ ھون - آہ مین اپنے دشمنون

سے بدلہ لینے کي نیت سے کُچھہ دنون تک اپنے کو چھپانا چاھتا تھا مگر زمانے نے ایسا کرنے نہ دیا - کملني ! سچ کہیو تجھے اِس بات کا گُمان بھي تھا کہ تیرا باپ جیتا ھے ؟

کملني - مین افسوس کے ساتھہ کہتي ھون کہ کئي پتروپکش ایسے گُزر گئے جسمین آپکے نام مین تلانجلي (فاتحہ) دے چکي ھون کیونکہ مُجھے یقین دلایا گیا تھا کہ ھم لوگون کے سر پر سے ھمارے باپ کا سایہ جاتا رھا اور اِس بات کو ایک زمانہ گُزر گیا - جو ھو مگر آج ھماري خوشی کا اندازہ کوئي بھي نہین کرسکتا ❁

بلبھدر سنگھہ اُٹھہ کر تارا کے پاس گیا جس مین چلنے پھرنے کي طاقت ابھي نہین آئي تھي - تارا اُسکے گلے سے لپٹ گئي اور زار زار رونے لگي اُسکے بعد لاڈلي کي نوبت آئي اور اُسنے بھي رو روکر اپنے کپڑے تر کئے اور مایاراني کو گالیان دیتي رھي - آدھ گھنٹے تک یہي حالت رھي آخر مین تیج سنگھہ نے سبھون کو سمجھا بُجھاکر ٹھنڈا کیا اور پھر بات چیت ھونے لگي :—

دیبي - (بلبھدر سنگھہ سے) مین آپ سے معافي مانگتا ھون مُجھہ سے جو کُچھہ غلطي ھوئي ھے وہ نا دانستگي مین ھوئي ھے ❁

بلبهدر - (هنسکر) نهين نهين مُجهے اِس بات کا رنج کُچهہ بهي نهين هوسکتا - سچ تو يون هے کہ اب مُجهے صرف آپ هي لوگون کا بهروسہ رہ گيا مگر افسوس اِتنا هي هے کہ بهوت ناتهہ آپ لوگون کا دوست هے جسے مين کسي طرح معاف نهين کرسکتا •

تيج - هم لوگون کو بڑا هي تعجب هورها هے اور کُچهہ سمجهہ مين نهين آتا کہ آپکے اور بهوت ناتهہ کے درميان کس بات کي کد پڑي هوئي هے •

بلبهدر - (تيج سنگهہ سے) معلوم هوتا هے کہ ابهي تک آپنے وہ گٹهري نهين کهولي جو آپنے ايک عورت کے هاتهہ سے چهيني تهي اور اِس وقت آپکے پاس هے •

تيج - (گٹهري ديکهاکر) نهين مين نے اِسے ابهي تک نهين کهولا •

بلبهدر - تبهي آپ ايسا پوچهتے هين - اچها اب اِسے کهولئے •

کملني - وہ عورت کون تهي ؟

بلبهدر - اُسکا بهي حال معلوم هوجائيگا ذرا صبر کرو (تيج سنگهہ سے) هان صاحب آپ وہ گٹهري کهولئے •

"بهت اچها" کهکر تيج سنگهہ اُٹهے اور گٹهري لئے هوے اُس جگهہ آئے جهان کيشوري کامني اور تارا تهين اِسکے بعد سبهون کي طرف ديکهہ کے تيج سنگهہ نے کها

"اِس گٹھري مين كيا ھے سو ديكھنے كے لئے سبھون كا جي بيچين ھو رھا ھوگا بلكہ مين كہہ سكتا ھون كہ تارا سب سے زيادہ بيچين ھوگي اِسلئے مين كيشوري كامني اور تارا ھي كے پاس بيٹھہ كر گٹھري كھولتا ھون جنھين اُٹھنے اور چلنے مين تكليف ھوگي - آئيے آپ لوگ بھي اِسي جگہہ آ بيٹھئے *"

اِتنا كہہ كر تيج سنگھہ بيٹھہ گئے - بلبھدرسنگھہ اُنكے بغل مين جا بيٹھے اور سبھون نے تيج سنگھہ كو اِس طرح گھير ليا جيسے كسي مداري كو تماشہ كرتے وقت منچلے لڑكے گھير ليتے ھين - تيج سنگھہ نے گٹھڑي كھولي اور سبھون كي نگاہ اُسكے اندر كي چيزون پر جا پڑي *

اِس گٹھري مين ايك چھوٹي سي صندوقچي پيتل كي تھي جسے قلمدان بھي كہہ سكتے ھين اور ايك مُٹھا كاغذون كا تھا - بلبھدرسنگھہ نے كہا "پہلے اِس كاغذ كے مُٹھے كو كھولو -" تيج سنگھہ نے ايسا ھي كيا اور جب كاغذ كا مُٹھا كھولا تو معلوم ھوا كہ كئي خطوں كو آپس مين ايك دوسرے كے ساتھہ جوڑكے يہہ مُٹھا تيار كيا گيا ھے *

تيج - (مُٹھا كھولتے ھوے) اِسے شيطان كي آنت كہين يا بِدھاتا كي جنم پتري (زائچہ) *

بلبھدر سنگھ - آپ جو چاہیں کہہ سکتے ہیں - اِن خطوں اور پرزوں کو ہمنے سلسلے کے ساتھ جوڑا ہے - آپ شروع سے ایک ایک کرکے پڑھنا شروع کیجئے •

تیج - بہت اچھا •

تیج سنگھ نے پہلا پرزہ پڑھا - اُسمیں یہہ لکھا ہوا تھا :—

از جانب ہیلا سنگھ جناب رگھبیر سنگھ کو رام رام -

میرے پیارے دوست !

آپکو معلوم ہے کہ راجہ گوپال سنگھ کی شادی بلبھدر سنگھ کی لڑکی لکشمی دیبی کے ساتھ ہونے والی ہے - مگر میں چاہتا ہوں کہ آپ مہربانی کرکے کوئی ایسا بندوبست کریں جسمیں وہ شادی ٹوٹ جائے اور اُسکے بدلے میں میری لڑکی مُندر کی شادی راجہ گوپال سنگھ کے ساتھ ہوجائے - اگر ایسا ہوا تو میں تازیست آپ کا احسان مانونگا اور جو کُچھ آپ کہینگے کرونگا مُجھے آپکی دوستی پر بہت بھروسہ ہے - فقط •

بلبھدر - لیجئے پہلے نمبر کا خط تمام ہوا •

تارا - رگھبیر سنگھ کسکا نام ہے ؟

تیج - اِسی بھوت ناتھ کا نام ہے اور نانک اِسی کا لڑکا ہے (بلبھدر سنگھ سے) کیا ہیلا سنگھ مایارانی

کے باپ کا نام ھے ؟

بلبیندرسنگھ - جی ھاں اور مایارانی کا اصل نام مُندر ھے *

کملنی - اچھا آگے پڑھئے *

تیج سنگھ نے دوسرا خط پڑھا اُس میں یہہ لکھا ھوا تھا :—

میرے پیارے دوست ھیلاسنگھ !

آپ کا خط پہونچا - میں اِس کام میں کوشش کر سکتا ھوں - مگر اِس کام میں حد سے زیادہ محنت کرنی پڑیگی - کُھلم کُھلا تو آپکی لڑکی کی شادی راجہ گوپال سنگھہ سے نہیں ھو سکتی کیونکہ راجہ گوپال سنگھہ کو آپکی لڑکی کا بیوہ ھونا معلوم ھے - ھاں اُنکا داروغہ اگر ھمارے ساتھہ مل جائے تو کوئی ترکیب نکل سکتی ھے لیکن اُسمیں یہہ دقت ھے کہ داروغہ حریص ھے اور آپ غریب !!

رگھبر سنگھہ

دیبی - واہ واہ واہ ! بہوت ناتھہ بڑا شیطان معلوم ھوتا ھے - یہہ سب کانٹے اُسی کے بوئے ھوے ھیں *

کملنی - مگر افسوس ھے کہ آپ اُسے اپنا دوست بنانے کے لئے قسم کھا چکے ھیں *

بلبھدر - مگر میں سچ کہتا ہوں کہ تھوڑی ہی دیر بعد دیبی سنگھ جی کو اپنے کئے پر پچھتانا پڑیگا *

لاڈلی - خیر جو ہوگا دیکھا جائگا آپ تیسرا خط پڑھئے *

بلبھدر - معلوم نہیں کہ بہوت ناتھ کے خط کا جواب ہیلاسنگھ نے کیا دیا تھا کیونکہ وہ خط میرے ہاتھ نہیں لگا! یہہ تیسرا خط بھی جو آپ پڑھینگے بہوت ناتھ ہی کا لکھا ہوا ہے *

تیج سنگھ تیسرا خط پڑھنے لگے - اُسمیں یہہ لکھا ہوا تھا :—

مشفق ہیلاسنگھ!

آپ نے لکھا تھا کہ "گو مُندر بیوہ ہے اور اُسکی عمر بھی زیادہ ہے مگر پستہ قد ہونے کے سبب وہ مسن نہیں معلوم ہوتی -" ٹھیک ہے مگر بہت سی باتیں ایسی ہیں جو اوروں کو چاہے معلوم نہ ہوں مگر اُس سے کسی طرح چھپی نہیں رہ سکتیں جسکے ساتھ اُسکی شادی ہوگی اور اِسی بات سے گوپال سنگھ کا داروغہ بھی ڈرتا ہے مگر میں نے آیندہ کے لئے اُسکے خیال میں ایسے ایسے سبز باغ پیدا کر دئے ہیں کہ جسکی بیخود اور مدہوش کر دینے والی خوشبو کو وہ ابھی سے سونگھنے لگ گیا ہے تسپر بھی میں اِس

بات کا تمھیں یقین دلاتا ھون کہ یہہ شادي ظاھري طور سے نہیں ھوسکتي - اِسکے لئے ٹھیک بیاہ والے دن کوئيِ انوکھي چال چلني پڑیگي پس داروغہ صاحب نے یہہ کہا ھے کہ آج کے آٹھوین روز پنجشنبہ کو شام کے وقت داروغہ صاحب کے بنگلے مین آپ اُن سے ملین - مین بھي اُس وقت وھان موجود رھونگا پھر جوکُچھہ طے ھوجاے وھي ٹھیک ھے •

وھي رگھبر

کہلني - مُجھے یہہ نہیں معلوم تھا کہ بھوت ناتھہ کے ھاتھہ سے ایسے ایسے ناجایز کام ھوے ھین مُجھہ سے اُسنے یہي کہا تھا کہ مین راجہ بیریندرسنگھہ کا خطا وار ھون اور اِس بات کا ثبوت مایاراني اور اُسکي سکھي منورما کے قبضے مین ھے - جہان تک مُجھہ سے بنا مین نے بھوت ناتھہ کي حمایت کرکے اُن ثبوتون کو غارت کردیا مگر مین حیران تھي کہ بھوت ناتھہ کو دھمکانے - قبضے مین رکھنے یا تباہ کرنے کے لئے مایاراني نے اِتنے ثبوت کیون جمع کررکھے ھین اور اُسے بھوت ناتھہ کي پروا کیون ھوئيِ ! مگر آج اُس بات کا اصل بھید کُھل گیا - اِس وقت معلوم ھوگیا کہ لکشمي دیبي اور گوپال سنگھہ کے ساتھہ دغا کرنے مین

بهوت ناتهہ شریک تها - اِس بات کا ڈر صرف بهوت ناتهہ اور داروغہ هي کو نهین تها بلکہ مایاراني کو بهي تها اور وہ بهي اپنے کو بهوت ناتهہ اور داروغہ کے قبضے مین سمجهتي تهي - راجہ گوپال سنگهہ کو قید کرنے بعد وہ خوف اور بهي بڑهہ گیا هوگا اور بهوت ناتهہ نے بهي اُسے کُچهہ ڈرایا دهمکایا یا روپئے وصول کرنے کے لئے تنگ کیا هوگا اُس وقت بهوت ناتهہ کو اپنے تابع کرنے کے لئے مایاراني نے یهہ کارروائي کي هوگي یعني بهوت ناتهہ کو راجہ بیریندر سنگهہ کا خطاوار ٹهہرانے کے لئے بهت سے ثبوت جمع کئے هونگے •

بهیرو - مین بهي ایسا هي سوچتا هون •

تیج - بیشک ایسا هي هے •

کملني - اوفوہ ! اگر مین پهلے ایسا جانتي تو بهوت ناتهہ کي اِتني حمایت نہ کرتي اور نہ اُسے اپنا ساتهي بناتي •

دیبي - مگر اِدهر تو اُسنے آپکے کامون مین بڑي محنت کي هے اِس لئے کُچهہ نہ کُچهہ مروت کرني هي پڑیگي •

کملني - نهین نهین مین اُسکا قصور کبهي معاف نهین کرسکتي چاهے جو هو •

دیبي - مگر پهر وہ آپ هي لوگون کا دشمن بهي

هوجاے گا - جهان تک مین سمجهتا هون وه اپنے کئے پر آپ پچهتا رها هے *

کملني - جو هو مگر یهه قصور ایسا نهین هے که مین معاف کرسکون - اوفوه غصے کے مارے میرا عجب حال هے !!

تاج - بیشک اُسنے قصور تو بهاری کیا هے *

بابهدر - ابهي کیا ؟ ابهي تو آپنے کُچهه دیکها هي نهین - اُسنے جوکُچهه کیا هے اُسکا هزاروان حصه بهي ابهي تک آپکو معلوم نهین هوا هے ذرا آگے کے خطوط تو پڑهئے - اِسکے بعد جب پیتل والا صندوق کُهلیگا تب هم دیبي سنگهه جي سے پوچهینگے که "کهئے اب بهوت ناتهه کے ساتهه کیسا سلوک کرنا چاهئے "

اِس وقت بیچاري تارا (جسکو اب هم لکشمي دیبي کے نام سے لکها کرینگے) چپ چاپ بیٹهي لمبي لمبي سانسین لے رهي تهي - باپ کے لحاظ سے وه اِس معاملے مین کُچهه بول نهین سکتي تهي مگر بهوت ناتهه سے بدله لینے کا خیال اُسکے دل مین مضبوطي کے ساتهه جڑ پکڑتا جاتا تها اور غصے کي آنچ اُسکے اندر اِسقدر سلگ رهي تهي که اُسکا تمام جسم اِس طرح گرم هورها تها جیسے بخار چڑهه آیا هو - آج کے پهلے وه بهوت ناتهه کو بهت لایق اور نیک سمجهتي تهي

مگر اِسوقت یکایک جو جو باتین معلوم ہوئین اُنھون نے اُسے ازخود رفتہ کردیا *

تیج سنگہ نے چوتھا خط پڑھا اُس مین یہہ لکھا ہوا تھا:—

پیارے دوست ہیلاسنگھہ جی!

بہت دنون سے خط نہ بھیجنے کے سبب آپکو اُداس ہونا چاہئے - مین اِس فکر مین لگا ہوا ہون کہ کسی طرح بلبہدرسنگھہ اور لکشمی دیبی کو کھپا ڈالون مگر ابھی تک مین کُچھہ کر نہ سکا کیونکہ ایک تو بلبہدرسنگھہ خود عیار ہے دوسرے آجکل راجہ گوپال سنگھہ کے حُکم سے بہاری سنگہہ اور ہرنام سنگہہ بھی اُس گھر کی حفاظت کررہے ہیں - خیر کوئی فکر نہین دیکھو تو سہی کیا ہوتا ہے - مین نے بلبہدرسنگھہ کے پڑوس مین حلوائی کی ایک دوکان کھولی ہے اور اچھے اچھے کاریگر حلوائی نوکر رکھے ہیں - بہت سی مٹھائیان مین نے ایسی تیار کی ہین جنمین داروغہ صاحب کا دیا ہوا انوکھا زہر بڑی خوبی کے ساتھہ ملایا گیا ہے - وہ زہر ایسا ہے کہ جسے کھانے کے ساتھہ ہی آدمی نہین مرجاتا بلکہ مہینون تک بیمار رہکے جان دیتا ہے - زہر کھانے والے کا تمام جسم پھوٹ جائگا اور حکیم لوگ اُسے دیکھہ کے سوائے اِسکے اور کُچھہ

بھي نھين کھہ سکينگے کہ يہہ آتشک کي بيماري سے مرا ھے - زھر کا تو کسي کو گمان بھي نہوگا - مين نے اُس گھر کي لونڈيون اور نوکرون سے محبت پيدا کرلي ھے - چاھے وے لوگ کيسے ھي ھوشيار اور چالاک کيون نہون مگر ايک نہ ايک دن ھماري زھريلي مٹھائي بلبھدرسنگھہ کے پيٹ مين اُتر ھي جائگي - آپکي لڑکي بڑي ھي ھوشيار اور چانگلي ھے - وہ سُجان کے گھر مين بہت اچھے ڈھنگ سے رھتي ھے - سُجان نے اُسے اپني بھتيجي کھہ کے مشہور کيا ھے اور اُسکي بھي بات چيت ھورھي ھے مگر گوپال سنگھہ کا بُڈھا باپ بڑا ھي شيطان ھے - داروغہ صاحب اُسکا نام بھي مٹانے کي کوشش مين لگے ھوے ھين صبر کرو گھبراؤ مت کام ضرور بن جاے گا - آج سے مين اپنا نام بدل ديتا ھون - مُجھے اب بھوت ناتھہ کھکے پکارا کرنا *

وھي بھوت

اِس خط نے سبھون کے دل مين بڑا ھي بُرا اثر کيا يہان تک کہ ديبي سنگھہ کي آنکھين بھي مارے غصے کے سرخ ھوگئين اور تمام بدن کانپنے لگا *

تيج - بے ايمان! بدذات! اِتني بڑھي چڑھي بدمعاشي !!

بھیرو - اِس حرامزدگي کا کُچھ، ٹھکانا ھے !!

لاڈلي - اِس وقت میرا کلیجہ پھٹا جاتا ھے - اگر بھوت ناتھ، یہاں موجود ھوتا تو اِسي وقت میں اُسے اپنے دل کي آنچ میں آھوتي دے دیتي - اے پرمیشور! ایسے ایسے گنہگاروں کے ساتھ، تو........

کملني - ھاے ! کمبخت بھوت ناتھ، نے تو ایسا کام کیا ھے کہ اگر وہ کُتّے سے بھي نوچوایا جاے تو اُسکا بدلہ نہیں ھوسکتا •

بلبھدر سنگھ، - ٹھیک ھے میں اُسکي جان ھرگز نہ مارونگا - میں وھي کام کرونگا جسمیں میرے کلیجے کي آگ ٹھنڈي ھو اوے........

دیبي - اِدھر ھم لوگوں کے ساتھ، ملکر بھوت ناتھ، نے جو جو کام کئے ھیں اُس سے یقین ھوگیا تھا کہ وہ ھم لوگوں کا خیرخواہ ھے اور ھم لوگ اُس سے بہت ھي خوش تھے اور........

بلبھدر - نہیں نہیں - وہ ایسے کالے سانپ کا زھریلا بچہ ھے جسکے کاٹے کا منتر ھي نہیں - اُس کا کوئي ٹھکانا نہیں بیشک وہ کُچھ، دن بعد آپ لوگوں کو اپنے قبضے میں کرکے مایارانی سے مل جاتا - یہہ کام تو وہ کبھي کا کرچکا ھوتا مگر جب سے اُسنے میري صورت دیکھ، لي ھے اور اُسے یقین ھوگیا ھے کہ میں

مرا نہیں بلکہ جیتا ہوں تب سے اُسکی عقل ٹھکانے نہیں ہے - وہ گھبرا گیا ہے اور اپنے بچاؤ کی ترکیب سوچ رہا ہے (تیج سنگھہ سے) خیر آگے پڑھئے دیکھئے اور کیا بات معلوم ہوتی ہے ٭

تیج سنگھہ نے اوّلا خط پڑھا - اُسمیں یہہ لکھا ہوا تھا :—

میرے لنگوٹیا یار ہیلاسنگھہ !

معلوم ہوتا ہے تمھارا نصیبہ بڑا زبردست ہے - راجہ گوپال سنگھہ کا بڈھا باپ بڑاہی چالاک اور کائیاں تھا - وہ کمبخت اپنے ہی دل کی کرتا تھا - اگر وہ جیتا رہتا تو لکشمی دیبی کی شادی گوپال سنگھہ سے ضرور ہوجاتی کیونکہ وہ بلبھدرسنگھہ کی بہت عزت کرتا تھا - بلبھدرسنگھہ کی ذات اونچی ہے اور وہ ذات وغیرہ کا بہت خیال کرتا تھا - خیر آج تمہیں اِس بات کی مبارکباد دیتا ہوں کہ میری اور داروغہ کی محنت ٹھکانے لگی اور وہ اِس دنیا سے کوچ کرگیا - سچ تو یوں ہے کہ بڑا بھاری کانٹا نکل گیا - اب سال بھرکے لئے شادی رک گئی اور اِس عرصہ میں ہملوگ بہت کچھہ کرگزرینگے ٭

وہی بھوت

خط تمام کرنے کے ساتھ ہي تيج سنگھ کي آنکھون سے آنسو کي بوندين ٹپکنے لگين اور اُسنے ایک لمبي سانس لیکر کہا "افسوس! یہہ بات کسي کو بھي معلوم نہوئي کہ راجہ گوپال سنگھ کا باپ اِن بدمعاشون کي چالبازیون کا شکار ہوا تھا! بیچارہ بڑا ھي لایق اور بات کا دھني تھا!!"

تارا گو بڑي مشکل سے اپنے دل کو روکے ہوے یہہ سب تماشہ دیکھہ اور سن رہي تھي مگر اِس خط نے اُسکے ضبط مین خلل ڈال دیا اور اُسے سبھون کي آنکھین بچا کر آنچل کے کونے سے اپنے آنسو پونچھنے پڑے - کیشوري - کامني - لاڈلي - کملني اور عیارون کا دل بھي ہل گیا اور بھوتناتھہ کي صورت حقارت کے ساتھہ اُنکي آنکھون کے سامنے گھومنے لگي - تیج سنگھہ نے کاغذ کا مٹھا زمین پر رکھہ دیا اور اپنے دل کو سنبھالنے کي نیت سے سر اُٹھاکر سرسبز پہاڑیون کي طرف دیکھنے لگے اور تھوڑي دیر تک سناٹا رہا - اِسکے بعد تیج سنگھہ نے کاغذ کا مٹھا اُٹھا لیا اور پڑھنے لگے:—

میرے خوش قسمت دوست ھیلا سنگھہ!

مبارک ھو - آج ھماري زہریلي مٹھائي بلبھدر سنگھہ کے گھر مین جا پہونچي - اِسکا جو کُچھہ نتیجہ

دیکھونگا آیندہ خط میں لکھونگا - واقعي تم قسمتور ھو *

وھي بھوت

کملني - ھاے کمبخت تیرا ستیاناس ھو *

لاڈلي - چنڈال کہین کا ایسا ستیاناسي اور ھم لوگون کے ساتھہ رھے ! چھي ! چھي !!

تارا - (تیج سنگھہ سے) ھاے ! میرا جي ڈوبا جاتا ھے - میں ھاتھہ جوڑتي ھون اِسکے بعد والا خط جلدي پڑھئے جسمیں معلوم ھو کہ اُس دھوکھے بازکي مٹھائي کا کیا نتیجہ نکلا *

سب - ھان ھان - یہان پر ھم لوگ نہین رک سکتے جلد پڑھئے *

تیج - میں پڑھتا ھون *

پیارے دوست ھیلاسنگھہ !

خوشي منائیے کہ میري مٹھائي نے لکشمي دیبي کي مان لکشمي دیبي کا چھوٹا بھائي اور دو لونڈیون کا کام تمام کردیا - بلبھدر سنگھہ اور اُسکي تینون لڑکیون نے مٹھائي نہین کھائي تھي اِسلئے بچ گئے - خیر پھر سھي جاتے کہان ھین *

وھي بھوت

اِس خط نے تو اندھیر کر دیا - کوئي بھي ایسا نہیں تہا جسکي آنکھون سے آنسو نہ نکلتے ھون - کملني لاڈلي اور لکشمي دیبي تو چلا چلاکر رونے لگین اور کہنے لگین "ھاے ھاے اِس وقت مجھے لڑکپن کي سب باتین یاد آ رھي ھین - وہ سمان میري آنکھون کے سامنے گھوم رھا ھے - میرے گہر مین حکیمون کي دھوم مچي ھوئي تھي - میري پیاري ماں اپنے لڑکے کي لاش پر پچھاڑین کہا رھي تہي - آخرکار وہ بھي مرگئي اور ھملوگ رو روکر اُسکي لاش کے ساتھ لپٹتے تھے اور ھمارا باپ ھم لوگون کو کھینچ کھینچ کر الگ کرتا تھا - ھاے! کیا دنیا مین کوئي ایسي سزا ھے جو پورا بدلہ کہلا سکے؟"

کیشوري - (روکر) کوئي نہین کوئي نہین •

کملني - ھاے! میرے تو کلیجے مین درد ھونے لگا - کس بدذات کي سوانح عمري مین سن رھي ھون؟ بس اب مجھہ مین سننے کي تاب نہین رھي (روکر) اوف اِتنا ظلم! اِتنا اندھیر!!

بھیرو - بس رھنے دیجئے اِس وقت آگے نہ پڑھئے •

تیج - اِس وقت مین آگے پڑھ ھي نہین سکتا •

تیج سنگھ نے کاغذ کا مٹھا لپیٹ کے رکھ دیا اور سبھون کو دلاسا اور تسلي دینے لگے - تیج سنگھ کا

اشارہ پاکر دیبی سنگھ اور بھیرو سنگھ کئی تیتر اور بٹیر شکار کر لائے اور اُسکا کباب و شوربا بنانے لگے جسمین سبھون کو کھلا پلاکر کُچھ تسلی دین ●

آج کھانے پینے کی خواہش کسی کی بھی نہ تھی مگر تیج سنگھ کے سمجھانے بُجھانے سے سبھون نے کُچھ کھایا اور جب کُچھ تسلی ہوئی تو تیج سنگھ نے کہا "اب ہم لوگون کو تالاب والے مکان مین چلنا چاہئے ●"

بلبھدر - ہان اب اِس جگہہ رہنا ٹھیک نہوگا مکان مین چلکر جو کُچھ پڑھنا یا دیکھنا ہو پڑھئے اور دیکھئے گا ●

کملنی - میری بھی یہی رائے ہے - مین دیبی سنگھ سے کہہ چکی ہون کہ اگر مین اُس مکان مین رہتی تو دشمن ہمارا کُچھ بھی نہ بگاڑ سکتے اور تالاب کا پاٹ دینا تو غیر ممکن ہی تھا خیر اب بھی مین بلا تردد اُس تالاب کی صفائی کرسکتی ہون ●

اِتنا کہکر کملنی نے تالاب والے مکان کا بہت سا بھید تیج سنگھ کو بتایا اور جس طرح سے تالاب کی صفائی ہوسکتی تھی کہا جوکہ ہم اوپر بھی لکھہ چکے ہین - آخر مین سبھون نے یہہ طے کرلیا کہ گھنٹے بھر کے اندر اِس جگہہ کو چھوڑ دینا اور تالاب والے مکان مین چلے چلنا چاہئے ●

دوسرا بيان

صبح کا سہانا وقت ھے - پہلے گھنٹے کي دھوپ نے اونچے اونچے درختوں کي ٹہنيوں - مکان کے کنگوروں اور پہاڑوں کي چوٹيوں پر سنہري چادر بچھا دي ھے - مسافر لوگ دو تين کوس کي منزل مار چکے ھيں - تاراسنگھ، اور شيام‌سندرسنگھ، اپنے ساتھ، بھگونيا اور بھوت‌ناتھ، کو لئے ھوے تالاب والے طلسمي مکان کي طرف جا رھے ھيں - اُنکے دونوں ساتھي يعني بھگونيا اور بھوت‌ناتھ، اپنے اپنے غم ميں سر نيچے کئے چپ‌چاپ پيچھے پيچھے جارھے ھيں - بھوت‌ناتھ، کے چہرے پر اُداسي اور بھگونيا کے چہرے پر مُردني چھائي ھوئي ھے - شايد بھوت‌ناتھ، کے چہرے پر بھي مُردني چھائي ھوئي ھوتي يا وہ اِن لوگوں ميں نہ ديکھائي ديتا اگر اُسے اِس بات کي خبر ھوتي کہ تارا کي قسمت والي گٹھري تيج‌سنگھ، کے ھاتھ، لگ گئي ھے اور تارا و بلبھدرسنگھ، کا بھيد کُھل گيا ھے - وہ تو يہي سوچے ھوے تھا کہ تارا اپنے باپ کو نہ پہچانيگي بلبھدرسنگھ، اپنے کو چھپاويگا اور ديبي‌سنگھ، ميرے بھيدوں کو پوشيدہ رکھنے کي کوشش کرے گا - بس اِتني ھي بات تھي جس سے وہ ايکدم مايوس نہيں ھوا

تھا اور اِن لوگون کے ساتھہ کھلنی سے ملنے کے لئے چپ چاپ سر جھکائے ھوے کُچھہ سوچتا بچارتا جارھا تھا - وہ اپنی دُھن میں ایسا ڈوبا ھوا تھا کہ اُسے اپنے چارون طرف کی کُچھہ بھی خبر نہ تھی اور اُسکی یہہ دُھن اُس وقت ٹوٹی جب تاراسنگھہ نے کہا کہ "وہ دیکھو تالاب والا طلسمی مکان دیکھائی دینے لگا - کئی آدمی بھی نظر آتے ھیں معلوم ھوتا ھے کہ اُس میں کھلنی کا ڈیرہ آگیا - اگر میری نگاہ دھوکھا نہیں دیتی ھو تو میں کہہ سکتا ھون کہ وہ چبوترے کے دکھن کونے پر کھڑے ھوکر جو اِسی طرف دیکھہ رھے ھیں ھمارے چچا تیج سنگھہ ھیں *"

تیج سنگھہ کے نام نے بھوت ناتھہ کو چونکا دیا اور اُسکے دل میں ایک نیا شک پیدا ھوا - ساتھہ ھی اِسکے اُسکے چہرے کی رنگت نے پھر پلٹا کھایا یعنی زردی کے بعد سپیدی نے اپنا قدرتی رنگ دیکھایا اور بھوت ناتھہ کا کانپتا ھوا پیر دھیرے دھیرے آگے کی طرف بڑھنے لگا - جب یے لوگ مکان کے پاس پھونچ گئے تو بھوت ناتھہ نے دیکھا کہ بھیرو سنگھہ اور دیبی سنگھہ بھی اندر سے نکل آئے ھیں اور نفرت کی نگاہ سے اُسے دیکھہ رھے ھیں - جب یے لوگ تالاب کے کنارے پھونچے تو بھگونیا نے دیکھا کہ تالاب کی

متّي نہ معلوم کہان غايب هوگئي تالاب صاف هے اور
اُسمين موتي کي طرح شفاف پاني بهرا هوا ديکهائي
ديتا هے - رہ رہ کے تعجب سے تالاب کے پاني اور بيچ
والے مکان کو ديکهنے لگے •

بهيرو سنگهہ اُن لوگون کو ٹهہرنے کا اشارہ کرکے
مکان کے اندر گهُسے اور تهوڑي دير بعد باهر نکلے اِسکے
بعد کشتي کهول کر کنارے پر ليگئے اور چارون آدميون
کو سوار کراکے مکان کے اندر لے آئے •

شيام سندر سنگهہ اور بهگواني کو يقين تها کہ يہہ
مکان هر طرح کے سامان سے خالي هوگا يہان تک کہ
چارپائي بستر اور پاني پينے کے لئے لوٹا گلاس تک
نہوگا - مگر نہين - اِس وقت يہان جو کُچهہ سامان
اُنهون نے ديکها وہ بہ نسبت پہلے کے بيش قيمتي اور
زيادہ تها - اِسکا سبب يہہ تها کہ دشمن لوگ اِس
مکان مين سے وهي چيز ليگئے تهے جسے وے لوگ ديکهہ
اور پا سکتے تهے - مگر اِس مکان کے تہخانون اور
کوٹهريون کا حال اُنهين معلوم نہ تها جنمين ايک سے
ايک بڑهہ کے عمدہ چيزين اور بيش قيمتي اسباب
مکان سجانے کے لئے بهرا هوا تها اور جنهين اِس وقت
کهلني نے نکال کر مکان کو پہلے سے زيادہ خوبصورتي
کے ساتهہ آراستہ کر ڈالا تها اور بهاگے هوے آدميون

مین سے دو سپاھي اور دو نوکر بھي آگئے تھے جو بھاگ جانے کے بعد بھي چھپے چھپے اِس مکان کي خبر لیا کرتے تھے *

تارا سنگھ - شیام سندر سنگھ - بھگواني اور بھوت ناتھ اُس کمرے مین پھونچائے گئے جسمین کیشوري کامني - لکشمي دیبي - کملني - لاڈلي اور بلبھدر سنگھ وغیرہ تھے - کیشوري - کامني اور لکشمي دیبي نفیس مسھریون پر لیٹتي ھوئي تھین *

بلبھدر سنگھ کو اصلي صورت مین دیکھتے ھي بھوت ناتھ چونکا اور گھبرا کر دو قدم پیچھے ھٹا - مگر بھیرو سنگھ نے جو اُسکے پیچھے تھا روک لیا - بلبھدر سنگھ کو اصلي صورت مین دیکھ کے بھوت ناتھ کو یقین ھوگیا کہ اُسکا سارا بھید کُھل گیا اور اِس بارے مین اُسے اُسوقت کُچھ بھي شک نہ رھا جب اُس کاغذ کے مُٹھے اور پیتل کي صندوقچي کو بھي کملني کے سامنے دیکھا جو اُسکي پاک سوانح عمري کا پتہ دے رھي تھي - جس وقت بھوت ناتھ کي نگاہ اُن لوگون کے چھرے پر غور کے ساتھ پڑي جن سے رنج اور نفرت صاف صاف ظاھر ھوتي تھي اُس وقت اسکے دل مین ایک جوش پیدا ھو گیا اور اُسکي صورت دیکھنے والون کو ایسا معلوم ھوا کہ وہ تھوڑي ھي دیر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین پاگل ہوجاؤنگا کیونکہ اُسکے حواس مین فرق پڑ
گیا تھا اور وہ بڑي بیچیني کے ساتھہ چارون طرف
دیکھہ رہا تھا •

بلبھدر - بھوتناتھہ ! مین افسوس کرتا ہون کہ
تمھارے بھیدون کو کُچھہ دنون تک اور چھپا رکھنے
کا موقع نہ ملا •

دیبي - جس کٹھري مین تارا کي قسمت بند
تھي اور جسے تم اپنے سامنے دیکھہ رہے ہو یہہ دراصل
تیج سنگھہ کے قبضے مین آگئي تھي •

بلبھدر - جس نقاب پوش نے تمھارے سامنے مُجھے
زیر کیا تھا وہ تیج سنگھہ تھے اور اِس وقت تمھارے
بغل مین کھڑے ہین - ہین ! ہین !! دیکھو سنبھلو
پاگل مت بنو •

بھوت - (لڑکھڑائي ہوئي آواز سے) آہ ! اُس عورت
کو دھوکھا ہوا ! اُسنے نقاب پوش کو درحقیقت نہین
پہچانا •

بھوتناتھہ پاگلون کي طرح ہاتھہ مُنھہ پھیلا اور
آنکھین پھاڑ پھاڑ کر چارون طرف دیکھنے لگا اور پھر
چکر کھاکر زمین پر گرنے کے ساتھہ ہي بیہوش ہوگیا •

تیج - برے کامون کا یہي نتیجہ نکلتا ہے •

دیبي - اِس سے کوئي پوچھے کہ ایسے کھوٹے

کام کرکے دنیا میں تونے کیا مزہ پایا - مین سمجھتا ھون کہ یہہ اپني جان دےدیگا یا یہان سے بھاگ جانا پسند کریگا *

بلبہدر - ھان اگر اُسکي ایک بہت پیاري چیز میرے قبضے مین نہ ھوتي تو بیشک یہہ اپني جان دے دیتا یا بھاگ جاتا مگر اب یہہ ایسا نہین کر سکتا ھے *

کملني - وہ کون‌سي چیز ھے ؟

بلبہدر - جلدي نہ کرو اُسکا حال بھي معلوم ھو جائگا *

تیج - خیر آپ یہہ تو بتائیے کہ اِسکے ساتھہ کیا سلوک کرنا چاھئے ؟

بلبہدر - کُچھہ نہین اِسے اِسي طرح اُتھاکر تالاب کے باھر رکھہ آؤ اور چھوڑ دو جہان جي چاھے چلا جاے *

کملني - (تیج سنگھہ سے) کیا آپکو معلوم ھے اِسکا لڑکا نانک آجکل کہان ھے ؟

تیج - مُجھے نہین معلوم *

کملني - اِسکا صرف ایک ھي لڑکا ھے ؟

تیج - کیا تم سے ابھي تک کسي نے نہین کہا کہ بھوت ناتھہ کي پہلي بیوي سے ایک لڑکي بھي ھے جسکا نام کملا ھے اور جو تمھاري پیاري سکھي ھے ؟ ھاے !

میں افسوس کرتا ہوں کہ اِس بدذات کا حال سنکر اُس بیچاری کو بڑا ہی صدمہ ہوگا - میں سچ کہتا ہوں کہ کملا ایسی لایق لڑکی بہت کم دیکھنے سننے میں آویگی *

اِتنا سنتے ہی بھیروسنگھہ کے چہرے پر خوشی کی علامت دیکھائی دینے لگی جسے اُسنے بڑی ہوشیاری سے فوراً دبا دیا اور کیشوری سر نیچا کرکے نہ معلوم کیا سوچنے لگی *

تیج - (بلبھدرسنگھہ سے) اچھا تو یہہ طے پاگیا کہ اِسے تالاب کے باہر چھوڑ آیا جاے ؟

بلبھدرسنگھہ - ہاں میری راے میں ایسا ہی ہونا چاہئے *

کملنی - کیا اِسے کُچھہ بھی سزا نہ دی جائگی ؟ اِسکا تو اِسی وقت سر اُتار لینا چاہئے *

بلبھدر - (تعجب سے کملنی کی طرف دیکھہ کے) تم ایسا کہتی ہو مُجھے تعجب ہوتا ہے - شاید غم نے تمہاری عقل میں فرق ڈال دیا ہو - اِسے مار ڈالنے سے کیا ہمارا بدلہ پورا ہو جائگا ؟

کملنی نے شرماکر سر نیچے کرلیا اور تیج سنگھہ کا اشارہ پاکر بھیروسنگھہ اور دیبی سنگھہ نے بہوت ناتھہ کو تالاب کے باہر پہونچا دیا - تاراسنگھہ اور

شیام سندر سنگھہ تعجب سے سبھوں کا مُنھہ دیکھہ رھے تھے کہ یہہ کیا معاملہ ھے کیونکہ اِدھر جو کُچھہ گزرا تھا اُسکا حال اُنھیں کُچھہ بھی معلوم نہ تھا *

مذکورۂ بالا کام سے فارغ ھوکر تیج سنگھہ نے تارا سنگھہ کو ایک کنارے لیجاکر وہ سب حال سنایا جو اِدھر گُزر چکا تھا اور پھر اپنے ٹھکانے آبیٹھے - اِسکے بعد کملنی نے بلبھدر سنگھہ سے کہا—"میرا جی اِن باتوں کو جاننے کے لئے بیچین ھورھا ھے کہ اِتنے دنوں تک آپ کہان رھے؟ کس حالت مین رھے؟ کیا کرتے رھے؟ آپ پر کیا کیا مصیبتین آئین اور ھم لوگون کا حال جانکر بھی اِتنے دنون تک ھم لوگون سے ملاقات کیون نکی؟ کیا آپ نہین جانتے تھے کہ ھماری لڑکیان کہان اور کس مصیبت مین پڑی ھوئی ھین؟"

بلبھدر- اِن سب باتون کا جواب تمھین مل جائگا ذرا صبر کرو گھبراؤ مت پہلے اُن خطون کو سن جاؤ پھر اُسکے بعد جوکُچھہ تمھین پوچھنا ھو پوچھنا اور مُجھے بھی جوکُچھہ تمھارے بارے مین معلوم نہین ھے پوچھونگا (تیج سنگھہ سے) اگر اِس وقت کوئی ضروری کام نہو تو آپ اُن خطون کو پڑھئے یا پڑھنے کے لئے کسی کو دیجئے *

تیج - نہین نہین (کاغذ کے مُٹھے کی طرف دیکھہ

کے) اِن خطون کو مین خود پڑھونگا اور اِسوقت ہم لوگ سب کامون سے فارغ بھي ہین - ہان تاراسنگھ کو اگر کُچھ.........

تاراسنگھ - نہین مُجھے کوئي کام نہین ہے صرف بھگونیا کے بارے مین یہہ پوچھنا ہے کہ اِسکے ساتھہ کیا سلوک کیا جاے ؟

تیج - اِس کا جواب کہلني کے سواے اور کوئي نہین دے سکتا - یہہ کہکر کہلني کي طرف دیکھا •

کہلني - (بھیروسنگھہ سے) آپ کو یہان کا سب حال معلوم ہوچکا ہے اِسلئے آپ ہي تہخانے تک جانے کي تکلیف اٹھائیے •

"بہت اچھا" کہکر بھیروسنگھہ اُٹھہ کھڑا ہوا اور بھگواني کي کلائي پکڑے ہوے باہر چلا گیا - کہلني نے شیامسندرسنگھہ سے کہا "اب تمہین بھي یہان نہ ٹھہرنا چاہئے بس فوراً چلے جاؤ اور ہمارے آدمیون کو جو دشمنن کے ستانے سے اِدھر اُدھر بھاگ گئے ہین جہان تک ہوسکے ڈھونڈھو اور ہمارے اِس جگہہ آجانے کي خوشخبري سناؤ - بس چلے ہي جاؤ یہان آتکنے کي کوئي ضرورت نہین •"

شیامسندر چاہتا تھا کہ وہ یہان رہے اور اُن واقعات کا حال پورا پورا جانے جو بلبھدرسنگھہ اور بہوت

ناتھہ سے تعلق رکھتے ھین - کیونکہ بلبھدر سنگھہ کو دیکھہ کے بھوت ناتھہ کي جو حالت ھوئي تھي اُسے وہ اپني آنکھون سے دیکھہ چکا تھا اور اُسکا سبب جاننے کے لئے بہت ھي بیچین تھا مگر کملني کا حُکم سنکر اُسکا حوصلہ توت گیا اور وھان سے چلے جانے کے لئے مجبور ھوا - وہ اپنے دل مین سمجھے ھوے تھا کہ اُسنے بھگواني کو پکڑ کے بڑا کام کیا ھے اِسکے بدلے مین کملني اُس سے خوش ھوگي اور اُسکي تعریف کرکے اُس کا درجہ بڑھاویگي مگر یہہ باتین تو دور رھین کملني نے اُسے یہان تھہرنے بھي نہ دیا اور فوراً ایک کام سپرد کرکے اُسے یہان سے چلے جانے کے لئے کہا - اِس بات کا شیام سندر کو بہت رنج ھوا مگر کیا کر سکتا تھا ؟ لاچار مُنہہ بناکر پیچھے کي طرف مُڑا - اِسکے ساتھہ ھي دیبي سنگھہ بھي کملني کا اشارہ پاکر اُٹھا اور شیام سندر کو تالاب کے باھر پہونچا دیا *

جب شیام سندر سنگھہ کو پہونچانے کے لئے دیبي سنگھہ تالاب کے باھر گیا تو اُسنے دیکھا کہ بھوت ناتھہ جسے بیہوشي کي حالت مین تالاب کے باھر پہونچا دیا گیا تھا اب ھوش مین آکر تالاب کے اوپر والي سیڑھي پر چپ چاپ بیٹھا ھوا ھے *

دیبي سنگھہ کو اِس پار آتے ھوے دیکھہ کر وہ اُٹھا

اور پاس آکر دیبي سنگھ کي کلائي پکڑ لي اور کہا "جو کُچھ میں کہا چاهتا هون اُسے سن لو تب یہان سے جانا ●"

دیبي سنگھ نے کہا "بہت اچھا کہو میں سننے کے لئے تیار هون (شیام سندر سنگھ سے) تم کیون کھڑے هوگئے؟ جاؤ جو کام تمهارے سپرد هوا هے اُسے کرو۔" دیبي سنگھ کي بات سنکر شیام سندر سنگھ کو اور بهي رنج هوا اور وہ مُنهہ بناکر چلا گیا ●

دیبي – (بهوت ناتھ سے) اب جو کُچھ تمهیں کہنا هو کہو ●

بهوت – پہلے آپ یہہ بتائیے کہ مُجھے اِس بیعزتي کے ساتھ بنگلے کے باهر کیون نکال دیا ؟

دیبي – کیا تم خود اِس بات کو نهین سوچ سکے ؟

بهوت – میں کیونکر سمجھ سکتا تھا ؟ هان اِتنا میں نے ضرور دیکھا کہ سبھون کي جو نگاہ مُجھ پر پڑ رهي تهي وہ رنج اور حقارت سے خالي نہ تهي مگر اِس کا کُچھ سبب معلوم نہوا ●

دیبي – کیا تمنے بلبهدر سنگھ کو نهین دیکھا ؟ کیا اُس گٹھري پر تمهاري نگاہ نهین پڑي جو تیج سنگھ کے سامنے رکھي هوئي تهي ؟ اور کیا تم نهین جانتے کہ اُس کاغذ کے مُٹھے میں کیا لکھا هوا هے ؟

بھوت - تب نہین تو اب مین اِتنا سمجھہ گیا کہ اُس آدمی نے جو اپنے کو بلبھدر سنگھہ بتاتا ھے میری چُغلی کھائی ھوگی اور میری جھوتی خطائین دیکھاکر مُجھہ پر بدنامی کا دھبہ لگایا ھوگا مگر مین آپکو ھوشیار کر دیتا ھون اور کہہ دیتا ھون کہ وہ درحقیقت بلبھدرسنگھہ نہین ھے - وہ پورا جعلیا اور مکار ھے بیشک وہ آپ لوگون کو دھوکھا دیگا - اگر میری باتون کا یقین نہو تو مین اِس بات کے لئے تیار ھون کہ آپ لوگون مین سے کوئی ایک آدمی میرے ساتھہ چلے مین اصل بلبھدرسنگھہ کو جو درحقیقت لکشمی دیبی کا باپ ھے اور ابھی تک قیدخانے مین پڑا ھوا ھے دکھلا دون - مین سچ کہتا ھون کہ اُس کاغذ کے مُٹھے مین جو کُچھہ لکھا ھوا ھے اگر اُسمین کسی طرح کی میری بُرائی ھے تو بالکل جھوت ھے *

دیبی - مین صرف تمھارے اِتنے کہنے پر کیونکر اعتبار کرسکتا ھون مین تمھارے حرف اچھی طرح پہچانتا ھون جو اُس کاغذ کے مُٹھے کی شان خط سے بخوبی ملتے ھین - خیر اِسے بھی جانے دو مین یہہ پوچھتا ھون کہ بلبھدر سنگھہ کو وھان دیکھہ کر تم اِتنے کیون ڈرے ؟ یہانتک کہ خوف نے تمھین بیہوش کردیا !!

بهوت - يهه تو تم جانتے هي هو كه ميں اُس سے ڈرتا هون - مگر اِس سبب سے نهيں ڈرتا كه وه كهلني كا باپ بلبهدرسنگهه هے - بلكه اُس سے ڈرنے كا كوئي دوسرا هي سبب هے جسكے بارے ميں ميں كهه چكا هون كه آپ مجهه سے نه پوچهينگے اور اگر كسي طرح آپكو معلوم هوجاے تو بغير مجهه سے پوچهے كسي پر ظاهر نه كرينگے *

ديبي - اچها اِس بات كا جواب تو دو كه اگر تمكو يهه معلوم تها كه كهلني كا باپ كسي جگهه قيد هے اور تارا دراصل لكشمي ديبي هے جيسا كه تم اِس وقت كهه رهے هو تو آج تك تمنے كهلني كو اِس بات كي خبر كيون نه دي ؟ يهه بات كيون نه كهي كه مايا راني واقعي تمهاري بهن نهيں هے *

بهوت - اِسكا سبب يهي تها كه اصلي بلبهدرسنگهه نے جو ابهي تك قيد هيں اور جنكے چهڑانے كي ميں فكر كررها هون مجهه سے قسم لے لي هے كه جب تك وه قيد سے نه چهوٹيں ميں اُنكے اور لكشمي ديبي كے باره ميں كسي سے كچهه نه كهون اور واقعي اگر مجهه پر اِتني مصيبت نه آپڑتي تو ميں كسي سے كهتا بهي نهيں - مجهے اِس بات كا بڑا هي رنج هے كه ميں تو اپني جان هتهيلي پر ركهه كے آپ لوگون كا كام كرون

اور آپ لوگ بغیر سمجھے بوجھے اور بِلا اصل بات کو جانچے مُجھے دودھ کی مکھی کی طرح نکال پھینکیں ! کیا مُروت - نیکی اور ایمانداری اِسی کو کہتے ھیں ؟ یہی جوانمردی کا کام ھے ؟ آخر مُجھ پر اِلزام تو لگ ھی چکا تھا مگر میرے اور اُس بدمعاش کے جو کھلنی کا باپ بنکے مکان کے اندر بیٹھا ھوا ھے دو دو باتیں تو کر لینے دیتے •

بھوت ناتھ کی بات سنکر دیبی سنگھ کو بڑا ھی تعجب ھوا اور وہ کُچھ دیر تک سر نیچا کئے ھوے سوچتا رھا اِسکے بعد کُچھ یاد کرکے بولا "اچھا میری ایک بات کا اور جواب دو •"

بھوت - پوچھئے •

دیبی - اگر تمھیں اُس کاغذ کے مُٹھے سے کُچھ ڈر نہ تھا اور واقعی جو کُچھ اُس مُٹھے میں تمھارے خلاف لکھا ھوا ھے وہ جھوٹ ھے جیسا کہ تم ابھی کہہ چکے ھو تو تم اُس گٹھری کو دیکھ کے اُس وقت کیوں ڈرے تھے جب بلبھدر سنگھ نے رات کے وقت اُس جنگل میں تمھیں وہ گٹھری دیکھائی تھی اور پوچھا تھا کہ اگر کہو تو بھگوانی کے سامنے اِسے کھولوں - میں سن چکا ھوں کہ اُس وقت اِس گٹھری کو دیکھ کر تم کانپ گئے تھے اور نہیں چاھتے تھے کہ بھگوانی کے سامنے

وہ کھولي جاے *

بھوت - ٹھیک ھے مگر میں اُس کاغذ کے مُٹھے کو یاد کرکے نہیں ڈرا تھا بلکہ مُجھے اِس بات کا گُمان بھي نہ تھا کہ اِس گٹھري میں کوئي کاغذ کا مُٹھا ھے - سچ تو یوں ھے کہ میں اُس پیتل کي صندوقچي کو یاد کرکے ڈرا تھا جو اِس وقت تیج سنگھہ کے سامنے پڑي ھوئي تھي - میں یہي سمجھے ھوے تھا کہ اُس گٹھري کے اندر صرف ایک پیتل کي صندوقچي ھے اور حقیقت میں اُسکي یاد سے میں کانپ جاتا ھوں اور اُسکي صورت دیکھنے سے جو حالت میري ھوتي ھے وہ میں ھي جانتا ھوں مگر ساتھہ ھي اِسکے میں یہہ بھي کہہ دیتا ھوں کہ اُس پیتل کي صندوقچي کے اندر جو چیز ھے اُس سے کملني - تارا اور لاڈلي یا اصلي بلبھدر سنگھہ کو کوئي واسطہ نہیں ھے اِسکا یقین آپکو اُسي وقت ھوجائگا جب وہ صندوقچي کھولي جائگي *

بھوت ناتھہ کي باتوں نے دیبي سنگھہ کو چکر میں ڈال دیا - وہ کُچھہ بھي نہیں سمجھہ سکتا تھا کہ دو حقیقت کیا بات ھے! دیبي سنگھہ نے جو باتیں بھوت ناتھہ سے پوچھیں اُنکا جواب بھوت ناتھہ نے بڑي خوبي کے ساتھہ دیا نہ تو کہیں اٹکا اور نہ کسي طرح کا شک رھنے دیا اور یہي باتیں تھیں جنھوں نے دیبي سنگھہ

کو تردد - پریشاني اور تعجب مین ڈال دیا تھا -
بہت دیر تک غور کرنے بعد دیبي سنگھ، نے پھر بھوت
ناتھ، سے پوچھا :—

دیبي - اچھا اب تم کیا چاھتے ھو سو کہو ؟

بھوت - مین صرف اِتنا ھي چاھتا ھون کہ آپ
مُجھے اِس مکان مین لے چلئیے اور تیج سنگھ، و تینون
بھئون سے کہئیے کہ میرے مقدمہ کي پوري پوري جانچ
کرین - آپ لوگون کے آگے بیقصور ھونے کے بارے مین
جو کُچھ، مین ثبوت دون اُسے اچھي طرح سنئین -
سمجھین اور دیکھین - اِسکے بعد جو دغاباز ٹھہرے
اُسے سزا دین - بس *

دیبي - اچھا مین جاکر تیج سنگھ اور کملني سے
یے باتین کہتا ھون پھر جیسا وہ کہینگے کیا جائگا *

بھوت - اچھا تو ایک کام اور کیجئیے *

دیبي - وہ کیا ؟

اِسکے جواب مین بھوت ناتھ، نے اپنے عیاري کے
بٹوے مین سے ایک تصویر نکال کر دیبي سنگھ، کے ھاتھ،
مین دي اور کہا "آپ یہہ تصویر لکشمي دیبي (تارا)
کو دیکھاوین اور پوچھین کہ تمھارا باپ یہہ ھے یا وہ
دغاباز جو سامنے بیٹھا ھوا اپنے کو بلبھدر سنگھ
بتاتا ھے ؟"

دیبی سنگھ نے بڑے غور سے اُس تصویر کو دیکھا - وہ تصویر پوری پوری نہیں مگر پھر بھی بلبھدر سنگھ کی صورت سے بہت کُچھ ملتی تھی - بھوت ناتھ کی باتوں اور اُسکے سوال جواب کے ڈھنگ نے دیبی سنگھ کے دل میں معمولی اثر پیدا نہیں کیا بلکہ سچ تو یوں ھے کہ اُسنے تھوڑی دیر کے لئے دیبی سنگھ کی رائے بدل دی - دیبی سنگھ نے سوچا کہ تعجب نہیں بھوت ناتھ بہت کُچھ سچ کہتا ھو اور بلبھدر سنگھ واقعی اصلی بلبھدر سنگھ نہو کیونکہ جہانتک میں نے دیکھا ھے بلبھدر سنگھ کے ملنے سے جتنا جوش کملنی لاڈلی اور تارا کے دل میں پیدا ھوا تھا اُتنا بلبھدر سنگھ کے دل میں اپنی تینوں لڑکیوں کو دیکھ کر پیدا نہیں ھوا - یہ ایک ایسی بات ھے جو میرے دل میں شک پیدا کرسکتی ھے مگر اُس کاغذ کے مُٹھے میں جتنے خطوط بھوت ناتھ کے ھاتھ کے لکھے ھوے کہے جاتے ھیں وے ضرور بھوت ناتھ کے ھاتھ کے لکھے ھوے ھیں اِسمیں کوئی شک نہیں کیونکہ جب میں نے بھوت ناتھ سے کہا تھا کہ تمھارے حروف اُن خطوں کے حروف سے ملتے ھیں تو اِس بات کا کوئی مزیدار جواب اُسنے نہیں دیا پس اُن بُرے کاموں کا کرنے والا تو ضرور بھوت ناتھ ھے مگر کیا یہ بلبھدر سنگھ

درحقیقت اصلي بلبھدر سنگھ نہین ھے ؟ عجب تماشہ ھے کُچھ سمجھ مین نہین آتا کہ کس بات پر راے قایم کي جاے !!

اِن سب باتون کو سوچتا ھوا دیبي سنگھ وھان سے روانہ ھوا اور کشتي پر سوار ھوکے مکان مین گیا جہان تیج سنگھ کاغذ کا مُٹھا ھاتھ مین لئے ھوے دیبي سنگھ کے آنے کا انتظار کر رھے تھے •

تیج - دیبي سنگھ! تمنے اِتني دیر کیون لگائي ؟ مین کب سے راہ دیکھ رھا ھون کہ تم آ جاؤ تو اِس مُٹھے کو کھولون •

دیبي - ھان آپ پڑھئے مین بھي آگیا •

تیج - مگر یہہ تو کھو کہ تمھین اِتني دیر کیون لگي ؟

دیبي - بھوت ناتھ نے مُجھے روک لیا اور کہا کہ پہلے میري باتین سن لو تو یہان سے جاؤ •

بلبھدر - کیا بھوت ناتھ تالاب کے باھر ابھي تک بیٹھا ھے !!

دیبي - ھان ابھي تک بیٹھا ھے اور بیٹھا رھیگا •

بلبھدر - کیون کیا کہتا ھے ؟

دیبي - وہ کہتا ھے کہ مُجھے کملني نے بِلا سمجھے بوجھے ناحق نکال دیا اُنھین چاھئے تھا کہ نقلي بلبھدر

سنگهہ کے سامنے میرا انصاف کرتین *

بلبهدر - نقلي بلبهدرسنگهہ کیسا ؟

دیبي - وہ آپکو نقلي بلبهدرسنگهہ بتاتا هے اور کہتا هے کہ اصلي بلبهدرسنگهہ ابهي تک ایک جگہہ قید هین اگر کسيکو شک هو تو مجهہ سے سوال جواب کرلے *

بلبهدر - نقلي اور اصلي هونے مین ثبوت کي ضرورت هے یا سوال جواب کرنے کي ؟

دیبي - ٹهیک هے مگر اُسنے آپکو بلایا هے اور کہا هے کہ بلبهدرسنگهہ میري ایک بات آکر سن جائین پهر جوکچهہ اُنکے جي مین آوے کرین *

بلبهدر - مارو کمبخت کو - مین اب اُسکي باتین سننے کے لئے کیون جانے لگا ؟

دیبي - کیا هرج هے اگر آپ اُسکي دو بات سن لین - شاید کوئي نیا بهید معلوم هو جاے *

بلبهدر - نهین مین اُسکے پاس نہ جاؤنگا *

تیج - تو بہوت ناتهہ کو اِسي جگہہ کیون نہ بُلا لیا جاے *

کملني - هان مین بهي یہي بهتر سمجهتي هون *

دیبي - بیشک یہہ اُس سے بهتر هے کہ بلبهدرسنگهہ جي اُس سے ملنے کے لئے تالاب کے پار جائین - اِتنا کہہ

کر دیبي سنگھہ نے تیج سنگھہ کي طرف دیکھا اور کوئي پوشیدہ اشارہ کیا ❁

بلبھدر - اُس کا اِس مکان مین آنا مُجھے پسند نہین ھے - اچھا مین خود جاتا ھون دیکھون تو سھي وہ نالایق کیا کہتا ھے ❁

تیج - اچھي بات ھے آپ بھیروسنگھہ کو اپنے ساتھہ لیتے جائیے ❁

بلبھدر - کیون ؟

دیبي - کون ٹھکانا کمبخت چوٹ کر بیٹھے آخر غم اور خوف نے اُسے پاگل تو بناھي دیا ھے - اِتنا کہکر دیبي سنگھہ نے پھر تیج سنگھہ کي طرف دیکھا اور کُچھہ اشارہ کیا جسے سوائے تیج سنگھہ کے اور کوئي نہین سمجھہ سکتا تھا ❁

بلبھدر - اجي اُس کمبخت گیدڑ کي اِتني ھمت کہان جو میرا مقابلہ کرے ❁

تیج - تو بھیروسنگھہ کو ساتھہ لیجانے مین ھرج ھي کیا ھے ؟ (بھیروسنگھہ سے) جاؤ جي بھیرو تم اِنکے ساتھہ جاؤ ❁

لاچار بھیروسنگھہ کو ساتھہ لیکر بلبھدر سنگھہ باھر چلا گیا اِسکے بعد کملني نے دیبي سنگھہ سے کہا "مُجھے معلوم ھوتا ھے کہ تمنے میرے باپ کو زبردستي

بھوت‌ناتھ کے پاس بھیجا ھے •"

دیبي - ھان - اِسلئے کہ یے تھوڑي دیر کے لئے الگ ھوجائیں تو میں ایک انوکھي بات آپلوگوں سے کہوں •

کملني - (چونک‌کر) کیا بھوت‌ناتھ نے کوئي نئي بات بتائي ھے ؟

دیبي - ھان بھوت‌ناتھ نے یہہ بات بہت زور دیکر کہي ھے کہ اصلي بلبھدرسنگھ ابھي‌تک قید میں ھیں اگر کسي کو شک ھو تو میرے ساتھ چلے میں دکھلا سکتا ھون - اُسنے بلبھدرسنگھ کي ایک تصویر بھي مُجھے دي ھے اور کہا ھے کہ یہہ تصویر تینون بہنون کو دیکھاؤ - وے پہچانیں کہ اصلي بلبھدر سنگھہ یہہ ھیں یا وہ •

لکشمي‌دیبي نے ھاتھہ بڑھایا اور دیبي‌سنگھہ نے وہ تصویر اُسکے ھاتھہ پر رکھہ دي •

تارا - (تصویر دیکھہ‌کر) اھا ! یہہ تو میرے باپ کي اصلي تصویر ھے ! اِس چہرے میں تو کوئي ایسا فرق نہیں ھے جسکے پہچاننے میں دقت ھو (کملني کي طرف تصویر بڑھا کر) لو بہن تم دیکھو لو میں سمجھتي ھون یہہ صورت تمھیں بھي نہ بھولي ھوگي •

کملني - (تصویر دیکھہ کر) واہ کیا اِس صورت کو میں اپني زندگي میں کبھي بھول سکتي ھون

(دیبي سنگھ سے) کیا بھوت ناتھ نے اِسي صورت کو قیدخانے میں دیکھانے کا وعدہ کیا ھے ؟

دیبي - ھان اِسي صورت کو •

کملني - تو کیا تمنے پوچھا نہیں کہ اگر تم یہہ حال پہلے سے جانتے تھے تو ھم لوگوں سے کیوں نہ کہا ؟

دیبي - صرف یہي نہیں بلکہ ھمنے کئي باتیں اُس سے پوچھیں •

تیج - تم میں اور بھوت ناتھ میں جو جو باتیں ھوئیں سب کہہ جاؤ •

وہ تصویر باري باري کرکے سبھوں نے دیکھي دیبي سنگھ اُن باتوں کو دُھرا گیا جو اُس سے اور بھوت ناتھ سے ھوئي تھیں جسکے سننے سے سبھوں کو تعجب ھوا اور سبھي سوچنے لگے کہ اب کیا کرنا چاھئے !!

کملني - (تارا سے) بہن تم اِس معاملے میں ھم لوگوں سے زیادہ غور کرسکتي ھو - ھان اِتنا تو میں بھي کہہ سکتي ھون کہ میرے باپ میں جو بھوت ناتھ سے ملنے گئے ھیں اور اِس تصویر میں بہت زیادہ فرق نہیں ھے •

تارا - کیا کہوں عقل کام نہیں کرتي - میں اِنھیں بھي اچھي طرح پہچانتي ھون اور اِس تصویر کو بھي اچھي طرح پہچانتي ھون - اِس تصویر کو تو ھم تینوں

میں سے جو دیکھیگا وہي کہیگا کہ ہمارے باپ کي ہے مگر اِنکو صرف میں‌ہي پہچانتي ہوں - جس زمانے میں ہم اور یے ایک قیدخانے میں قید تھے اُسي زمانے میں اِنکي صورت شکل میں فرق پڑگیا تھا (چونکہ کر) اہا مُجھے ایک بہت پراني بات یاد آئي ہے جو اِس بھید کو بہت صاف کردیگي •

کملني - وہ کیا ؟

تارا - تمھیں یاد ہوگا کہ جب ہم‌لوگ چھوٹے چھوٹے تھے اور لاڈلي بہت‌ہي چھوٹي تھي تو اُسے ایک دفعہ بخار آیا تھا اور وہ بخار بہت‌ہي سخت تھا یہاں تک کہ سرسام ہوگیا تھا اور اُسي پاگل‌پن میں اِسنے باپ کے مونڈھے پر دانت کاٹا تھا •

کملني - ٹھیک ہے ٹھیک ہے اب مُجھے بھي وہ بات یاد آئي - اِتنے زور سے دانت کاٹا تھا کہ سیرون خون نکل‌گیا تھا - جب‌تک وے ہم‌لوگون کے ساتھ رہے تب‌تک میں برابر اُس نشان کو دیکھتي رہي - مُجھے یقین ہے کہ سو برس گُزر جانے پر بھي وہ داغ نہیں مٹ سکتا •

تارا - بیشک ایساہي ہے اور ہمنے تمنے ملکر یہہ صلاح ٹھہرائي تھي کہ دانت کاٹنے کے بدلے میں لاڈلي کو خوب مارینگے - آخر لڑکپن کا زمانہ‌ہي تو تھا •

کہلنی - ھان اور یہہ بات ھماري مان کو معلوم ھوگئي تھي اور اُسنے ھم دونون کو بہت سمجھایا تھا ❁

تارا کي یہہ ایک ایسي بات تھي جسنے لڑکپن کے زمانے کو یاد دلا دیا اور کہلني و لاڈلي کو اِس بات مین کُچھہ بھي شک نہ رھا کہ تارا بیشک لکشھي دیبي ھے مگر بلبھدر سنگھہ کے بارے مین شک ھوگیا اور یہہ طے کرلیا کہ بلبھدر سنگھہ بھوت ناتھہ سے ملکر لوٹین تو کسي بہانے سے اُنکا مونڈھا دیکھا جاے اور اِسکے بعد کوئي آدمي بھوت ناتھہ کے ساتھہ جاکر اُس قیدي کو دیکھے بلکہ جسطرح بنے اُسے چھڑاکر لے آوے ❁

اِتنے ھي مین تالاب کے باھر سے کُچھہ شورغل کي آواز آئي - تیج سنگھہ نے پتہ لگانے کے لئے تاراسنگھہ کو باھر بھیجا اور تارا سنگھہ نے لوٹ کر خبر دي کہ بھوت ناتھہ اور بلبھدر سنگھہ مین لڑائي ھو رھي ھے بلکہ یون کہنا چاھئے کہ زبردست کُشتي ھو رھي ھے ❁

یہہ سنتے ھي کہلني - لاڈلي - دیبي سنگھہ اور تیج سنگھہ باھر چلے گئے اور دیکھا کہ حقیقت مین وے دونون لڑ رھے ھین - بھیرو سنگھہ الگ کھڑا تماشہ دیکھتا ھے - بھوت ناتھہ اور بلبھدر سنگھہ کي لڑائي تیج سنگھہ پہلے دیکھہ چکے تھے اور اُنھین معلوم ھوچکا تھا کہ بلبھدر سنگھہ بھوت ناتھہ سے بہت زبردست ھے

مگر اِس وقت جس خوبي اور بہادري کے ساتھ، بھوت ناتھ، لڑ رہا تھا اُسے دیکھ، کر تیج سنگھ، کو تعجب معلوم ہوا اور اُسنے تارا سنگھ، کي طرف دیکھ، کے کہا "اِس وقت تو بھوت ناتھ، بڑي بہادري سے لڑتا ھے! مین سمجھتا ھون کہ پہلي دفعہ، جب ھمنے بھوت ناتھ کي لڑائي دیکھي تھي تو اُس وقت خوف اور گھبراھٹ نے بھوت ناتھ، کي ھمت توڑ دي تھي مگر اِس وقت غصے نے اُسکي طاقت دوني کردي ھے لیکن بھیرو چپ چاپ کھڑا تماشہ کیون دیکھ، رہا ھے؟"

دیبي - جو ھو مگر پار چلکر اِن لوگون کو الگ کر دینا چاھئے مگر افسوس! کشتي ایک ھي ھے جو اِس وقت پار گئي ھوئي ھے •

کملني - صبر کرو مین دوسري کشتي لے آتي ھون یہان کشتیون کي کمي نہین ھے •

اِتنا کہکر کملني چلي گئي اور تھوڑي ھي دیر مین موٹے اور روغني کپڑے کي ایک توشک اُٹھا لائي جسمین ھوا بھرنے کے لئے ایک کونے پر سونے کا پیچدار مُنھ بنا ھوا تھا اور اُسي کے ساتھ، ایک بھاتي بھي تھي - تیج سنگھ، نے اُسي بھاتي سے بات کي بات مین ھوا بھرکے اُسے تیار کیا اور اُس پر تیج سنگھ، اور دیبي سنگھ، بیٹھ، کر پار جا پہونچے •

تیج سنگھہ اور دیبي سنگھہ کو یہہ دیکھہ کر بڑا ھي تعجب ھوا کہ دونون آدمیون کا خنجر اور عیاري کا بٹوا بھیرو سنگھہ کے ھاتھہ میں ھے اور وے دونون بغیر حربے کے لڑ رھے ھیں - تیج سنگھہ نے بلبھدر سنگھہ اور دیبي سنگھہ نے بھوت ناتھہ کو پکڑ کر الگ کیا •

بلبھدر - اِس نالایق کمینے کو اِتنے گُناہ کرنے پر بھي شرم نہیں آتي! چُلو بھر پاني میں ڈوب نہیں مرتا اور مقابلہ کرنے کے لئے تیار ھے !!

بھوت - میں قسم کھاکر کہتا ھوں کہ یہہ اصل بلبھدر سنگھہ نہیں ھے - وہ بیچارہ ابھي تک قید میں ھے اور اِسي کي بدولت قید ھے جسکا جي چاھے میرے ساتھہ چلے میں دیکھانے کے لئے تیار ھوں •

بلبھدر - ساتھہ ھي اِسکے یہہ بھي کیون نہیں کہہ دیتا کہ وہ خطوط بھي تیرے ھاتھہ کے لکھے ھوے نہیں ھیں ؟

بھوت - تیرے ھاتھہ کے لکھے ھوے وہ خطوط بھي میرے پاس موجود ھیں جنکي بدولت بیچارہ بلبھدر سنگھہ ابھي تک مصیبت جھیل رھا ھے •

یہہ کہکر بھوت ناتھہ نے اپنا عیاري کا بٹوا لینے کے لئے بھیرو سنگھہ کي طرف ھاتھہ بڑھایا •

تیسرا بیان

جس وقت بھوت ناتھہ نے بلبھدر سنگھہ سے یہہ کہکر کہ "تیرے ھاتھہ کے لکھے ھوے وہ خطوط بھی میرے پاس موجود ھین جنکی بدولت بیچارہ بلبھدر سنگھہ ابھی تک مصیبت جھیل رھا ھے -" بھیرو سنگھہ کی طرف عیاری کا بٹوا لینے کے لئیے ھاتھہ بڑھایا اُس وقت تیج سنگھہ کو یقین ھوگیا کہ بیشک بھوت ناتھہ بلبھدر سنگھہ کو خطاوار ٹھہراویگا مگر نہین بھیرو کے ھاتھہ سے عیاری کا بٹوا لینے بعد بھوت ناتھہ نے کُچھہ سوچا اور پھر تیج سنگھہ کی طرف دیکھہ کے کہا:—

بھوت ناتھہ - نہین اِس وقت مین اُن خطون کو نہ نکالونگا کیونکہ یہہ فوراً انکار کر جاوٗنگا اور کہیگا کہ میرے ھاتھہ کے لکھے یے خطوط نہین ھین اور آپ لوگون کو اِسکے ھاتھہ کی لکھاوٹ دیکھنے کا موقعہ ابھی تک نہین ملا ھے •

بلبھدر - نہین نہین - انکار نہ کرونگا بلکہ مان لونگا تو کوئی خط نکال بھی تو سہی •

بھوت - ھان ھان وہ خطوط نکالونگا مگر اِس تھوڑی دیر مین اِس بات کو مین اچھی طرح سوچ چکا ھون کہ تیرے ھاتھہ کے لکھے ھوے خطون کو نکالنا اِس وقت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کي بہ نسبت اُس وقت زيادہ مفيد ھوگا جب مين تيج سنگھ، يا اور کسي کو ليجاکر اصلي بلبھدر سنگھ، کا سامنا کرا دونگا (تيج سنگھ، سے) کہئے آپ ميرے ساتھ، چلنے کے لئے تيار ھين ؟ يا اور کسي کو ساتھ، بھيجينگے ؟

تيج - اِس بات کا فيصلہ کھلني يا لکشمي ديبي کرينگي مين تمکو پھر اِس مکان مين چلنے کا حُکم ديتا ھون مگر ديکھو بھوت ناتھ، ! تم بڑے جُرم کرچکے ھو اور اِس وقت بھي اپنے ھاتھ، کے لکھے ھوے خطون سے انکار نھين کرتے مگر اب مين ديکھتا ھون کہ تم پھر کوئي نيا جرم کيا چاھتے ھو ●

اِتنا کھکر تيج سنگھ، نے بلبھدر سنگھ، کا ھاتھ، پکڑ ليا اور ديبي سنگھ، و بھيرو سنگھ، کو يہ کھکر مکان کي طرف روانہ ھوے کہ ھم دونون کے جانے بعد تھوڑي دير مين جب ھم کھلا بھيجين بھوت ناتھ، کو لئے ھوے مکان کے اندر آنا ●

بلبھدر سنگھ، کو ساتھ، لئے ھوے تيج سنگھ، مکان کے اندر آئے اور کھلني - کيشوري اور تارا وغيرہ سے سب حال کھا ●

تارا - اِسمين کوئي شک نھين کہ بھوت ناتھ، جھوٹا - دغاباز اور انتھا کا بےايمان ثابت ھوا ھے ●

تیج - بیشک ایسا هي هے مگر اِس وقت هم لوگون کو سب سے پہلے اُسي ایک بات کي تحقیق کر لینا چاهئے جسکے بارے میں لکشمي دیبي نے اِشارہ کیا تھا •

کملني - ٹھیک هے (بلبھدرسنگھ کي طرف دیکھ کے) آپ بہت سست اور پسینے پسینے هو رهے هین پس کپڑے اُتارکر ذرا آرام کیجئے اور ٹھنڈے هوئیے •

بلبھدر - هان میں بھي یهي چاهتا هون •

اِتنا کهکر بلبھدرسنگھ نے کپڑے اُتار ڈالے اُس وقت سبھون کا دھیان بلبھدر سنگھ کے مونڈھے کي طرف گیا اور اُس نشان کو بہت اچھي طرح دیکھا جسے لکشمي دیبي نے یاد دلایا تھا •

کملني - (خوشي سے بلبھدرسنگھ کا هاتھ پکڑکے اور لکشمي دیبي کي طرف دیکھ کے) دیکھو بہن! یهہ پرانا نشان ابهي تک موجود هے - ایسي حالت میں مُجھے کوئي دھوکھا دے سکتا هے؟ کبھي نهین •

بلبھدر - (هنسکر) اِس نشان کو لاڈلي اچھي طرح پہچانتي هوگي کیونکہ اُسي نے بیماري کي حالت میں دانت کاٹا تھا (اونچي سانس لیکر) افسوس! آج اور اُس زمانے کے بیچ زمین آسمان کا فرق پڑگیا هے - ایشور! تیرے کرشمے سمجھ میں نهین آتے!!

بلبہدر سنگھہ کے مونڈھے پر نشان دیکھہ کر کہلنی لاڈلی اور لکشمی دیبی کا شک جاتا رھا اور اِسکے ساتھہ ھي ساتھہ تیج سنگھہ وغیرہ عیارون کو یہہ بھی یقین ھوگیا کہ یہہ کہلنی - لکشمی دیبی اور لاڈلی کا باپ ھے - بھوت ناتھہ اپنی بدمعاشی اور حرمزدگی سے ھم لوگون کو دھوکھے میں ڈالکر تکلیف دیا چاھتا ھے •

تھوڑی دیر تک باپ بیٹیون میں ویسی ھی محبت بھری باتین ھوتی رھین جیسی کہ باپ بیٹیون مین ھونی چاھئین اور بیچ بیچ مین عیار لوگ بھی ھان - نھین - ٹھیک ھے - بیشک وغیرہ کہتے رھے اِسکے بعد اِس بات پر غور ھونے لگا کہ بھوت ناتھہ کے ساتھہ اِس وقت کیا سلوک کرنا چاھئے - بہت بحث مباحثہ ھونے پر یہہ طے ھوا کہ بھوت ناتھہ کو قید کرکے رھتاس گڈھہ بھیج دینا چاھئے - اُسکے کئے ھوے قصورون کی پوری پوری تحقیقات موقعہ ملنے پر ھوجائگی - ھان لگے ھاتھہ اُس کاغذ کے مُٹھے کو بھی پڑھکر ختم کردینا چاھئے جس سے بھوت ناتھہ کی بدمعاشیون اور پرانے واقعات کا پتہ لگتا ھے - اِن سب باتون سے فارغ ھوکر کیشوری - کامنی - لکشمی دیبی - کہلنی اور لاڈلی کو رھتاس گڈھہ مین چلکر آرام کے ساتھہ رھنا چاھئے •

اوپر لکھی باتون مین جو طے پاچکی تھین کئی

باتیں کہلنی کے حسب مرضي نه تہیں مگر تیج سنگھ کي ضد سے جنہیں سب لوگ بڑا - بزرگ اور عقلمند مانتے تھے لاچار ھوکر ماننی پڑیں *

تیج سنگھ اسي وقت کمرے کے باھر چلے گئے اور زفیل بجا کر دیبي سنگھ اور بھیرو سنگھ کو اپني طرف مخاطب کیا اور جب دونوں عیاروں نے اِدھر دیکھا تو تیج سنگھ نے کُچھ اشارہ کیا جس سے وے دونوں سمجھ گئے که بھوت ناتھ کو قیدیوں کي طرح بے بس کرکے مکان کے اندر لیجانے کا حُکم ھوا ھے - دیبي سنگھ نے یہه بات بھوت ناتھ سے کہي - بھوت ناتھ نے کُچھ سوچ کر سر جھکا دیا اور ھتکڑي پہننے کے لئے اپنے دونوں ھاتھ دیبي سنگھ کي طرف بڑھا دئے - دیبي سنگھ نے ھتکڑي اور بیڑي سے بھوت ناتھ کو درست کیا اور اِسکے بعد دونوں عیار اُسے کشتي پر چڑھا کر مکان کے اندر لے آئے اُس وقت بھوت ناتھ کي نگاہ پھر اُسي کاغذ کے مُٹھے اور پیتل کے قلمدان پر پڑي اور پھر اُسکے چہرے پر مُردني چھا گئي *

تیج - بھوت ناتھ ! تمھارا قصور اب سب لوگوں کو معلوم ھو چکا ھے - گو یہه کاغذ کا مُٹھا ابھي پورا پورا پڑھا نہیں گیا صرف چار پانچ خط اِسمیں سے پڑھے گئے ھیں مگر اِتنے ھي میں سبھوں کا کلیجہ کانپ گیا

ھے - بیشک تم بہت بڑي سزا پانے کے مستحق ھوچکے ھو پس تمھین اِس وقت قید کرنے کا حُکم دیا جاتا ھے پھر جو ھوگا دیکھا جائگا ٭

بھوت - (کُچھہ سوچکر) معلوم ھوتا ھے کہ میری درخواست پر کسي نے خیال نھین کیا اور اِس بلبھدر سنگھہ کو سبھون نے سچّا سمجھہ لیا ھے ٭

تیج سنگھہ - بیشک بلبھدر سنگھہ سچّے ھین اِس بارے مین اب تم دھوکھا دینے کي کوشش مت کرو ھان اگر کُچھہ کھنا ھے تو اِن خطون کے بارے مین کھو جو تمھارے ھاتھہ کے لکھے ھوے اور تمھارے قصورون کو آئینے کي طرح صاف صاف کھول رھے ھین ٭

بھوت - ھان اِن خطون کي نسبت بھي مُجھے بہت کُچھہ کھنا ھے مگر آپ لوگون کے سامنے کھنا مناسب نھین سمجھتا ھون کیونکہ آپ میرا مقدمہ فیصل نھین کرسکتے ھین ٭

تیج - کیون ؟ کیا ھم لوگ تمھین سزا نھین دے سکتے ؟

بھوت - اگر ایمان کي لکیر کو بے پروائي کے ساتھہ لانگھنے سے کُچھہ بھي پس وپیش کرسکتے ھو تو بیشک میرا کھنا صحیح ھے کیونکہ تم لوگون کے مالک راجہ بیریندر سنگھہ میرے پچھلے قصورون کو معاف کرچکے

هین اور اِدھر راجہ بیریندرسنگھہ کے جو جو کام میں کرچکا هون اور کررها هون اِس پر خیال کرنے لایق بھي وےهي هین اِسي سے میں کہتا هون کہ بغیر مالک کے کوئي دوسرا میرے مقدمے کو دیکھہ نہین سکتا •

تیج - (کُچھہ دیر تک سوچنے بعد) جیسا تم چاهتے هو ویساهي هوگا مگر مُجرم کو گرفتار اور قید کرنا هم لوگون کا کام هے •

بھوت - بیشک قید کرکے جہان تک جلد هوسکے مالک کے پاس لیجانا آپلوگون کا کام هے مگر قید میں بہت دنون تک رکھہ کر کسي کو تکلیف دینا آپ کا کام نہین هے ممکن هے وہ بےخطا ٹھہرے جسے آپنے خطاوار سمجھہ لیا هو •

تیج - کیا تم اپنےکو بےقصور ثابت کرنےکي کوشش کروگے ؟

بھوت - بیشک میں بےقصور هون بلکہ انعام پانے کے قابل هون مگر آپ لوگون کے سامنے جنھین عقل کا سایہ تک نہین پڑا هے میں کُچھہ بھي نہ کھونگا - آپ یہہ نہ سمجھئے کہ میں صرف اِسي بنیاد پر اپنے کو چُھڑا لونگا کہ مہاراج نے میرا قصور معاف کردیا هے بلکہ میرا مقدمہ کوئي انوکھا رنگ پیدا کرکے میرے بدلے میں کسي دوسرے کو قیدخانے کي کوٹھري کا

مہمان بناوے گا *

تیج سنگھہ - خیر میں بھي تمھیں بہت جلد راجہ بیریندر سنگھہ کے سامنے حاضر کرنے کي کوشش کرونگا *

اِتنا کہکر تیج سنگھہ نے دیبي سنگھہ کي طرف دیکھا اور دیبي سنگھہ نے بھوت ناتھہ کو تہخانے کي کوٹھري میں لیجاکر بند کردیا *

اِس کام سے چھٹي پاکر تیج سنگھہ نے چاھا کہ کسي عیار کے ساتھہ بھوت ناتھہ اور بھگونیا کو آج ھي رھتاس گڈھ روانہ کریں اور اِسکے بعد کاغذ کے مٹھے کو پھر پڑھنا شروع کریں مگر اُنھیں جلد ھي معلوم ھو گیا کہ تب تک کوئي عیار بھوت ناتھہ کو لیکر رھتاس گڈھ جانا خوشي سے پسند نہ کریگا جب تک بھوت ناتھہ کي جنم پتري پڑھ یا سن نہ لینگے - پس تیج سنگھہ کي یھي مرضي ھوئي کہ لگے ھاتھہ سب کوئي رھتاس گڈھ چلیں اور جو کچھہ ھونا ھو وھان ھي ھو - آخر ایسا ھي ھوا یعني تیج سنگھہ کا حکم سبھون کو ماننا پڑا *

چوتها بیان

نانک کو تو همنے اِس طرح بُهلا دیا جیسے امیر لوگ کسي سے کُچھ، وعده کرکے اُسے بُهلا دیتے هین - آج یکایک نانک کي یاد آئي هے - یکایک کیون بلکہ یون کهنا چاهئے کہ یکایک آپڑنے والي ضرورت نے نانک کي یاد دلائي هے •

زمانیہ کي سرحد سے بهاگے هوے خودغرض نانک نے بہت دور جاکر اپنا ڈیره جمایا - یهي سبب هے کہ آج متهلیش† کي عملداري مین ایک چهوٹے سے شہر کے معمولي محلے مین منگني کا مکان لیکر لاپروائي کے ساتھ، دن گُزارتے هوے نانک کو دیکهتے هین - یہ شهر اگرچہ چهوٹا هے مگر دو تین تعلیم یافتہ علم کے شایق رئیسون اور امیرون کے سبب جن سے وهان کي رعایا کو بہت بڑي محبت هے انگوٹهي کا سڈول نگینہ هورها هے •

نانک گوکہ محتاج نهین تها مگر خودغرض اور خسیس هونے کے سبب وه اپنے کو چهپائے هوے بہت هي معمولي ڈهنگ سے رها کرتا تها یعني اُسکے گهر مین (کُتے بلي کو چهوڑ کر) ایک نوکر - ایک مزدورني

† راجہ جنک کي دارالسلطنت کا نام هے •

اور اُسکي بیوي کے سوائے جسے وہ نہ معلوم کہان سے اُٹھا لایا تھا یا بیاہ کر لایا تھا اور کوئي بھي نہین رہتا تھا - لوگ تو یہي کہتے تھے کہ نانک نے شادي کرکے اپني خانہ آبادي کي ھے مگر کئي آدمیون کو جو نانک کے ساتھہ ھي ساتھہ رام بھولي کے قصے سے بھي اچھي طرح واقف تھے - اِس بات کا یقین نہین ھوتا تھا *

نانک کے لئے یہہ شہر نیا نہین ھے جب سے اُسکا نام اِس قصے مین آیا ھے اُسکے پہلے بھي وقتاً فوقتاً کئي دفعہ وہ اِس شہر مین آکر رہ گیا تھا - آبکي دفعہ گو اُسے اِس شہر مین آئے بہت دن نہین ھوے مگر وہ اِس ڈھنگ سے رہتا ھے جیسے پرانا باشندہ ھو - وہ سوچے ھوے ھے کہ اُسکا گُمنام باپ یعني بھوتناتھہ جسکا اصل حال تھوڑے ھي دن ھوے اُسے معلوم ھوا ھے بہت جلد بیریندر سنگھہ کي بدولت مالامال ھوکر اِس شہر مین آویگا اور اُس وقت ھم لوگ بڑي خوشي سے زندگي بسر کرینگے مگر اُسکي اُمید مین بڑا بھاري دھکا لگا جیسا کہ آگے چلکر معلوم ھوگا *

رات پہر بھر کے قریب جاچکي ھے نانک اپنے مکان کے اندر دالان کو فرش وغیرہ اور روشني کے سامان سے اِس طرح آراستہ کر رہا ھے جیسے کسي نئے یا بہت

پیارے مہمان کي آمد سنکر ظاہرداري کے شوقین لوگ آراستہ کرتے ھین - اِسي طرح اُسکي بیوي بھي کھانے پینے کے سامان کي تیاري مین چارونطرف متکتي پھرتي ھے اور تھالیون کو طرح طرح کے کھانون اور کئي قسم کے گوشت سے سج رھي ھے - چہرے کي بشاشت اور چال ڈھال سے معلوم ھوتا ھے کہ اُسے اپنے مہمان کے آنے کي خوشي ناذک سے بھي بہت زیادہ ھے پس اِس تکلف کے ذکر کو جانے دیجئے مختصر یہہ ھے کہ بات کي بات مین سب سامان درست ھوگیا اور ناذک کي بیوي نے اپني لونڈي سے کہا "ارے ذرا آگے بڑھ کے دیکھ، تو سہي گجّو بابو آتے ھین یا نہین *"

لونڈي - (آھستہ سے جسمین دوسرا کوئي سننے نہ پاوے) بي بي جلدي کیون کرتي ھو وے تو یہان آنے کے لئے تمسے بھي زیادہ بیچین ھورھے ھونگے *

بي بي - (مسکراکر آھستہ سے) کمبخت! یہہ تو کیسے جانتي ھے؟

لونڈي - تمھاري اور اُنکي چال سے - کیا مین نہین جانتي - کیا اُس اِکادشي والي رات کي بات بھول جاؤنگي؟ (اپنا بازو دیکھاکر) دیکھو یہہ تمھاري ھي........

لونڈي اپني بات پوري بھي نہ کرنے پائي تھي

کہ مٹکتے ھوے نانک بھي اُسي طرف آ پھونچے اور لاچار ھوکر لونڈي کو چپ رہ جانا پڑا ٭

نانک - (سجي ھوئي تھاليون کي طرف ديکھہ کے) ارے! اِسمين مُربہ تو رکھا ھي نہين !!

بي بي - مُربہ کيا رکھتي ؟ نہ معلوم کہان سے سڑا ھوا مُربہ اُٹھا لائے ھو وہ اُنکے کھانے لايق ھے ؟ لکھہ پڑھي آدمي کي تھالي مين رکھتے شرم نہين معلوم ھوتي ؟

نانک - ميرا تو دو آنہ پيسہ اُسمين لگ گيا اور تمھين پسند ھي نہين - کيا مين اندھا تھا جو سڑا ھوا مُربہ اُٹھا لاتا ؟

بي بي - تمھارے اندھے ھونے مين شک ھي کيا ھے ؟ ايسے ھي آنکھہ والے ھوتے تو رام بھولي - اپني مان اور اپنے باپ کے پہچاننے مين برسون تک کيون جھک مارتے ؟

نانک - (چڑھکر) تمھاري باتين تو تير کي طرح لگتي ھين - تمھارے طعنے نے تو کليجہ پکا ديا - روز روز کي کيچ کيچ نے ناکون دم کرديا - نہ معلوم کہان کي کمبختي آئي تھي جو تمھين مين اپنے گھر لے آيا ٭

بي بي - (اپنے دل مين) کمبختي نہين آئي تھي بلکہ تمھاري قسمت چمکي تھي جو مُجھے اپنے گھر مين لائے - اگر مين نہ آتي تو ايسے ايسے امير تمھارے

دروازے پر تھوکنے بھی نہ آتے - (ظاہرا) تمھاری کمبختی تو نہیں میری کمبختی آئی تھی جو اِس گھر میں آئی - ہرایک کے سامنے مُنہہ دیکھانا پڑتا ہے - تمھیں تو ایسا مکان بھی نہ نصیب ہوا جسمیں مردانی بیٹھک تو ہوتی اور تمھارے دوستوں کی خدمت سے میری جان چھوٹتی - خوب ہوتا جو وہی گونگی عورت تمھارے گھر آتی اور دن میں تین دفعہ جھاڑو دلواتی - چلو دور ہوجاؤ میرے سامنے سے نہیں تو ابھی بھنڈا پھوڑ کے رکھہ دونگی ●

لونڈی - بی بی رہنے بھی دو تم تو بڑی بھولی ہو ذرا سی بات میں رنج ہوجاتی ہو ●

بڑی مشکل سے لونڈی نے لڑائی بند کروائی اور اِتنےہی میں دروازے پر سے کسی کے پکارنے کی آواز آئی - نانک دوڑا ہوا باہر گیا - دروازہ کھولنے پر معلوم ہوا کہ پانچ سات نوکروں کے ساتھہ گھچو بابو آپہونچے ہیں - اِنکا اصل نام "گھچیندو پال" تھا مگر امیر ہونے کے سبب لوگ اِنھیں گھچو بابو کے نام سے پکارا کرتے تھے ●

نوکروں کو تو باہر چھوڑا اور اکیلے گھچو بابو صحن میں آ پہونچے - نانک نے بڑی خاطرداری سے اِنھیں بیٹھایا اور تھوڑی دیر تک غپ شپ کے بعد

کھانے کا سامان اُنکے آگے رکھا گیا *

گنجو - کیا مین اکیلے ھي کھاؤنگا ؟

نانک - اور کیا ؟

گنجو - نھین یہہ تو نہوگا - تم اپني تھالي بھي لاؤ اور میرے سامنے بیٹھو *

نانک - بھلا کھائیے تو سھي مین آپکے سامنے ھي تو ھون (بیٹھہ کر) لیجئے بیٹھہ جاتا ھون *

گنجو - کبھي نھین - ھرگز نھین - ممکن نھین - زیادہ ضد کروگے تو مین اُٹھہ کر چلا جاؤنگا *

نانک - اچھا آپ خفا نہوئیے لیجئے مین بھي اپني تھالي لاتا ھون *

لاچار نانک کو بھي اپني تھالي لاني پڑي - لونڈي نے گنجو بابو کے سامنے نانک کے لئیے دسترخوان بچھا دیا اور دونون آدمیون نے کھانا شروع کیا *

گنجو - واہ ! گوشت تو بہت ھي مزیدار پکا ھے ذرا اور منگانا *

نانک - (لونڈي سے) ارے جا جلدي سے گوشت کا برتن اُٹھا لا *

گنجو - واہ واہ ! کیا دائي پروسیگي ؟

نانک - کیا ھرج ھے ؟

گنجو - واہ ! ارے ھماري بھابھي صاحبہ کہان ھین

بلاؤ صاحب! جب ہمارے آپکے دوستي ہے تو پردہ کاہے کا ٭

نازک - پردہ تو کُچھ، نہین ہے مگر اُسے آپ کے سامنے آتے شرم معلوم ہوگي ٭

گجو - ناحق - بھلا ہمسے شرم کاہے کي؟ ہان آپ اگر کُچھ، شرماتے ہون تو دوسري بات ہے ٭

نازک - نہین بھلا آپ سے شرم کاہے کي - آپ ہم تو ایک دِل ایک جان ٹھہرے آپکي دوستي کے لئے مین نے برادري کے لوگون تک کي پروا نہ کي ٭

گجو - ٹھیک ہے اور مین نے بھي اپنے بھائي صاحب کے ناک بھون چڑھانے کا کُچھ، خیال نہ کیا اور تھوڑین

بڑي مشکل سے لونڈي نے لڑائي بند کروائي اور اِتنے ہي مین دروازے پر سے کسي کے پکارنے کي آواز آئي - نازک دوڑا ہوا باہر گیا - دروازہ کھولنے پر معلوم ہوا کہ پانچ سات نوکرون کے ساتھ، گجو بابو آپہونچے ہین - اِنکا اصل نام "گجیندو پال" تھا مگر امیر ہونے کے سبب لوگ اِنہین گجو بابو کے نام سے پکارا کرتے تھے ٭

نوکرون کو تو باہر چھوڑا اور اکیلے گجو بابو صحن مین آ پہونچے - نازک نے بڑي خاطرداري سے اِنہین بیٹھایا اور تھوڑي دیر تک غپ شپ کے بعد

اب یہان پر بي بي صاحبہ کا حلیہ لکھنا مناسب نہین سمجھتے اور سچ تو یون ھے کہ لکھ بھي نہین سکتے کیونکہ اُنکے چہرے کا خاص خاص حصہ براے نام گھونگھٹ مین چھپا ھوا تھا - خیر جانے دیجئے ایسے تمباکو پینے کے لئے چھپر پھونکنے والے لوگون کا ذکر جہان تک کم آوے بہتر ھے - ھم تو آج نانک کو ایسي حالت مین دیکھ کر حیران ھین اور کھلني و تیج سنگھ کي غلطي پر افسوس کرتے ھین - یہہ وھي نانک ھے جسے ھمارے عیار لوگ نیک اور ھونہار سمجھتے تھے اور ابھي تک سمجھتے ھونگے مگر افسوس ! اِس وقت اگر کسي طرح کھلنی کو اِس بات کي خبر ھو

لاچار نانک کو بھي اپني تھالي لاني پڑي - اونڈي نے گجو بابو کے سامنے نانک کے لئے دسترخوان بچھا دیا اور دونون آدمیون نے کھانا شروع کیا *

گجو - واہ ! گوشت تو بہت ھي مزیدار پکا ھے ذرا اور منگانا *

نانک - (اونڈي سے) ارے جا جلدي سے گوشت کا برتن اُٹھا لا *

گجو - واہ واہ ! کیا دائي پروسیگي ؟

نانک - کیا ھرج ھے ؟

گجو - واہ ! ارے ھماري بھابھي صاحبہ کہان ھین

کسی آدمی نے بڑے زور سے پکارا "اجی نانک ہو جی؟" اِس آواز کو سنتے ھی نانک چونک سا گیا اور اُسنے دائی کی طرف دیکھ کے کہا "جلدی جا دیکھ کون پکار رہا ھے *"

دائی دوڑی ھوئی دروازے پر گئی - دروازہ کھول کر جب اُسنے باھر کی طرف دیکھا تو ایک نقاب پوش پر اُسکی نگاہ پڑی جسنے چہرے کی طرح اپنے تمام جسم کو بھی سیاہ کپڑے سے ڈھک رکھا تھا - اُسکے کپڑے اِتنے ڈھیلے تھے کہ جس سے عضو عضو کا پتہ لگانا یا جان لینا کہ یہ بُڈھا ھے یا جوان بہت ھی مشکل تھا *

دائی اُسے دیکھ کر ڈری - اگر گجو بابو کے کئی سپاھی اُسی جگہہ دروازے پر موجود نہ ھوتے تو وہ ضرور چلا کر مکان کے اندر بھاگ جاتی مگر گجو بابو کے نوکروں پر نگاہ پڑنے سے اُسے کُچھ جرأت ھوئی اور اُسنے نقاب پوش سے پوچھا :—

دائی - تم کون ھو اور کیا چاھتے ھو ؟

نقاب پوش - میں آدمی ھوں اور نانک پرشاد سے ملا چاھتا ھوں *

دائی - اچھا تم باھر بیٹھو وہ کھانا کھا رھے ھیں جب ھاتھ مُنہہ دھو لینگے تب آوینگے *

نقاب پوش - ایسا نہیں ھوسکتا تو جاکر کہہ دے کہ کھانا چھوڑکر جلدي سے میرے پاس آوین - جا دیر مت کر - اگر تھالي کي چیزین بہت لذیذ معلوم ھوتي ھون اور جوتھا چھوڑنے کو جي نہ چاھتا ھو تو کہہ دیجیو کہ "رھتاس مٹھ کا پوجاري آیا ھے" ٭

یہہ بات نقاب پوش نے اِس ڈھنگ سے کہي کہ دائي تھہرنے یا پھر کُچھ پوچھنے کي جرأت نہ کرسکي - دروازہ بند کرکے دوڑتي ھوئي نانک کے پاس گئي اور سب حال کہا - "رھتاس مٹھ کا پوجاري آیا ھے" اِس جملے نے نانک کو بیچین کردیا - اُسکے ھاتھ مین اِتني طاقت نہ رھي کہ گوشت کے ٹکڑے کو اُٹھا کر اُسکے منھہ تک پھونچا دیتا - لاچار اُسنے گھبرائي ھوئي آواز مین گجو بابو سے کہا "آدھ گھنٹے کے لئے مُجھے معاف کیجئے - اِس آدمي سے بات چیت کرنا کتنا ضروري ھے یہہ آپ اِسي سے سمجھ سکتے ھین کہ گھر مین آپ ایسا دوست اور سامنے کي بھري تھالي چھوڑ کے جاتا ھون - آپکي بھابھي صاحبہ آپکو فراخ دلي سے کھلاوینگي - (اپني بیوي سے) دو چار ساغر اُسکا بھي اِنھین دینا ٭"

اِتنا کہہ کر اپني بات کا کُچھ جواب سنے بغیر نانک اُٹھہ کھڑا ھوا اپنے ھاتھ سے برتن اُندیل ھاتھ

مُنہہ دھو دروازے پر پہونچا اور کواڑ کھول کر باھر چلا گیا - گو اِس وقت نازک نے تکلف کي ٹانگ توڑ ڈالي تھي تاھم اُسکے چلے جانے سے گجو بابو کو کسي قسم کا ملال نہوا بلکہ ایک طرح کي خوشي ھوئي اور اُنھون نے اپنے دل مین کہا "چلو اِن سے بھي چھٹي ملي •"

دروازے کے باھر پہونچکر نازک نے نقاب پوش کو دیکھا اور بغیر کُچھہ کہے نقاب پوش کا ھاتھہ پکڑکے مکان سے کُچھہ دور لے گیا اور جب ایسي جگہہ پہونچا جہان اُن دونون کي باتین سننے والا کوئي دیکھائي نہین دیتا تھا تب نازک نے گُفتگو شروع کي •

نازک - مین تو آواز ھي سے پہچان گیا تھا کہ میرے دوست آپہونچے مگر لونڈي کو اِسلئے دروازے پر بھیجا تھا کہ معلوم ھوجاے آپ کس ڈھنگ سے آئے ھین اور کس قسم کي خبر لائے ھین مگر جب لونڈي نے "رھتاس مٹھہ کے پوجاري" کا حوالہ دیا تب کلیجہ دھل اُٹھا - معلوم ھوگیا کہ خبر وحشت اثر ھے •

نقاب پوش - بیشک ایسي ھي بات ھے شاید یہہ سنکر تمھین تعجب ھوگا کہ تمھارا بہت دنون کا کھویا ھوا باپ یعني بھوت ناتھہ اب میدان کي تازي ھوا کہانے قابل نہین رھا •

نازک - سو کیون ؟

نقاب پوش - اُس کا طالع بد جو بہت دنون تک پارے مین چاندي کي طرح چھپا ھوا تھا ایکدم ظاھر ھوگیا اور اُسنے تمھاري مان کو بھي خانۂ ھشتم کے قمرکي طرح ھوستي کي نظرسے دیکھ لیا اور ساڑھے سات کے سخت زحل کو بھي تمسے علیک سلیک کرنے کے لئے کہلا بھیجا ھے لیکن یہہ نہ سمجھنا کہ مین اُنکا قاصد بنکر آیا ھون - بلکہ یہہ سمجھنا کہ منجمون کے بتائے ھوے صدقے کا اثر بنکر تمھاري حفاظت کے لئے آیا ھون اب تمھین بھي یہي مناسب ھے کہ آجکل کے منجمون کے پیشہ کے خزانے سے سعد و نحس بتانے والے علم کي طرح جہان تک جلد ھوسکے غایب ھوجاؤ *

نانک - (ڈرکر) افسوس! تمھاري پراني عادت کسي طرح کم نہین ھوتي - دو لفظون مین پوري ھو جانے والي بات کو بھي بغیر ھزار لفظون کا لپیٹ دئے تم نہین رھتے - صاف صاف کیون نہین کہتے کہ کیا ھوا؟

نقاب پوش - افسوس! ابھي تک تمھاري عقل کي کترني کو چاٹنے کے لئے سان کا پتھر نہین ملا! اچھا اب مین صاف صاف کہتا ھون سنو — تمھارے باپ کا چھپا ھوا قصور برسات کي بدلي مین چھپے ھوے چاند کي طرح یکایک ظاھر ھوگیا - اِسي سے تمھاري

آپکي بات سننے سے - جس سبب سے ہم پر آفت آنے والي ھے اُسکا پتہ ہم خون لگا لینگے مگر دروپدي کي چیر (ساڑي) کي طرح ختم نہونے والي تمہاري بات نہ سنینگے ٭

نقاب پوش - (ہنسکر) شاباش شاباش جیتے رہو اب میں تمسے خوش ہوگیا کیونکہ اب تم بھي اپني باتون میں تشبیہہ و اِستعارہ کي ٹانگ توڑنے لگے - سچ تو کیون ھے کہ تمہارا جھنجھلانا مجھے اُتناھي اچھا لگتا ھے جتنا اِس وقت بھوکھہ کي حالت میں فضلي آم اور آدھاوٹ دودھ سے بھرا ہوا چوسیرا کٹورہ مجھے اچھا لگتا ٭

نانک - تو صاف صاف کیون نہین کہتے کہ ہم بھوکھے ھین جبتک پیٹ بھرکے کھا نہ لینگے تب تک اصل مطلب نہ کہینگے ٭

نقاب پوش - شاباش ! خوب سمجھے - بیشک میں یہي چاھتا تھا کہ تمہارے یہان مع دکشنا بھوجن کرونگا اور اُن باتون کا زرہ زرہ بھید بتادونگا جنکي بدولت تم کُبھي پاک میں پڑنے سے بھي زیادہ دُکھہ بُھگتنا چاھتے ہو مگر نہین - دروازے پر پہونچتے ھي پھوڑا پھوٹ گیا اور سڑا مواد بہہ نکلا - اب تم اِس لایق نہ رھے کہ تمہارا چُھوا پاني بھي پیا جاے

خیر ھم تمھارے دوست ھین جس کام کے لئے آئے ھین اُسے ضرورھي پورا کرینگے (کُچھ سوچکر) کبھي نھین - چھي چھي تجھ نالایق سے اب ھم دوستي رکھنا نھین چاھتے جوکُچھ ھم اوپر کہہ چکے ھین اُسي سے جھان تک اپنا مطلب نکال سکو نکال لو اور جو کُچھ کرتے بنے کرو ھم جاتے ھین •

اِتنا کہکر نقاب پوش وھان سے روانہ ھوگیا - نانک نے اُسے دیر تک بہت کُچھ سمجھایا اور روکنا چاھا مگر اُس نے ایک نہ سني اور سیدھے ندي کنارے کا راستہ لیا اور نانک بھي اپني بدقسمتي پر روتا ھوا گھر پھونچا - اُسوقت معلوم ھوا کہ اُسکے نوجوان امیر دوست کو اچھي طرح اپني ضیافت کا لطف اُٹھا کر گئے ھوے تخمیناً آدھي گھڑي گزري ھے •
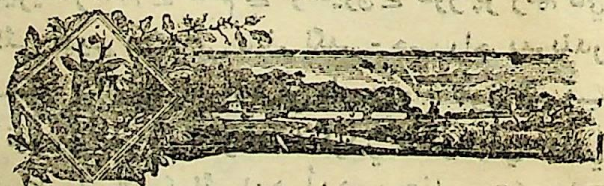
پانچوان بيان

سنتتي کے چھٹھوين حصے کے پانچوين بيان مين
هم لکھ آئے هين کہ کملني نے جب کملا کو مايارانی
کي قيد سے چھڑايا تو اُسے تاکيد کردي کہ تو سيدھے
رھتاس گڈھ چلي جا اور کيشوري کي تلاش مين اِدھر
اُدھر گھومنا چھوڑ کے برابر اُسي قلعے مين بيٹھي
رھيو - کملا نے يہہ بات منظور کرلي اور بيريندر
سنگھہ کے چنارگڈھ چلے جانے بعد بھي کملا نے رھتاس
گڈھ کو نهين چھوڑا - ايشور پر بھروسہ کرکے اُسي قلعے
مين بيٹھي رھي •

گو اُس قلعے کا زنانہ حصہ بالکل غيرآباد ھوگيا
تھا مگر جب سے کملا نے اُسمين اپنا ڈيرہ جمايا تب
سے بيس پچيس عورتين جو کملا کي خاطر کے لئے راجہ
بيريندرسنگھ کے حُکم سے لونڈيون کے طور پر رکھہ دي
گئي تھين دکھائي دينے لگين - جب راجہ بيريندر
سنگھہ يہان سے چنارگڈھ کي طرف روانہ ھونے لگے تب
اُنھون نے بھي کملا کو تاکيد کردي کہ تو اپني عياري
کو کام مين لانے کے لئے اِدھر اُدھر دوڑنا چھوڑکے برابر
اِسي قلعے مين بيٹھي رھيو اور اگر چارون طرف کي
خبر لائے بغير تيرا جي نہ مانے تو ھمارے جاسوسون

کو جو جوتشي جي کے ماتحت هيں جهان جي چاهے بهيجا کيجيو - اِسي طرح جوتشي جي کو بهي تاکيد کردي تهي کہ کملا کي خاطرداري ميں کسي طرح کي کمي نهونے پاوے اور يهہ جس وقت جوکُچهہ چاهے اُسکا انتظام کرديا کرنا - اِسميں کوئي شک نهيں کہ پنڈت جگناتهہ جوتشي نے کملا کي بڑي خاطر کي اور وه بڑے آرام سے يهان رهنے لگي اور جاسوسون کے ذريعہ سے جهانتک هوسکتا تها چارون طرف کي خبر ليتي رهي *

آج بهت دنون کے بعد کملا کے چهرے پر هنسي ديکهائي دے رهي هے - آج وه بهت هي خوش هے بلکہ يون کهنا چاهئے کہ آج اُسکي خوشي کا اندازه کرنا بهت هي مشکل هے کيونکہ پنڈت جگناتهہ جوتشي نے تيج سنگهہ کے هاتهہ کا لکها هوا ايک خط کملا کے هاتهہ ميں ديا اور جب کملا نے اُسے کهول کر پڑها تو يهہ لکها هوا پايا :—

ميرے پيارے دوست جوتشي جي !

آج هم لوگون کے لئے بڑي خوشي کا دن هے - اِسلئے کہ هم عيار لوگ کيشوري - کامني - کملني - لاڈلي اور تارا کو ايک ساتهہ لئے هوے رهتاس گڈهہ کي طرف آرهے هيں پس جهان تک جلد هو سکے پالکيون اور سواريون کے علاوه کُچهہ فوجي سوارون کو بهي ساتهہ ليکر

تم خود "ڈھنڈا" پہاڑي کے نیچے ھم لوگون سے ملو •

تمھارا دوست—

تیج سنگھ

اِس خط کے پڑھتے ھي کملا حد سے زیادہ خوش ھو گئي اور اُسکي آنکھون سے گرم گرم آنسؤن کي بوندین گرنے لگیں - گلا بھر آیا اور کُچھ دیر تک بولنے یا کُچھ پوچھنے کي طاقت نہ رھي اِسکے بعد اپنے کو سنبھال کے بولي :—

کملا - یہہ خط آپکو کب ملا ؟ آپ ابھي تک گئے کیون نہین ؟

جوتشي - یہہ خط ابھي مُجھے ملا ھے - مین تیج سنگھہ کے لکھے بموجب اِنتظام کرنے کا حُکم دیکر تمھین خبر دینے کے لئے آیا ھون اور ابھي چلا جاؤنگا •

کملا - آپنے بہت اچھا کیا - مین بھي اُن سے ملنے کے لئے ضرور چلونگي میرے لئے بھي پالکي کا بندوبست کردیجئے کیونکہ ایسے وقت مین دوسرے ڈھنگ پر وھان جانا مالک کي شان کے خلاف ھوگا •

جوتشي - بیشک ایسا ھي ھے - مین پہلے ھي سے سوچ چکا تھا کہ تم ھمارے ساتھ چلے بغیر نہ رھوگي اِسلئے تمھارے واسطے بھي انتظام کرچکا ھون پالکي

ڈیوڑھی پر آ چکی ھوگی بس تیار ھو جاؤ دیر مت کرو *

کملا جھٹ پٹ تیار ھوگئی اور جوتشی جی نے بھی تیج سنگھ کے لکھے بموجب بات کی بات میں تیاری کرلی اور گھنٹے بھر بعد رھتاس گڈھ پہاڑ کے نیچے پانچ سو سوار کئی نقرئی و طلائی پالکیوں کو بیچ میں لئے ھوے "ڈھنا" پہاڑی کی طرف جاتے ھوے دیکھائی دئے اور پہر بھر کے بعد "ڈھنا" پہاڑی کے پاس پھونچے جہاں تیج سنگھ کیشوری وغیرہ کو ایک کھوہ کے اندر بیٹھا کر عیاروں اور بلبھدر سنگھ کو ساتھ لئے ھوے جوتشی جی کا انتظار کر رھے تھے - تیج سنگھ اور عیار لوگ خوشی خوشی جوتشی جی سے ملے - کملا کی پالکی اُس کھوہ کے پاس پھونچائی گئی جسمین کیشوری اور کملنی وغیرہ تھین اور کہار سب وھان سے الگ کردئے گئے *

وہ کھوہ ایسی تنگ نہ تھی جسمین کملنی اور کیشوری وغیرہ کو کسی طرح کی تکلیف ھوتی بلکہ کھوہ ایک آڑ کی جگہہ میں و بہت لمبی چوڑی تھی اور اُسمین روشنی بخوبی پھونچتی تھی - تارا سنگھ کی زبانی جب کیشوری نے یہہ سنا کہ کملا بھی آئی ھے تو اُس سے ملنے کے لئے بیچین ھوگئی اور جبتک

کملا پالکی کے اندر سے نکلے تب تک کیشوری خود کھوہ
کے باھر نکل آئی اور جب کملا نے کیشوری کو دیکھا
تو بڑے جوش اور محبت سے لپک کر کیشوری کے گلے سے
چمٹ گئی اور کیشوری نے بھی بڑی محبت سے اُسے
دبا لیا - دونون کی آنکھون سے آنسو جاری ھوگئے -
کملنی نے دونون کو الگ کیا اور کملا کو اپنے گلے سے
لگا لیا اِسکے بعد کامنی - لاڈلی اور تارا بھی باری
باری کملا سے ملین - اِس وقت سبھون کے چہرے خوشی
سے دمک رہے تھے اور سبھون کے دل کی کلی کھلی جاتی
تھی - گو کیشوری - کامنی - کملنی - تارا اور لاڈلی
کو معلوم ھوچکا تھا کہ کملا بھوتناتھ کی لڑکی ھے
اور وے سب بھوتناتھ سے بہت رنج تھین مگر کملا
سے کسی کا دل مکدر نہ تھا بلکہ کملا کو دیکھنے کے
ساتھ ھی اُن پانچون کے دل مین ایسی محبت پیدا
ھوگئی جیسی اُن لوگون کے دل مین ھوا کرتی ھے جن
مین سچی محبت ھو - افسوس ! ابھی تک کملا کو
اِس بات کی خبر نہین ھوئی کہ بھوتناتھ اُسکا باپ
ھے اور اُسنے بڑے بڑے قصور کئے ھین *

کیشوری - کامنی اور کملا وغیرہ کی محبت آمیز
گفتگو ھرگز ختم نہوتی اگر تیجسنگھ وھان پہونچ
کر یہہ نہ کہتے کہ "اب تم لوگون کو بہت جلد یہان سے

چل دینا چاھئے جس میں غروب آفتاب کے پہلے ھی رھتاس گڈھ پہونچ جائیں -" پالکیاں کھوہ کے آگے رکھی گئیں - کملنی - کیشوري - کامنی - کملا - لاڈلی اور تارا اُن پر سوار ھوئیں - کہاروں کو آکر پالکی اُٹھانے کا حُکم دیا گیا اور خوشي خوشي سب کوئي رھتاس گُڈھ کي طرف روانہ ھوے ❁

آفتاب غروب ھونے کے پہلے ھي سواري رھتاس گڈھ قلعے کے اندر داخل ھوگئي - قلعے کا زنانہ حصہ آج پھر رونق پر ھوگیا مگر زنانے محل میں پیر رکھتے ھي ایک دفعہ کیشوري کا کلیجہ دھل اُٹھا کیونکہ اِس وقت اُسنے پھر اپنے کو اُسي مکان میں پایا جس میں کُچھ دن پہلے بےبسي کي حالت میں رہ کر وہ طرح طرح کي تکلیفیں اُٹھا چکي تھي اور اِسکے ساتھ ھي ساتھ لالي اور کُندن کي باتیں بھي یاد آ گئیں - صرف کیشوري کو نہیں بلکہ لاڈلي کو بھي وہ زمانہ یاد آگیا کیونکہ یہي لاڈلي لالي بنکر اُن دنوں اِس محل میں رھتي تھي جن دنوں کیشوري یہاں پر مصیبت کے دن کاٹ رھي تھي - لاڈلي تو کیشوري کو پہچانتي ھي تھي مگر کیشوري کو اِس بات کا گمان بھي نہ تھا کہ لالي درحقیقت یہي لاڈلي تھي جو آج ھمارے ساتھ محل میں داخل ھوئي ھے ❁

محل مین پیر رکہنے کے ساتھہ ھي کیشوري کو پراني باتین یاد آئین اور اِس وجہ سے اُسکے حسین چہرے پر تہوڑي دیرکے لئے اُداسي آگئي اور ساتھہ ھي اِسکے پراني باتین یاد آجانے کے سبب لاڈلي کي نگاہ بھي کیشوري کے چہرے پر جا پڑي اور اُسکي حالت کو دیکھہ کر سمجھہ گئي کہ اِس وقت اِسے پراني باتین یاد آگئي ھین اُنھین باتون کو یاد کرکے اور اِسوقت اپنےکو اور کیشوري کو مالک کي طرح یا دوسرے ڈھنگ سے اِس مکان مین آئے ھوے دیکھہ کے اور کیشوري کے چہرے پر خیال پڑنے سے لاڈلي کو ھنسي آئي ۔ اُسنے تو چاھا کہ ھنسي کو روکے مگر روک نہ سکي اور کھلکھلا کر ھنس پڑي جس سے کیشوري کو تعجب ھوا اور اُسنے لاڈلي سے پوچھا :—

کیشوري - کیون تمھین ھنسي کس بات پر آئي ؟

لاڈلي - یون ھي آگئي •

کیشوري - ایسا نہین ھے اِسمین ضرور کوئي بھید ھے کیونکہ کئي دنون سے ھمارا تمھارا ساتھہ ھے اِس عرصہ مین خواہ مخواہ ھنستے ھوے ھمنے تمھین کبھي نہین دیکھا - بتاؤ تو سہي کیا بات ھے ؟

لاڈلي - تمھین عجیب طرح سے گھبرائے ھوے چارون طرف دیکھتے دیکھہ مجھے ھنسي آگئي •

کیشوري - صرف یھي بات نھین ھے ضرور کوئي دوسرا سبب بھي اسکے ساتھہ ھے *

کملني - مین سمجھہ گئي - بہن مجھہ سے پوچھو مین تمھین بتاؤنگي بیشک لاڈلي کے ھنسنے کا دوسرا سبب ھے جسے وہ شرم کے مارے نھین کہا چاھتي *

کیشوري - (کملني کي کلائي پکڑکر) اچھا بہن تمھي بتاؤ کہ اسکا کیا سبب ھے ؟

کملني - ھنسنے کا سبب یھي ھے کہ جن دنون تم اِس مکان مین بےبسي اور مصیبت کے دن کات رھي تھین اُن دنون لاڈلي بھي یہان رھتي تھي اور اِس سے تم سے بہت میل ملاپ تھا *

کیشوري - (تعجب سے) تم تو ھنسي کرتي ھو - کیا مین ایسي بیوقوف ھون کہ مھینون تک اِس محل مین لاڈلي میرے ساتھہ رھے اور مین اُسے نہ پہچان سکون *

کملني - (ھنسکر) مین یہہ تو نھین کھتي کہ اُن دنون اِس محل مین لاڈلي اپني اصلي صورت مین تھي - میرا مطلب "لالي" سے ھے - دراصل یھي لاڈلي اُن دنون لالي بنکر یہان رھتي تھي *

کیشوري (تعجب سے گھبرا کر اور لاڈلي کا ھاتھہ پکڑکر) ھین! کیا درحقیقت لالي تم ھي تھین ؟

لاڈلي - اِسکے جواب مین هان کرتے مُجهے شرم معلوم هوتي هے - افسوس! اُن دنون ميري نيت آج کي طرح صاف نہ تهي کيونکہ مين کمبخت مایارانی کے تابع تهي اور اُسے مين اپني بڑي بهن سمجهتي تهي اور اُسي کے حُکم سے ايک کام کے لئے يہان آئي تهي •

کيشوري - اوفوہ! تب تو آج بڑے بڑے بهيدون کا پتہ لگيگا جنهين ياد کرکے ميرا جي بيچين هوجاتا تها اور اِس سبب سے مين اور بهي پريشان تهي کہ اُن بهيدون کا اصل مطلب کُچهہ معلوم نہوتا تها - اب تو مين بهت کُچهہ تمسے پوچهونگي اور تمهين بتانا پڑيگا •

کملني - هان هان تمهين سب کُچهہ معلوم هوجائگا گهبراتي کيون هو اِس وقت هم لوگون کا صرف يہي کام هے کہ ايشور کا شکر ادا کرين جسکے فضل سے هم لوگ هزارون مصيبتين اُٹهاکر ايسي جگہہ آپهونچے هين جہان همارے دشمن رهتے تهے اور جسے اب هم اپنا گهر سمجهتے هين •

لاڈلي - (کيشوري سے) بيشک ايسا هي هے - صرف ايک يہي بات نہين اور بهي کئي عجيب و غريب باتين تمهين معلوم هونگي ذرا صبر کرو - سفر کي حرارت مٹاؤ - آرام کرو - جلدي کيون کرتي هو •

چھٹھوان بیان

رات کا وقت ھے چاندنی چھٹکي ھوئي ھے - آسمان پر کھین کھین چھوٹے چھوٹے بادل کے ٹکڑے دوڑتے ھوے دیکھائي دے رھے ھین جنھین کبھي کبھي چاند چھپتا اور پھر تیزي کے ساتھ نکل آتا ھے - اِس وقت رھتاس گڈھ قلعے کے چارونطرف کا دلفریب منظر بہت ھي بھلا معلوم ھوتا ھے - محل کي چھت پر کیشوري - کامني - کملني - لاڈلي - لکشمي دیبي اور کملا ٹھل ٹھل کر چارون طرف کي کیفیت دیکھ رھي ھین - اِس وقت کي فضا - بہار یا نیچرل سینري جو کُچھ آپ کھین اُن سبھون کے دلون پر جدا جدا قسم کا اثر کر رھي ھے - کملني اپنے ھي خیال مین ڈوبي ھوئي ھے - لکشمي دیبي کُچھ اورھي سوچ رھي ھے - لاڈلي کسي دوسرے ھي ممکن اور ناممکن کے غور مین پڑي ھے - کیشوري اور کامني الگ ھي خیالي پلاؤ پکا رھي ھین مگر کملا کے دل کا کوئي ٹھکانا نھین - اُسنے جب سے یہہ سن لیا ھے کہ بھوتناتھ گرفتار کرکے رھتاس گڈھ کے قیدخانے مین ڈال دیا گیا تب سے وہ طرح طرح کي باتین سوچ رھي ھے - بھوتناتھ دراصل کون ھے ؟ اُس نے کیا قصور کیا ؟ بیریندرسنگھ کے عیار لوگ

اُس سے خوش تھے پھر یکایک ناراض کیوں ھوگئے اور یہہ تارا کبھي کبھي لکشمي دیبي کے نام سے کیون پکاري جاتي ھے؟ کملني تارا کا ادب کیون کرنے لگ گئي؟ اِن باتون کو جاننے کے لئے اُسکا جي بیچین ھو رھا ھے مگر ابھي تک کسي نے اِن باتون کا ذکر بھي اُس سے نہین کیا۔ ھان آج اِس وقت اِن معاملون پر بات چیت کرنے کا وعدہ ھے بس کملا اِسي بات کا موقعہ ڈھونڈھ رھي ھے کہ یے سب ایک جگہہ بیٹھہ جائین تو باتون کا سلسلہ چھیڑا جاے *

گھنٹے بھر تک ٹہل ٹہل کر چارون طرف دیکھنے بعد سب کي سب ایک جگہہ فرش پر بیٹھہ گئین اور کملا نے گُفتگو شروع کي :—

کملا - (کیشوري سے) کیون بہن! بھوت ناتھہ تو راجہ بیریندرسنگھہ کے عیارون کے ساتھہ مل جُل کر کام کرتا تھا اور سب کوئي اُس سے خوش تھے پھر یکایک یہہ ھو کیا گیا کہ اُسے قیدخانے کي گرم ھوا کھاني پڑي؟

کیشوري - اِسکا حال کملني بہن سے پوچھو *

کامني - کیونکہ وہ اِنھین کا عیار تھا اور اِنھین کے حُکم بموجب کام کرتا تھا *

کملني (ھنسکر) کسي کا عیار تھا کسي کا باپ تھا اِس سے کیا مطلب؟ جو تھا سو تھا اب نہ تو کوئي

اُسے اپنا عیار بنانا پسند کرےگا اور نہ کوئي اپنا باپ کہنا منظور کریگا ●

کیشوري - (مسکرا کر) جس طرح اب تم مایاراني کو بہن کہنا مناسب نہیں سمجھتیں ●

کملني - نہیں نہیں - اِس طرح اور اُس طرح میں بڑا فرق ھے - کمبخت مایاراني تو واقعي ھماري بہن نہیں ھے ●

کملا - (تعجب سے) واقعي تمھاري بہن نہیں ھے! پھر تمنے مُجھ سے کیون کہا تھا کہ مایاراني ھماري بڑي بہن ھے ؟

کملني - تب تک میں اُسکا اصل حال نہیں جانتي تھي جسطرح تم بھوت ناتھ کا اصل حال نہیں جانتیں اور جب جان جاؤگي تو نہ معلوم تمھارے دل کا کیا حال ھوگا - جو ھو مگر بھوت ناتھ کا سچّا سچّا حال تمھیں معلوم ھوھي گا مگر دیکھو بہن! دنیا میں کوئي کسي کي خطا کا ساتھي نہیں ھوسکتا ھان بچاؤ میں مدد کرسکتا ھے - اِسي طرح ایماندار باپ بدنیت لڑکے کي خطا سے مُلزم نہیں ھوسکتا اور نہ نیک لڑکا اپنے دغاباز - فریبي اور بدکردار باپ کے افعال کا جوابدہ ھوسکتا ھے - ھرایک آدمي اپنے کئے کا خمیازہ آپ ھي بھگتیگا اُسکے بدلے میں اُسکا کوئي رشتہ دار

یا دوست سزا نہیں پاسکتا - اِسي کے ساتھ ہي ساتھ یہہ بھي طے شدہ بات ھے کہ اچھے اور برے کا ساتھ بہت دنون تک نبہہ نہیں سکتا چاھے وے سب آپس میں دوست ہون یا بھائي بھائي ہون یا باپ بیتے ہون کیونکہ دونون کي فطرت میں فرق رھتا ھے اور جب تک دونون کي فطرت ایک یا کُچھہ کُچھہ ملتي جلتي نہو محبت نہیں ہوسکتي •

کملا - معاف کرنا کیونکہ میں قطع‌کلام کرتي ہون لوگ ایسا کیون کہتے ہیں کہ برے کي صحبت کرنے سے اچھا آدمي بھي برا ہوجاتا ھے ؟

کملني - ٹھیک ھے مگر جہان تک میں سمجھتي ہون کسي ایک برے آدمي کي صحبت میں کوئي ایک بھلا آدمي برا نہیں ہوسکتا بلکہ ایک برا آدمي کسي ایک بھلے آدمي کے ساتھہ سے کُچھہ اچھا ہوسکتا ھے کیونکہ دل ایک ایسي پاک چیز ھے کہ اگر وہ کسي طرح کے دباؤ میں نہ پڑجاے یا کسي طرح کي ضروریات اُسے مجبور نہ کریں تو وہ برابر سچائي کي طرف ڈھلکتا رھتا ھے - ھان اگر کوئي ایک اچھے چال چلن کا آدمي چار پانچ یا دس بیس بدمعاشون کي صحبت میں بیٹھے تو بِلاشک وہ بھي بدچلن ہوجائگا کیونکہ بہت سے ناپاک دل مل جل کر اِس پاک دل پر حاوي

ھوجائینگے اور سچ تو یون ھے کہ صحبت ایک آدمی کے ساتھہ کو نہین کہتے بلکہ کئی آدمیون کی جماعت مین مل بیٹھنے کا نام صحبت ھے - ھان تو مین کیا کہہ رھی تھی جب تمنے توکا تھا ؟ بالکل ھی بھول گئی اِسیسے کہتے ھین کہ باتون کے سلسلے مین توکنا اچھا نہین ھوتا *

کملا - ٹھیک ھے - تبھی تو مین نے پہلےھی معافی مانگ لی تھی - خیر جانے بھی دو مین تمھاری باتون کا مطلب پا گئی کہ تم بھوت ناتھہ کو میرا رشتہ دار بنایا چاھتی ھو *

کملنی - مین کیون بنایا چاھتی ھون ایشورھی نے اُسے تمھارا رشتہ دار بنایا ھے - خیر مین سب سے پہلے تمسے نانک کا حال کہتی ھون - نانک نے اپنا حال خود تیج سنگھہ سے کہا تھا اور اُس وقت مین چھپکر سنرھی تھی - اِسکے بعد اور لوگون کو بھی وہ حال معلوم ھوا *

کملنی نے پچھلا بہت سا حال جو گُزرچکا تھا اور تیج سنگھہ کا پاگل بنکر مایارانی کے باغ مین جانا وھان کی کیفیت - نانک کا حال - چندول کی دلگی†

† ناظرین کو معلوم ھوچکا ھوگا کہ کملنی ھی چندول بنی ھوئی تھی *

بھوت ناتھ اور شیر سنگھ کا رنگ ڈھنگ اور دیگر
حالات بھي کھڑے جسے بڑے غور اور تعجب سے سب
سنتي رھین - کملا کے دل کي عجب حالت تھي اُسکي
آنکھون کے سامنے اُسکے لڑکپن کا زمانہ گھوم رھا تھا
وہ اُس وقت کي باتون کو اچھي طرح یاد کرکے سوچ
رھي تھي جب اُسکي مان جیتي تھي اور اُسکا باپ
بہت دنون تک غیر حاضر رھا کرتا تھا - اُسکا باپ
یکایک غایب ھوگیا تھا اور کسي انجان آدمي نے اُسکے
مرنے کي خبر کملا کے نانا کو پھونچائي تھي اُن دنون
کملا کے باپ کے بارہ مین طرح طرح کي خبرین اُڑ رھي
تھین آخر جب کملا کا چچا شیر سنگھ کملا کے گھر گیا
تو اُسنے خود کہا کہ بیشک کملا کا باپ میرے سامنے
مرا اور مین ھي نے اُسکي تجہیز تکفین کي ھے تب
سبھون کو اُسکے مرنے کا یقین ھوا تھا •

کملا - ھان تو اِس قصے سے ثابت ھوتا ھے بلکہ میرا
دل گواھي دیتا ھے کہ بھوت ناتھ میرا رشتہ دار ھے •

کملني - بیشک ایسا ھي ھے •

کملا - تو صاف جلدي کیون نہین کہہ دیتي ھو
کہ وہ میرا کون ھے ؟ گو مین سمجھہ گئي ھون تاھم
اپنے مُنہہ سے مین کُچھہ نہین کہہ سکتي •

کملني - اچھا تو مین کہہ دیتي ھون کہ وہ تمھارا

باپ ھے اور نانک تمھارا بھائي *

کملا - تو اُسنے اپنے مرنے کي جھوٹي خبر کیون مشہور کي تھي؟ نانک کے قصے سے تو صرف اِتنا ھي جانا جاتا ھے کہ راجہ بیریندر سنگھہ کے یہان چوري کرنے کے سبب اُسے ایسا کرنا پڑا *

کملني - پہلے تو مین بھي ایسا ھي سمجھتي تھي اور بھوتناتھہ نے بھي اِسکے سواے اور کوئي سبب اپنے غایب ھونے کا نھین کہا تھا مگر اب جو جو باتین معلوم ھوئي ھین وے بہت ھي خوفناک ھین اور اِس قابل ھین کہ اُنکا خمیازہ بھگتنے کے ڈر سے وہ اپنےکو جہان تک چھپاتا مناسب تھا - اوت! بھوت ناتھہ نے مُجھے بڑا دھوکھا دیا - اگر بھوتناتھہ کے وے کاغذات جو منورما کے قبضے مین تھے اور میري کوشش سے بھوتناتھہ کو مل گئے تھے اِس وقت موجود ھوتے تو بیشک بہت سي باتون کا پتہ لگتا مگر افسوس! اپني غلطي کا الزام سواے اپنے اور کس کو دون *

کملا - بھن چاھے جو ھو - مین اپني مان کي نصیحت ھرگز بھول نھین سکتي اور نہ اُسکے خلاف مین کچھہ کرسکتي ھون - ایشور اُسکي روح کو آرام دے وہ بڑي ھي نیک تھي - جس وقت میرے چچا نے میرے باپ کے مرنے کي خبر پھونچائي تھي اُسوقت وہ بہت ھي

بيمار تهي سب لوگ تو رونے پيٹنے مين لگے تهے مگر اُسكي آنكهون مين آنسو كي ايک بوند بهي ديكهائي نهين ديتي تهي - اِسكا سبب لوگون نے يهي بتايا تها كه رنج بهت زيادة هے جس سے وه بےحواس هو رهي هے مگر ميري مان نے مُجهے چُپكے سے بُلا كے بهت كُچه سمجهايا اور يه بهي كها كه بيٹي ! مين خوب سمجهتي هون كه تيرا باپ مرا نهين هے بلكه كهين چهپ بيٹها هے اور درحقيقت اُسكي چال چلن ايسي نهين كه لوگون كو اپنا مُنه ديكهاوے مگر كيا كيا جاے وه ميرا شوهر هے كسي كے آگے اُسكي بدگوئي كرنا مُجهے لازم نهين هے - مين خوب سمجهتي هون كه آبكي دفعه كي بيماري سے مين كسي طرح بچ نهين سكتي اِسلئے تجهے سمجهاتي هون كه اگر شايد تيرا باپ تجهے مل جاے تو اُس سے كسي طرح كي بهلائي كي اميد تو نه ركهيو - هان تيرا چچا بهت هي لايق هے وه سواے بهلائي كے تيرے ساته برائي كبهي نه كريگا مگر ميري سمجه مين نهين آتا كه اُسنے خود اپنے بهائي كے مرنے كي جهوٹي خبر كيون اُڑائي ؟ خير جو هو مين تجهے اپنے سر كي قسم ديكر كهتي هون كه تو اپني چال چلن كو بهت سنبهالے رهيو اور وهي كام كيجيو جسمين كيشوري كا بهلا هو كيونكه اُسكا نمک ميرے اور تيرے

رگ رگ میں پیوست ھے اور مجھے اِس بات کا پورا یقین ھے کہ کیشوری تجھے دل سے چاھتی ھے اور وہ جو کچھہ کریگی تیرے لئے بھتر ھی کریگی باقی رھی کیشوری کی ماں اور کیشوری کا نانا - سو کیشوری کی ماں ایک ایسے آدمی کے پالے پڑی ھے کہ جسکے مزاج کا کوئی ٹھکانا نہین کہ کسی نہ کسی دن اپنی جان دیدے اور کیشوری کا نانا پرلے سرے کا غصہ ور ھے پس سوائے کیشوری کے تجھے سہارا دینے والا مجھے کوئی دوسرا دیکھائی نہین دیتا ٭

اِتنا سنتے سنتے کیشوری کو اپنی ماں یاد آئی اور اُسکی آنکھون سے آنسو گرنے لگے - کملا کا بھی یہی حال تھا - کملنی نے دونون کے آنسو پونچھے اور سمجھا بجھا کر تسلی دی - تھوڑی دیر تک بات چیت بند رھی اِسکے بعد پھر شروع ھوئی ٭

کملا - (کملنی سے) تو کیا مین سن سکتی ھون کہ میرے باپ نے کیا کیا کام کئے ھین جنکے لئے آج اُسے یہہ دن دیکھنا پڑا ؟

کملنی - ھان ھان مین یہہ سب حال تمسے کھونگی مگر کملا ! تم یہہ نہ سمجھنا کہ بھوت ناتھہ کے سبب ھم لوگون کے دل سے تمھاری محبت کم ھوجائگی ٭

کیشوری - نہین نہین - ایسا ھرگز نہین ھوسکتا

میں تمھاري نیکیوں کو ھرگز نہیں بھول سکتي - تمنے میري جان بچائي - تمنے مصیبت کے زمانے میں میرا ساتھ دیا اور تمھارےھي بھروسہ پر میں نے جي میں آیا کیا •

لکشمي دیبي - (کملا سے) گو میرا تمھارا ساتھ نہیں ھوا ھے لیکن میں تمھیں اور تمھارے دل کو اِنھیں دوچار دنوں میں اچھي طرح سمجھ گئي ھوں بِلاشک تمھاري دوستي قابل قدر ھے اور اِس بات کو تو ھم لوگ اچھي طرح جانتے ھیں کہ تمنے کیشوري کے لئے بہت کُچھ تکلیف اُٹھائي اِس سے زیادہ کوئي کسي کے لئے نہیں کر سکتا •

کملا - میں نے کیشوري کے لئے کُچھ بھي نہیں کیا جو کُچھ کیا کیشوري کي محبت نے کیا میں تو صرف اِتنا ھي جانتي ھوں کہ میري زندگي کیشوري کي زندگي کے ساتھ ھے - اگر یہہ آرام سے ھے تو میں بھي خوش ھوں اِسے تکلیف ھے تو مُجھے بھي رنج ھے اور میں کس لایق ھوں مگر اُس وقت بیشک مُجھے بڑا صدمہ ھوگا جب کسي کو یہہ کہتے سنونگي کہ "کملا کا باپ بڑا ھي بدذات تھا -" ھاے! جسکے ساتھ میں جان دینے کے لئے تیار ھوں اُسکے ساتھ میرا باپ برائي کرے !!

کملنی - نهین نهین - کملا ! تمهارے باپ نے کیشوری کے ساتھ کوئی برائی نهین کی بلکہ اُسنے هم تینون بهنون کے ساتھ برائی کی هے جنهین تم تهوڑے دن پهلے کُچھ بهي نهین جانتي تهین پس تمهین رنج نکرنا چاهئے مین اُمید کرتي هون کہ راجہ بیریندرسنگھ بهوت ناتھ کا قصور معاف کردینگے *

لکشمي دیبي - بهن اِن باتون کو جانے بهي دو چاهے بهوت ناتھ نے هم لوگون کے ساتھ کیسي هي برائی کیون نہ کي هو مگر هم لوگ اُسے ضرور معاف کرینگے کیونکہ کملا کو کسي طرح آزردہ نهین دیکھ سکتے - کملا ! تو میري سگي بهن سے بڑھکر هے جبکہ کیشوري تجهے اپني بهن مانتي هے تو بِلاشک هم لوگ اُس سے بڑھکے مانینگے سچ تو یون هے کہ آج هم لوگ جن جن راحتون کي اُمید کر رهے هین وہ سب کیشوري کے قدمون کي بدولت هے *

اِتنا کهکر لکشمي دیبي نے کملا کو گلے لگا لیا - کملا کے آنسو پونچهے کیونکہ اِس وقت اُسکي آنکهون سے بے انداز آنسو جاري تهے - کیشوري بهي رو رهي تهي لکشمي دیبي - لاڈلي اور کامني کي آنکهین بهي خشک نہ تهین - کملني نے سبهون کو سمجهایا اور باتون کا رنگ ڈهنگ بدل دینے کي کوشش کي - کُچھ

دیر تک سناٹا رہنے بعد سبھون نے ایک ایک کرکے اپنا اپنا حال کہنا شروع کیا یہان تک کہ آج کي تین پہر رات بات چیت ھي مین گزر گئي اور اسکے بعد ایک نئے حادثے نے سبھون کو چونکا دیا •

ساتوان بیان

رات پہر بھر سے کم رہ گئي تھي جب کیشوري - کامني - کملا - لکشمي دیبي - لاڈلي اور کملني کي باتین پوري ھوئین اور اُنھون نے چاھا کہ اب اُٹھکر نیچے چلین اور دو گھنٹے آرام کرین - اِس وقت محل مین بالکل سناٹا تھا لونڈیان بےفکري کے ساتھ خراٹے لےرھي تھین کیونکہ کملني نے سبھون کو اپنے سامنے سے ھٹا دیا تھا اور کہہ دیا تھا کہ بغیر بُلائے کوئي ھم لوگون کے پاس نہ آوے •

اِس وقت یہ سب جس محل مین ھین وہ راج محل کے نام سے پکارا جاتا تھا - مہاراج دگبجے سنگھ کي راني اِسي مین رہا کرتي تھین - اِسکے بغل مین پیچھے کي طرف محل کا وہ دوسرا حصہ تھا جسمین کیشوري اُن دنون رہتي تھي جب دگبجے سنگھ کي زندگي مین زبردستي اِس مکان کے اندر لائي گئي تھي

اور لالي اور کُندن بهي کيشوري کي حفاظت کے لئيے اُسي مکان ميں رها کرتي تهين جس کا حال سنتتي تيسرے حصے کے آٹهوين بيان ميں لکهه آئے هيں *

ناظرين بهولے نهونگے که اُسي محل يا باغ ميں (جس ميں پهلے کيشوري رها کرتي تهي) ايک کونے ميں وه عمارت تهي جسکا دروازه هميشه بند رهتا تها اور جسکي چهت توڑ کر کيشوري کو ساتهه لئيے هوے لالي اُسکے اندر چلي گئي تهي - گو محل کا وه حصه الگ تها مگر راج محل کي چهت پر سے وه مکان بخوبي ديکهائي ديتا تها - کيشوري - کملا - لاڈلي - کامني - لکشمي ديبي اور کملني کي باتين جب ختم هوئين اور وے سب نيچے جانے کے ارادے سے اُٹهه کر کهڑي هوئين تو يکايک لاڈلي کي نگاه اُس عمارت پر پڑي جسکے اندر کيشوري کو ليکر لالي چلي گئي تهي - آج بهي اُس مکان کا دروازه اُسي طرح بند تها جيسے دگبجے سنگهه کے زمانے ميں بند رها کرتا تها - هان پهلے کي طرح آج اُسکے دروازے پر پهرا نهين پڑتا تها - اُس مکان کي چهت جسمين لالي نے نقب لگائي تهي درست کردي گئي تهي باغ ميں چارون طرف سناتا تها کيونکه آجکل اُسمين کوئي رهتا نه تها اور يهه بات کملني اور لاڈلي وغيره کو معلوم تهي *

جس وقت لاڈلي کي نگاہ اُس مکان کي چھت پر پڑي ایک آدمي دیکھائي دیا جو بڑي مستعدي کے ساتھ چاروں طرف گھوم گھوم اور دیکھ دیکھ کر شاید اِس بات کي ٹوہ لے رہا تھا کہ کوئي آدمي دیکھائي تو نہیں دیتا مگر کیشوري اور کامني وغیرہ ایسي جگہہ تھیں کہ یے سب طرف سب کو دیکھتیں مگر اِنھیں کوئي نہیں دیکھ سکتا تھا کیونکہ جس مکان کي چھت پر یے سب تھیں اُسکے چاروں طرف قدآدم اونچي قناتي دیوار تھي اور اُسمیں بہت سے سوراخ دیکھنے اور تیر مارنے لایق بنے ہوے تھے اور اِس وقت لاڈلي نے بھي اُس آدمي کو ایک سوراخ ھي کي راہ سے دیکھا تھا *

لاڈلي نے کملني کا ھاتھ پکڑلیا اور اُس عمارت کي طرف دیکھنے کا اشارہ کیا - کملني نے اور اِسکے بعد ایک ایک کرکے سبھوں نے اُس آدمي کو دیکھا اور اب وہ کیا کرے گا یہہ جاننے کے لئے سبھوں کی نگاہ اُسي طرف اٹک گئي *

تھوڑي ھي دیر بعد اُس چھت پر نیچے کي طرف سے آتي ھوئي روشني دیکھائي دي جس سے معلوم ھوا کہ اُسکي چھت اِس وقت پھر توڑي گئي ھے اور نیچے کي کوٹھري میں اور بھي کئي آدمي ھیں - روشني دیکھائي دینے کے بعد دو آدمي اور نکل آئے اور اب

تین آدمي اُس چهت پر دیکهائي دینے لگے - اب کامل یقین هوگیا که اُس مکان کي چهت توڑي گئي هے - اُن تینون آدمیون نے بڑے غور سے اُس طرف دیکها جهان کیشوري اور کامني وغیره کهڑي تهین مگر کُچهه نظر نه آیا - اِسکے بعد اُن تینون نے جهک کر چهت کے نیچے سے ایک بهاري گٹهري نکالي اور اُسکے بعد نیچے سے دو آدمي اور نکل کر اُس چهت پر آگئے اور اب پانچ آدمي دیکهائي دینے لگے •

کملني نے کملا کا هاتهه پکڑ کے کها "بهن! اِن شیطانون کي کارروائي بیشک دیکهنے اور جانچنے لایق هے - تعجب نهین که کوئي انوکهي بات معلوم هو پس تو جاکر جلدي سے تیج سنگهه جي کو اِس معاملے کي خبر کردے پهر جو کُچهه اُنکے جي مین آویگا کرینگے -" اِتنا سنتےهي کملا تیج سنگهه کي طرف چلي گئي اور وے سب پهر اُسي طرف دیکهنے لگین •

تهوڑي دیر تک وے پانچون آدمي بیٹهه کر اُس گٹهري کے ساتهه نه معلوم کیا کرتے رهے اِسکے بعد کمند کے ذریعه وه گٹهري باهر کي طرف باغ مین اُتار دي گئي اور اُسکے پیچهے وے پانچون آدمي بهي باغ مین اُتر آئے اور گٹهري لئے هوے باغ کے عین وسط والے کمرے کي طرف چلے گئے جسمین پهلے کیشوري

رها کرتي تهي اُسي وقت کملا بهي لوٹ کر آپهونچي اور بولي "تيج سنگه جي کو خبر کردي گئي اور وه ديبي سنگه جي کو ساته ليکر کسي پوشيده راه سے اُس باغ ميں گئے هيں ٭"

کملني - مُجهے بهي وهاں جانا مناسب هے ٭

کيشوري - کيوں ؟

کملني - اُس مکان کے پوشيده بهيدوں کي خبر تيج سنگه جي کو نهيں هے شايد کوئي ضرورت پڑے ٭

کيشوري - کوئي ضرورت نه پڑيگي بس چپ چاپ کهڑي تماشه ديکهو ٭

لکشمي ديبي - اِنهيں سے اگر ايک آدمي کو بهي تيج سنگه پکڑ لينگے تو سب بهيد کُهل جائگا ٭

کملني - هاں سو تو هے ٭

کملا - ميں سمجهتي هوں که اُس مکان کے اندر اور بهي کئي آدمي هونگے اگر وے سب گرفتار هو جاتے تو بهت هي اچها هوتا ٭

کملني - اِسي سے تو ميں کهتي هوں که مُجهے وهاں جانے دو - ميرے پاس طلسمي خنجر موجود هے ميں بهت کُچه کر گُزرونگي ٭

کيشوري - نهيں بهن ميں تمهيں هرگز نه جانے دونگي مُجهے ڈر لگتا هے تمهارے بغير ميں يهاں نهيں

رہ سکتي •

کہلني - خیر میں نہ جاؤنگي تمھارے ھي پاس رھونگي •

اب ھم باغ کے اُس حصے کا حال لکھتے ھیں جس میں وے پانچون آدمي گٹھري لئے دیکھائي دے چکے ھیں •

وے پانچون آدمي گٹھري اُٹھائے ھوے باغ کے ھین وسط والے اُس مکان میں پھونچے جسمیں پہلے کیشوري رھتي تھي - جب مکان کے اندر پھونچ گئے تو اُن لوگون نے چقماق سے آگ جھاڑ مشعل جلائي اور گٹھري کو بندھي بندھائي زمین پر چھوڑ کر آپس میں یون باتچیت کرنے لگے :—

ایک - اچھا اب کیا کرنا چاھئے ؟

دوسرا - گٹھري کو اِسي جگھہ چھوڑکر راج محل میں پھونچنا اور اپنا کام کرنا چاھئے •

تیسرا - نھین نھین - پہلے اِس گٹھري کو ایسي جگھہ رکھنا یا پھونچانا چاھئے جسمیں سویرا ھوتے ھي کسي نہ کسي کي نگاہ اِس پر ضرور پڑے •

چوتھا - باغ کے اِس حصے میں کوئي رھتا تو ھے نھین پھر کسي کي نگاہ اِس پر کیون پڑنے لگي ؟

پانچوان - اگر ایسا ھے تو اِسے بھي اپنے ساتھہ ھي

راج محل میں لے چلنا مناسب ہوگا •

پہلا - عجب آدمی ہو! راج محل میں اپنا جانا تو دشوار ہورہا ہے تم کہتے ہو کہ گٹھری بھی لیتے چلو •

دوسرا - تو پھر اِس باغ میں اِس گٹھری کا رکھنا نہ رکھنا برابر ہی ہے جہاں کوئی آدمی رہتا ہی نہیں •

چوتھا - بس اب اِسی چھت میں میں رات گُزار دو - اجی پہلے اپنا اصل کام تو کرلو جسکے لئے آئے ہو - چلو پہلے تہخانہ کھولو •

دوسرا - ٹھیک ہے میں بھی یہی مناسب سمجھتا ہوں - اِتنا کہکر وہ کھڑا ہوگیا اور اپنے ساتھیوں کو بھی اُٹھنے کا اشارہ کیا •
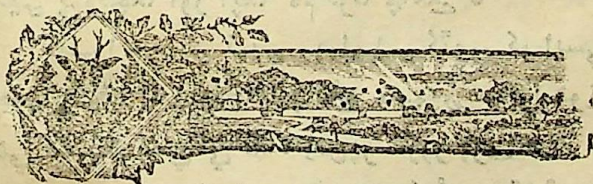
آتهوان بيان

اُن لوگون نے اُس بندهي بندهائي کُتهري کو تو اُسي جگهه چهوڙ ديا اور بيچ والے کمرے کے دروازے پر پهونچے جسمين تالا بند تها - ايک آدمي نے لوهے کي سلائي کے سهارے سے تالا کهولا اور اِسکے بعد سب کے سب اُس کمرے کے اندر آ پهونچے - يهه کمره اِس وقت بهي هرطرح سے سجا ارر اميرون کے رهنے لايق بنا هوا تها - پهلے تو اُن آدميون نے مشعل کي روشني مين وهان کي هرايک چيزون کو اچهي طرح غورسے ديکها اور اِسکے بعد سبهون نے ملکر وهان کا فرش جو زمين پر بچها هوا تها اُتها ڈالا - يهان کي زمين سنگ مرمر کے مربع ٹکڑون سے بني هوئي تهي جسے ديکهه ايک نے کها :—

ايک - اگر هم لوگون کا اندازه ٹهيک هے اور واقعي اِسي کمرے کا پته هم لوگون کو ديا گيا هے تو يهان کي زمين مين سوراخ کرنا کوئي بڑي بات نهين هے سهل هي مين دو چار پتهر اُکهاڑ ڈالنے سے کام چل جائيگا *

دوسرا - بيشک ايسا هي هے مگر مين سمجهتا هون که تهوڑي دير رک کر باباجي کا انتظار کرنا بهتر هوگا *

تیسرا - اجي اپنا کام کرو اِس طرح پس و پیش مین رات گُزر جائگي تو مُفت مین مارے پڑوگے *

پہلا - مارے کیا پڑینگے ؟ یہان هے کون جو هم لوگون کو گرفتار کریگا *

تیسرا - (کُچھ رک کر اور باهر کي طرف کان لگا کر) کسي کے آنے کي آهٹ معلوم هوتي هے *

چوتھا - (دھیان دیکر) ٹھیک تو هے مگر سواے باباجي کے اور هوگا کون ؟

تیسرا - لیجئے آهي تو گئے *

چوتھا - همنے کہا نہ تھا کہ باباجي هونگے *

اِتنے هي مین دو آدمیون کو ساتھ لئے هوے بابا جي آپہونچے - وهي باباجي جو مایارانی کے طلسمي داروغہ تھے - اُنکے ساتھ ایک تو مایارانی تھي اور دوسرا آدمي وهي شیرعلي خان پٹنہ کا صوبہ دار تھا جسکي لڑکي گوهر کا حال پہلے کسي حصے مین لکھا جا چکا هے - مایارانی اِس وقت اپنے چہرے پر نقاب ڈالے هوے تھي مگر اُسکي پوشاک زنانے ڈھنگ کي اور اُسي شان و شوکت کي تھي جیسي کہ وہ اُن دنون پہنا کرتي تھي جب طلسم کي راني کہلانے کا اُسے حق تھا اور اُسے اپنے اوپر کسي طرح کي آفت آنے کا وهم و گُمان بھي نہ تھا *

ھم اِس جگہہ تھوڑا سا حال تیج سنگھہ کا لکھہ دینا بھي مناسب سمجھتے ھین *

کھلاکي زباني خبر پاکر تیج سنگھہ فوراً تیار ھو گئے اور تاراسنگھہ وغیرہ کو ساتھہ لئے محل کے اُس حصے مین پہونچے جسمین اوپر لکھي کارروائي ھو رھي تھي - اُن پانچون بدمعاشون کو کمرے کے اندر جاتے ھوے تیج سنگھہ نے دیکھہ لیا تھا اِسلیئے وے چھپتے ھوے پچھلي راہ سے کمرے کي چھت پر چڑھ گئے - چھت کے عین وسط مین ایک روشندان زمین سے دو ھاتھہ اونچا بنا ھوا تھا جسکے ذریعہ سے کمرے مین روشني اور کُچھہ دھوپ بھي پہونچا کرتي تھي - اُس روشندان مین چارونطرف بلوري شیشے اِس طرح سے لگے ھوے تھے جنھین جب چاھے کھول اور بند کر سکتے تھے - تاراسنگھہ تو حفاظت کے لئے ھاتھہ مین ننگي تلوار لئے ھوے سیڑھي پر کھڑے ھو گئے اور تیج سنگھہ - دیبي سنگھہ اور بھیرو سنگھہ اُسي روشندان کي راہ سے کمرے کے اندر کا حال دیکھنے اور اُن شیطانون کي بات چیت سننے لگے *

اب ھم پھر کمرے کے اندر کا حال لکھتے ھین - باباجي نے آنے کے ساتھہ ھي اُن پانچون آدمیون کي طرف دیکھہ کے کہا :—

بابا - ابھي تک تم لوگ فورھي مين پڑے ھو؟
ایک - انجان جگھہ مین ھملوگ کون کام جلدي کے ساتھہ کرسکتے ھین؟ خیر اب یہہ بتائیے کہ یہي زمین کھودي جائگي یا کوئي اور؟
بابا - ھان یہي زمین کھودي جائگي - بس جلدي کرو رات بہت کم ھے - صرف آٹھہ دس پتھر اُکھاڑ ڈالو دو ھاتھہ سے زیادہ موٹي چھت نہین ھے ●
دوسرا - بات کي بات مین سب کام ٹھیک کئے دیتا ھون کوئي ھرج نہین ●
اِتنا کہکر اُن لوگون نے زمین کھودنے مین ھاتھہ لگا دیا اور باباجي - مایارانی اور شیرعلیخان مین یون بات چیت ھونے لگي ●
مایا - جس راہ سے ھم لوگ آئے ھین اُسی راہ سے اگر اپنے فوجي سپاھیون کو لے آتے تو کیا ھرج تھا؟
بابا - تم تو بعض دفعہ بچّون کي سي باتین کرتي ھو! ایک تو وہ طلسمي راستہ اِس لایق نہین کہ اُس راہ سے ھم سیکڑون فوجي آدمیون کو لا سکین - کیا جانے کس سے کیا غلطي ھوجاے یا کیسي آفت آپڑے! سواے اِسکے سیکڑون بلکہ ھزارون آدمیون پر طلسمي پوشیدہ بھیدون کو ظاھر کردینا کیا معمولي بات ھے؟ اگر ایسا ھي ھوتا تو بزرگ لوگ جنھون نے

اِس قلعے اور طلسم کو تیار کیا ھے یہہ راستہ کیون بناتے جسے اِس وقت ھم لوگ کھول رھے ھیں - اِسے بھي جانے دو - سب سے بھاري بات سوچنے کي یہہ ھے کہ اِس طلسمي راستے سے جدھر سے ھم لوگ آئے ھیں ھماري فوج اِس قلعے میں تب پہونچ سکتي ھے جب اِس پہاڑ کے اوپر چڑھ آوے - مگر یہہ کب ھو سکتا ھے کہ ھزارون آدمي اِس پہاڑ پر چڑھ آوین اور قلعے والون کو خبر نہو؟ یہہ بالکل ناممکن ھے - مگر جب ھم اِس راستے کو کھول دینگے تو ھمارے فوجي سپاھیون کو پہاڑ پر چڑھنے کي ضرورت نہ رھیگي کیونکہ اِسکا دوسرا مُہانہ "جس" ندي کے کنارے پڑتا ھے جو اِس پہاڑ کے نیچے کُچھ ھٹکر بہتي ھے ✽

مایا - تو کیا یہان سے ندي تک جانے کے لئے پہاڑ کے اندر ھي اندر سیڑھیان بني ھوئي ھیں ؟

بابا - بیشک ایسا ھي ھے - راستے کے بارے میں اِس قلعے کي حالت ٹھیک "دیوگڈھ" † کي طرح

† "دیوگڈھ" کا قلعہ حیدرآباد سے تخمیناً تین سو میل کے پچھم اور اوتر کے کونے میں ھے - یہہ قلعہ بہت اونچي پہاڑي کے اوپر عجیب ڈھنگ کا بنا ھوا ھے جسکے دیکھنے سے تعجب ھوتا ھے - پہاڑ کا بہت بڑا حصہ تراش تراش کر دیوار کي جگہہ قایم کیا

سمجھنا چاھئے - میں جہاں تک خیال کرتا ھوں یہہ رھتاس گدھ کا قلعہ اور دیوگدھ کا قلعہ ایک ھي آدمي کا بنوایا ھوا ھے ●

مایا - تو کیا فوج کے سپاھي اندر ھي اندر اِس چھت کو نہیں توڑ سکتے تھے جو دوسري راہ سے آکر ھم لوگوں کو یہہ کام کرنا پڑا ؟

بابا - نہیں اِسکا ایک خاص سبب اور بھي ھے جو اِس وقت چھت کے نیچے جانے ھي سے تمھیں معلوم ھو جائگا (شیرعلي خان کي طرف دیکھ کے) میں سمجھتا

ھے - پہاڑ کے چاروں طرف ایک کھائي ھے اور اُسکے بعد تیہري دیوار ھے - اندر جانے کا راستہ کسي طرف سے معلوم نہیں ھوتا - شہر اُن تینوں دیواروں کے باھر بسا ھوا ھے اور شہر کے باھر شہرپناہ کي بڑي مضبوط دیوار ھے - پہاڑ کاٹ کر اندر ھي اندر قلعے میں جانے کے لئے سیڑھیاں بني ھوئي ھیں - جیسے کسي بُرج یا دھرھرے کے اوپر چڑھنے کے لئے سیڑھیاں ھوتي ھیں - اُس راہ سے واقف کار آدمي کا بھي بغیر مشعل کی روشنی سیڑھیاں چڑھکر قلعے کے اندر جانا بہت مشکل ھے - قلعے کے اندر جہاں وہ راستہ پورا ھوا ھے اُسکے منہہ پر بڑا بھاري لوھے کا توا اِسلئے رکھا ھوا ھے کہ اگر شاید دشمن اِس راستے میں گھس آویں تو توے کے اوپر سیکڑوں من لکڑیاں رکھکر آگ جلادي جاے جسمیں اُسکی گرمی سے دشمن

ھون آپکي فوج اُس ندي کے کنارے مقرّرہ جگھہ پر پھونچ گئي ھوگي *

شیر - ضرور پھونچ گئي ھوگي صرف ھم لوگون کے جانے کي دیر ھے مگر افسوس یہہ ھے کہ رات بہت کم رہ گئي ھے *

بابا - کوئي ھرج نہین - آجکل یہہ باغ بالکل سناٹا رھتا ھے کوئي جھانکنے کے لئے بھي یہان نہین آتا - اگر پھر دن چڑھے تک بھي ھماري فوج یہان پھونچیگي تو کسي کو پتہ نہ لگیگا اور بات کي بات

اندر ھي اندر جل مرین - اِس قلعہ کے اندر پاني کے کئي حوض ھیں اور ایک سو آٹھہ فٹ اونچا ایک بُرج بھي ھے جسپر سے دور دور تک کي بہار دیکھائی دیتی ھے - یہہ قلعہ ابھی تک دیکھنے لایق ھے - دیکھنے سے عقل دنگ ھوتي ھے - ممکن نہیں کہ کوئی اِسے لڑکر فتح کر سکے - چودھویں صدي میں دھلی کا بادشاہ "محمد تغلق" دھلي اُجاڑ کے وھاں کي رعایا کو دیوگدھہ میں بسانے کے لئے لیگیا تھا اور دیوگدھہ کا نام دولت آباد رکھہ کر اپنی دارالسلطنت قایم کي مگر آخر کار اُسے پھر واپس آنا پڑا - دیوگدھہ کے قرب و جوار میں کئي جگہیں اب بھی دیکھنے قابل ھیں (جیسے کہ الورا کي کھوہ) جنکا لطف سیاحوں ھي کو مل سکتا ھے *

مین یہہ قلعہ اپنے قبضے مین آجائیگا بڑے خوشي کي بات ھے کہ آجکل کیشوري - کامني - لاڈلي اور تارا بھي اِس قلعہ مین موجود ھین *

اِتنے ھي مین باھر کي طرف سے ایک آواز آئي "تارا مت کہو لکشمي دیبي کہو کیونکہ لکشمي دیبي اور تارا مین کوئي فرق نہین ھے *"

تعجب سے باباجي - مایاراني - شیرعلیخان اور اُن پانچون آدمیون کي نگاہ جو زمین کھودنے مین لگے ھوے تھے دروازے کي طرف چلي گئي اور ایک عجیب آدمي کو کمرے کے اندر آتے ھوے دیکھا - ھمارے عیار لوگ بھي جو چھت کے اوپر روشندان کي راہ سے جھانککر دیکھہ رھے تھے تعجب کے ساتھہ اُس آدمي کي طرف دیکھنے لگے *

اُس عجیب آدمي کا تمام جسم بیش قیمتي سیاہ پوشاک - فولادي زرہ موزہ اور جالي سے ڈھکا ھوا تھا صرف چہرے کا حصہ فولادي جالدار باریک نقاب کے اندر سے جھلک رھا تھا - مگر رہ اِتنا زیادہ سیاہ تھا اور لال لال اور بڑي بڑي آنکھین ایسي چمک رھي تھین کہ دیکھنے سے ڈر معلوم ھوتا تھا - یہہ آدمي بہت ھي طاقتور ھے اِسکا اندازہ صرف اِتنے ھي سے مل سکتا تھا کہ اُسکے بدن پر کمسے کم دو من لوھے کا سامان

موجود تھا اور اُسکي چال بہت ھي متين اور نڈر بہادرون کي سي تھي - ڈھال تلوار اور ایک خنجر کے سوا ے اور کوئي حربہ اُسکے پاس دیکھائي نہین دیتا تھا *

اُس عجیب آدمي کے آتےھي تعجب کے ساتھہ ھي ساتھہ خوف بھي سبھون کے دل پر چڑھا گیا اور باباجي نے گھبرائي ھوئي آواز مین اُس آدمي سے پوچھا "آپ کون ھین ؟"

آدمي - ھم جن ھین *

باباجي - مین نہین سمجھتا کہ جن کسے کہتے ھین ؟

آدمي - جن اُسي کو کہتے ھین جو سب جگہہ پہونچ سکے - ماضي - مستقبل - حال تینون کا حال جانے - کوئي حربہ اُسپر اثر نہ کرے اور نہ کسي کے مارنے سے مرے ؟

بابا - (تعجب سے) تو کیا یہ سب وصف آپ مین ھین !!

جن - بیشک *

بابا - مین کیسے سمجھون *

جن - آزما کے دیکھہ لو *

باباجي تو اُس جن سے باتین کر رھے تھے مگر مایا

راني اور شيرعليخان کا ڈر کے مارے کليجہ سوکھا جاتا تھا - مایاراني تو عورت هي تھي مگر شيرعلي خان بہادر هوکر بھي ڈر کے مارے کانپتا تھا - اِسکا سبب صرف يہي هے کہ مسلمان لوگ جن کا هونا واقعي اور سچ مانتے هيں جو هو مگر باباجي يعني داروغہ کو جن کي بات کا يقين نہيں هوتا تھا مگر جس وقت اُسنے يہہ کہا کہ "آزما کے ديکھہ لو" اُس وقت داروغہ بھي بيچين هوگيا اور سوچنے لگا کہ کسطرح آزماويں ٭

جن - تم سوچ رهے هو کہ اِس جن کو کس طرح آزماويں - مگر تمھارے پاس کوئي ذريعہ آزمانے کا نہيں هے - اچھا هم خود اپني بات کا ثبوت ديتے هيں لو سنبھل جاؤ ٭

اِتنا کہکر اُس جن نے اپنا بدن جھاڑا اور ايک انگڑائي لي - اِسکے ساتھہ هي اُسکے تمام جسم ميں سے آگ کي چنگارياں نکلنے لگيں اور اِتني زيادہ چمک پيدا هوئي کہ سبھوں کي آنکھيں چوندھيانے لگيں - يہہ چنگارياں اور چمک اُس فولادي زرہ اور جال ميں سے نکل رهي تھيں جو وہ اپنے بدن ميں پہنے هوے تھا - يہہ حال ديکھہ کر مایاراني - شيرعليخان اور پانچوں آدمي گھبرا گئے مگر داروغہ کو پھر بھي يقين نہوا اور طلسمي خنجر کي طرح اُسکے زرہ اور

حال میں بھی کسی قسم کا طلسمی اثر خیال کرکے اپنے دل کو سمجھا لیا اور کہا :—

داروغہ - اِس سے کوئی مطلب نہیں - یہہ کہئے کہ آپ یہان کیون آئے ہین ؟

جن - (چنگاریون اور چمک کو بند کرکے) تم لوگون کی حرمزدگی کا تماشہ دیکھنے اور تم لوگون کے کامون میں خلل ڈالنے کے لئے •

داروغہ - یہہ تو مین خوب جانتا ھون کہ تم نہ تو جن ھو اور نہ شیطان ھو بلکہ کوئی چالاک عیار ھو اور یہہ سامان جو تمہارے بدن پر ھے طلسمی ھے اور سہل میں تمھین کوئی گرفتار نہین کر سکتا مگر ساتھہ ھی اُسکے یہہ بھی سمجھہ رکھو کہ مین بھی طلسم کا داروغہ ھون اور چالیس برس تک طلسم کا انتظام کرتا رھا ھون •

جن - (زور سے ھنسکر) بےایمان حرامخور !! اُلّو کا پٹھا کہین کا •

داروغہ - بس ! زبان سنبھال کر باتین کر •

جن - ابے جا دور ھو سامنے سے - چالیس برس تک طلسم کا انتظام کرتا رھا ! ایسے ایسے بےایمان اور مالک کی جان لینے والے اگر طلسمی کارخانے کو جاننے کی شیخی کرین تو بس ھوچکا - بہتر اِسی مین

هے کہ تم لوگ یہان سے چلے جاؤ اور جو کیا چاھتے ھو اُسکا خیال چھوڑو نہین تو بہتر نہوگا •

اِتنا کہکر اُسنے شیرعلي خان - مایارانی اور اُن لوگون کي طرف بھي دیکھا جو اِس مکان مین پہلے آئے تھے •

داروغہ نے لحظہ بھر تو کُچھہ سوچا اور پھر شیر علي خان کي طرف دیکھہ کے بولا "کیا ایک ادنیٰ عیار مکاري کرکے ھم لوگون کا بنا بنایا کھیل چوپٹ کردیگا ؟ دیکھو کیا رھے ھو مارو اِس کمبخت کو بچکر جانے نہ پاوے •"

شیرعلي خان پہلے تو کُچھہ سہما ھوا تھا لیکن داروغہ کي گفتگو نے اُسے نڈر کردیا اور جن کا خیال چھوڑکر اُسنے بھي کُچھہ کُچھہ یقین کرلیا کہ یہہ عیار ھے - آخر اُسنے نیام سے تلوار نکال لي اور اُن پانچون آدمیون کي طرف جو زمین کھودنے کے لئے آئے ھوے تھے کُچھہ اشارہ کرکے جن کے اوپر حملہ کیا - جن نے اِسکي کُچھہ بھي پروا نہ کي اور بڑي سنجیدگي سے چپ چاپ کھڑا رھا اور شیرعلي کے حملے کو برداشت کرلیا - شیرعلي خان کے حملے کا نتیجہ کُچھہ بھي نہ نکلا کیونکہ اُسکي تلوار جن کے فولادي زرہ پر بڑے زور سے بیٹھي اور ٹوٹ کر جھناکے کي آواز دیتي ھوئي

زمین پر گر پڑي - اِسکے ساتھہ ھي اُن پانچون آدمیون نے بھي جن پر حملہ کیا مگر جن نے اِسکي بھي کُچھہ پروا نہ کي اور شیرعلي‌خان کے گلے مین ھاتھہ ڈال دیا و پیر کي آڑ لگا کر ایسا جھٹکا دیا کہ وہ کسي طرح سنبھل نہ سکا اور زمین پر گر پڑا - جن اُسکي چھاتي پر سوار ھوگیا اور زور سے بولا "خبردار مُجھہ پر کوئي حملہ نہ کرے" - کوئي میري طرف بڑھا اور مین نے شیر علي‌خان کا سر کاٹ کے الگ کیا •"

معلوم ھوتا ھے کہ وے پانچون آدمي شیرعلي‌خان کے نوکر تھے کیونکہ اُسي کے اشارے سے جن پر حملہ کرنے کے لئے تیار ھوگئے تھے اور جب اُسي کو جن کے نیچے مجبور دیکھا تو یہہ سوچکر کہ شاید ھم لوگون کے حملہ کرنے سے ناراض ھوکر جن اُسکا سر کاٹ ھي نہ لے - حملہ کرنے سے رک گئے اور پیچھے ھٹ کر تعجب کي نگاھون سے اُس عجیب آدمي کو دیکھنے لگے جسنے اپنا نام جن رکھا تھا - ساتھہ ھي اِسکے خوف اور تعجب نے مایا راني اور داروغہ کا پیر بھي زمین مین گاڑ دیا •

جب حملہ کرنے والے الگ ھوگئے تو جن نے نرمي کے ساتھہ شیرعلي‌خان سے کہا جو اُسکے نیچے دبا ھوا مجبور پڑا تھا اور زندگي سے نا امید ھوچکا تھا •

جن - مُجھے آپ سے کسي طرح کي دشمني نہین

اور نہ میں آپکي جان لینا چاهتا هون - هان دو باتین
آپ سے چاهتا هون اگر اسمین کسي طرح حیلہ و حجت
کو جگہہ ملیگي تو لاچار رحم بهي نہ کرسکون گا *
شیر - وے کون سي دو باتین هین ؟
جن - ایک تو جو کچهہ میں اسوقت آپسے پوچهون
اُسکا جواب سچ سچ دیجئے *
شیرعلي خان نے سر هلا دیا گویا منظور کیا *
جن - اور دوسري بات سب کے اخیر مین کہونگا *
شیر - بہت اچها پوچهئے *
جن - آپنے اِس کمبخت "مُندر" کا ساتهہ کیون
دیا جسنے اپنے کو مایارانی کے نام سے مشہور کر رکہا هے *
"مُندر" کے لفظ مین جادو کا اثر تها جسنے مایا
راني اور داروغہ کے کلیجے کو دہلا دیا - یہہ ایک
ایسي پوشیدہ اور راز کي بات تهي جسکے سننے کے
لئے وے دونون تیار نہ تهے اور نہ سننے کي ان دونون
کو اُمید تهي *
شیر - (تعجب سے) مُندر !!
جن - هان مُندر - آپ یہہ نہ سمجهئے کہ یہہ آپکے
دوست بلبهدرسنگهہ کي لڑکي هے *
شیر - تو کیا یہہ همارے دوست کے دشمن هیلا
سنگهہ کي لڑکي هے ؟

جن - جي هان *

شير - (جوش کے ساتھہ) بس آپ مہرباني کرکے مُجھے چھوڑ دیجئے - اگر آپ بہادر هین اور آپ کو بہادري کا دعوي هے تو مُجھے چھوڑ دُے - مین قسم کھاکر کہتا هون کہ اگر آپکي بات سچ نکلي تو آپکي غلامي اپني عزت کا سبب سمجھونگا *

جن فوراً اُسکي چھاتي پر سے اُتھہ کر الگ کھڑا هوگیا اور مایارانی و داروغہ کي صورت غور سے دیکھنے لگا جنکے چہرے کا رنگ گرگت کے رنگ کي طرح بدل رها تھا *

شیرعلي خان اُتھہ کر کھڑا هوگیا اور اُسنے غضب آلود نگاهون سے مایارانی کي طرف دیکھہ کر کہا "اِس بہادر نے (جن کي طرف اشارہ کرکے) جو کُچھہ کہا هے کیا تھیک هے؟"

مایا - جھوت بالکل جھوت *

جن - شاید مُنہر کو اِس بات کي خبر نہین کہ اصلي مایارانی یعني لکشمي دیبي کا باپ ظاهر هو گیا اور راجہ بیریندرسنگھہ کے عیارون کے سامنے هي وہ اپني لڑکي لکشمي دیبي سے ملا جو تارا کے نام سے کملني کے مکان مین اِس طرح رهتي تھي کہ کملني کو بھي اُسکا اصل حال معلوم نہ هونے پایا اور اِس وقت

بلبهدر سنگهہ اور لکشمي ديبي اِسي رهتاس گڈهہ قلعہ کے اندر موجود هيں (شير علي خان سے) ميں سمجهتا هوں تم اُن سے ملنا خوشي سے پسند کروگے اور ملاقات هونے پر سچ جهوت ميں کسي طرح کا شک بهي نہ رهيگا اچها اب ميں جاتا هوں جو مناسب سمجهو کرو •

شير - سنئے سنئے - وہ دوسري بات تو آپنے کهي هي نهيں •

جن - اب اِس وقت اُسکے کهنے کي ضرورت نهيں معلوم هوتي هے پهر ديکها جائگا •

اِتنا کهکر جن تو وهاں سے روانہ هوگيا اور اُن سبهوں کو پريشاني کي حالت ميں چهوڑ گيا ! مايا راني اور داروغہ کي عجب حالت تهي - موت کي مهيب صورت اُنکي آنکهوں کے سامنے ديکهائي دے رهي تهي تمام جسم سنسنا رها تها - سر ميں چکر آرهے تهے اور پير ميں اِتني کمزوري آ گئي کہ کهڑا رهنا مشکل هوگيا يهاں تک کہ وے دونوں زمين پر بيٹهہ گئے اور اپني بدقسمتي کا انتظار کرنے لگے •

جن کے چلے جانے بعد شير علي خان نے مايا راني کي طرف ديکهہ کر کها :—

شير - تونے تو صرف ايک هي بدنامي کا ٹيکا اپنے ماتهے پر ديکهايا تها جسپر ميں نے اِسلئے زيادہ خيال

نہیں کیا کہ تو میرے دوست کي لڑکي ھے مگر اب تو ایک ایسي بات معلوم ھوئي ھے جس نے مجھے تڑپا دیا - میرے کلیجے میں درد پیدا کردیا اور رنج و غم کا پہاڑ میرے اوپر ڈال دیا - افسوس ! بلبھدر سنگھہ میرا لنگوٹیا یار اور لکشمي دیبي میري منھہ بولي لڑکي - ھان راجہ گوپال سنگھہ سے مجھہ سے کوئي ایسا سروکار نہ تھا سوائے اسکے کہ وہ میرے دوست کا داماد تھا - بلاشک یہہ سب کام اِسي کمبخت داروغہ کي مدد سے کیا گیا ھوگا •

مُندر - (کھڑي ھوکر) بڑے افسوس کي بات ھے کہ تمنے ایک معمولي آدمي کي جھوٹي باتون پر یقین کرلیا اور میري طرف کُچھہ بھي توجہہ نہ کي اور نہ اپني بربادي کا کُچھہ خیال کیا اور جسکے ساتھہ تمنے کئي کام کرنے کے لئے قسمیں کھائي تھیں .....

شیر - خیر ھم تھوڑي دیرکے لئے تیري بات مان لیتے ھیں کہ وہ ایک معمولي آدمي اور جھوٹا بھي تھا مگر اِس بات کا پتہ لگانا کیا دشوار ھے کہ اِس قلعے کے اندر بلبھدرسنگھہ ھے یا نہیں ؟

مُندر - اُس بناوتي جن نے تمھیں دھوکھا دیا - جب اُسنے دیکھا کہ ھم اکیلے اِن لوگون کو گرفتار نہیں کرسکتے تو یہہ چالبازي کھیلي - جسمیں تم میرے

باپ بلبھدر سنگھہ کا پتہ لگانے کے لئے جسے مرے ہوے ایک زمانہ گزر گیا ھے قلعے والون سے ملکر گرفتار ھو جاؤ اور ھم لوگون کو بھي برباد کرو - اگر تمکو اُسکي سچائي پر ایسا ھي کامل یقین ھے تو ھم لوگون کو اِس قلعے کے باھر پھونچاکر جو جي مین آوے کرو ٭

شیر - جب مجھے اسکي باتون پر یقین ھي ھے تو تجھے یہان سے صحیح و سالم کیون جانے دونگا جسنے ھزارون آدمیون کو دھوکھے مین ڈالکر برباد کیا اور مجھے اقبال مند راجہ بیریندر سنگھہ کے ساتھہ دشمني کرنے کے لئے آمادہ کیا ٭

مندر - تمنے مفت مین میرا ساتھہ دینا قبول نہین کیا - تمنے میرے باپ بلبھدر سنگھہ کي دوستي پر خیال نہین کیا بلکہ تمنے اُس دولت کي لالچ مین پڑکر میرا ساتھہ دیا جسنے تمھین امیر ھي نہین بلکہ زندگي بھر کے لئے لاپروا کردیا - "میرے باپ بلبھدر سنگھہ کے ساتھہ محبت تھي -" یہہ مین تب سمجھون جب میري دولت مجھے واپس کر دو - یہہ کون شرافت کي بات ھے کہ میرا کل مال و متاع لیکر مجھے کنگال بھي کردو اور آخرمین یون دھوکھا دیکر برباد کرو !!

شیر - (ھنسکر) یہہ کسي بڑے بیوقوف کا کام ھے

کہ اپنے گھر میں آئی ھوئی دولت کو پھر نکال باھر کرے! تسپر ایسے نالایق کی دولت جسنے ایک نہیں بلکہ سیکڑون خون کئے ھون *

مُندر - (غصے میں آکر) تو کیا تم اپنے ھی دل کی کروگے؟

شیر - بیشک *

مُندر - اچھا تو میں جاتی ھون جو تمھارے جی میں آوے کرو *

شیر - ایسا نہیں ھوسکتا *

اِتنا سنتے ھی، مایارانی نے طلسمی خنجر کمر سے نکال لیا اور شیرعلی خان کی طرف بڑھا ھی چاھتی تھی کہ سامنے کے دروازے سے آتا ھوا پھر وھی جن دیکھائی دیا *

جن - (آگے کی طرف بڑھتا ھوا) میں ایک کام تو بھول ھی گیا جسکے لئے پھر آنا پڑا *

شیر - وہ کیا؟

جن - (مایارانی کی طرف اشارہ کرکے) اِسکے قبضے سے طلسمی خنجر لے لینا میں بھول گیا تھا کیونکہ جبتک وہ خنجر اِسکے پاس رھیگا یہہ کسی کے قابو میں نہ آویگی *

یہہ کہکر اُسنے مایارانی کی طرف ھاتھہ بڑھایا

اور مایارانی نے وہ خنجر اُسکے بدن کے ساتھہ لگا دیا مگر اِسکا اثر اُسپر کُچھہ بھي نہوا اور جن نے مایارانی کے ھاتھہ سے خنجر چھین لیا اور انگوٹھي بھي نکال لي اور اِسکے بعد پھر باھر کا راستہ لیا •

داروغہ یا اور جتنے آدمی وھاں موجود تھے سب تعجب اور خوف کے ساتھہ مُنہہ دیکھتےھي رہ گئے اور کوئي ایک لفظ بھي اپنے مُنہہ سے نکال نہ سکا •

اب اِس جگہہ ھم پھر تھوڑا سا حال اُن عیاروں کا لکھنا چاھتے ھیں جو اِس کمرے کي چھت پر بیٹھے سب تماشہ دیکھہ اور سبھوں کي باتیں سن رھے تھے •

شیرعلي خان کو چھوڑکر جب وہ جن کمرے کے باھر نکلا تو اُسي وقت تیج سنگھہ چھت کے نیچے اُترے اور اِس فکر میں آگے کي طرف گئے کہ جن کا پیچھا کریں مگر جب وہ چھپتے ھوے صدر دروازے کے پاس پھونچے جدھر سے وہ جن آیا اور پھر لوٹ گیا تھا تو اُنھوں نے اور بھي کئي باتیں تعجب کي دیکھیں - ایک تو یہہ کہ جن لوٹ کر چلا نہیں گیا بلکہ ابھي تک چھپا ھوا دروازے کے بغل میں کھڑا ھے اور کان لگاکر سب باتیں سن رھا ھے - دوسرے یہہ کہ جن اکیلا نہیں ھے بلکہ اُسکے ساتھہ ایک آدمی اور بھي ھے جو سیاہ کپڑے اور سیاہ نقاب سے اپنے کو چھپائے ھوے

اور ھاتھہ میں ایک ننگی تلوار لئے ھوے ھے • جب وہ جن دوسري بار کھرے کے اندر گیا اور مایارانی سے طلسمي خنجر چھین کر کھرے کے باھر چلا آیا تو اپنے ساتھي کو لئے ھوے باغ کي طرف چلا اور کچھہ دور جانے بعد اپنے ساتھي سے بولا "آؤ بھوت ناتھہ اب تمکو پھر اُسي قیدخانے میں چھوڑ آوین جسمین بیریندرسنگھہ کے عیارون نے تمھین قید کیا تھا اور اُسي طرح ھتکڑي بیڑي بھي تمھین پھنا دین تاکہ اُن لوگون کو اِس بات کا گُمان نہو کہ بھوت ناتھہ کو کوئي چُھڑا کے لیگیا تھا •"

بھوت - بہت اچھا - مگر یہہ تو کہئے کہ اب ھمارا کیا حال ھوگا ؟

جن - حال کیا ھوگا ؟ مین جو کہہ چکا ھون کہ تم ھر طرح سے بیفکر رھو عین موقع پر مین تمھارے پاس پھونچ جاؤنگا •

بھوت - جیسي آپکي مرضي مگر مین سمجھتا ھون راجہ بیریندرسنگھہ کے آنے مین اب دیر نھین ھے اور اُنکے آتے ھي میرا مقدمہ پیش ھوجائیگا •

جن - کیا ھرج ھے مُجھے تم ھر وقت اپنے پاس ھي موجود سمجھو اور بیفکر رھو •

بھوت - جو مرضي •

تیج سنگھ نے جو چھپے ہوئے اُن دونون کے پیچھے جا رہے تھے یے باتین بھي سن لین اور اُنھین حد سے زیادہ تعجب ہوا - جن اور بھوت دونون اُس مکان کے پاس پہونچے جسکي چھت توڑي گئي تھي اور جو طلسمي تہخانے کے اندر جانے کا دروازہ تھا - بھوت ناتھ نے کمند لگائي اور اُسي کے سہارے جن اور بھوت ناتھ اُسکے اوپر چڑھ گئے اور توٹي ہوئي چھت کي راہ سے اندر اُتر گئے - تیج سنگھ نے بھي اُسکے اندر جانے کا ارادہ کیا مگر پھر کچھ سوچکر لوٹ آئے اور اُسي کمرے کي چھت پر چلے گئے جہان اپنے ساتھیون کو چھوڑا تھا *

اب ہم پھر کمرے کے اندر کا حال لکھتے ہین - جب مایارانی سے طلسمي خنجر چھین کر وہ جن کمرے کے باہر چلا گیا تو مایارانی بہت ھي ڈري اور زندگي سے ناامید ہوکر سوچنے لگي "اب جان بچني مشکل ھے - بڑي نادانی کي جو یہان آئي ! بھاگ نکلنے پر بھي دھنپت والي کروڑون روپئے کي دولت میرے ھاتھ مین تھي اگر چاھتي یا آج کے دن کي خبر ھوتي تو کسي اور مُلک مین چلي جاتي - زندگي بھر امیري کے ساتھ مزہ کرتي - مگر دشمني کي راہ مین وہ بھي نہونے پایا - غیر ممکن باتون کي لالچ مین پڑکر

شیرعلی خان کے گھر میں وہ مال رکھہ دیا اور اُس خودغرض اور مطلبی نے ایسے وقت میں میرے ساتھہ دغا کی - اب کیا کیا جاے ؟ میں کہیں کی بھی نہ رہی ! ایک تو اب مجھے بچنے کی امید ھی نہیں رہی - پھر بھی اگر مان لیا جاے کہ پہلے کی طرح اب بھی راجہ گوپال سنگھہ مجھے چھوڑ دیں تو کہاں جاکر رہونگی اور کسطرح اپنی زندگی بسر کرونگی ؟ ھاے ! اِسوقت میرا مددگار کوئی بھی دیکھائی نہیں دیتا ٭"

مایارانی اِن سب باتون کو سوچ رہی تھی اور شیرعلی خان غصے میں بھرا ھوا لال لال آنکھون سے اُسے دیکھہ رہا تھا کہ یکایک کئی آدمیون کے آنے کی آھٹ پاکر وے دونون چونکے اور دروازے کی طرف دیکھنے لگے - ھمارے بہادر عیارون پر نظر پڑی اور سب کوئی تعجب سے اُنکی طرف دیکھنے لگے ٭

صبح کی سپیدی نے رات کی سیاھی کو دھوکر اپنا رنگ اِتنا جما لیا تھا کہ باغ کے ھرایک گُل بوٹے صاف صاف دیکھائی دینے لگ گئے تھے جب تیج سنگھہ دیبی سنگھہ - بھیرو سنگھہ اور تارا سنگھہ کمرے کی چھت پر سے نیچے اُترے اور شیرعلی - مایارانی اور اُنکے آدمیون کے سامنے آکھڑے ھوے ٭

تیج سنگھہ نے مُسکراتے ھوے مایارانی کي طرف دیکھا اور آگے کي طرف بڑھکر کہا :—

تیج - صرف راجہ گوپال سنگھہ ھي نے نہین بلکہ ھم لوگون نے بھي اُنکا حُکم پاکر اِسلئیے کئي دفعہ تجھے چھوڑ دیا تھا کہ دیکھین منصف ایشور تجھے تیرے گُناھون کا بدلہ کیا دیتا ھے - مگر اب ایشور کي مرضي کا پتہ لگ گیا - وہ نہین چاھتا کہ تو ایک دن بھي آرام کے ساتھہ کہین رہ سکے اور ھم لوگون کے سواے کسي دوسرے یا غیر پر اپني زندگي کي آخري نظر ڈالے - صرف توھي نہین (داروغہ کي طرف دیکھہ کر) اِس نکتّے کی بدقسمتي بھي اِسے کسي دوسري جگہہ جانے نہین دیتي اور گُھما پھراکر گھر بیٹھے ھم لوگون کے سامنے لے آتي ھے - ھان یہہ (شیرعلي خان کي طرف اشارہ کرکے) ایک نئے بہادر ھین جو ھم لوگون کے ساتھہ دشمني کرنے کے لئے تیار ھوے ھین •

شیر - (ھاتھہ جوڑ کر) نہین نہین - مین خدا کي قسم کھاکر کہتا ھون کہ مین آپ لوگون کے ساتھہ دشمني کا برتاؤ نہین رکھا چاھتا اور نہ مُجھہ مین اِتني قدرت ھے - مُجھے اِس بدکار نے دھوکھا دیا - مُجھے اِسکا اصل حال معلوم نہ تھا - مین بہتون سے سن چکا ھون کہ آپلوگ بڑے بہادر اور دل کھول کے خیرات

دینے والے ھیں - اِس لئے بھیک کے طور پر میں اپنے اُن قصوروں کی معافی مانگتا ھوں جو اِس وقت تک کر چکا ھوں •

تیج - اگر تمھارا دل صاف ھے اور آیندہ کوئی قصور کرنے کا ارادہ نہیں ھے تو ھمنے معاف کیا-اچھا آؤ اور اِن دونوں بدکاروں کو لئے ھوے ھمارے ساتھ چلو- ھاں یہہ تو بتاؤ کہ یے پانچوں آدمی تمھارے ھیں یا اِس داروغہ کے ھیں ؟

شیر-جی ھاں یے پانچوں آدمی ھمارے ھی ھیں •

تیج -اور بھی تمھارا کوئی آدمی اِس باغ میں آیا یا آنے والا ھے ؟

شیر- جی نہیں - مگر تھوڑی سی فوج اِس پہاڑی کے نیچے ندی کنارے موجود ھے جسکا........

تیج - (بات کاٹ کر) اُسکا حال مُجھے معلوم ھے خیر دیکھا جاؤنگا تم ھمارے ساتھ آؤ •

تیج سنگھ کے حُکم بموجب سب کے سب کمرے کے باھر نکلے - مایارانی اور داروغہ کے لئے اِس وقت موت کا سامنا تھا مگر لاچار کوئی بس نہیں چلتا تھا اور نہ وے دونوں وھاں سے بھاگ سکتے تھے - تیج سنگھ نے بھیروسنگھ کو کُچھ سمجھاکر اُسی باغ میں چھوڑ دیا اور باقی سبھوں کو ساتھ لئے ھوے اپنے ٹھکانے

کا راستہ لیا - راستے مین شیرعلي‌خان سے یون بات چیت هونے لگي :—

تیج - آجکي رات صرف هم‌لوگون کے لئے نهین بلکہ تمهارے لئے بهي انوکهي هي رهي *

شیر - بیشک ایساهي هے - جس راہ سے مین اِس باغ مین آیا هون اور یهان آکر جو کُچهہ دیکها عمر بهر یاد رهیگا - مین مطمئن هونے پر سب حال آپ سے کهونگا آپ بهي سنکر تعجب کرینگے *

تیج - همین سب کُچهہ معلوم هے راستے کے بارے مین هم‌لوگون کے لئے کوئي نئي بات نهین هے کیونکہ جس تهخانے کي راہ تم‌لوگ آئے هو اُسي راہ سے هم‌لوگ کئي دفعہ آجا چکے هین - باقي رهي جن والي بات سو وہ بهي هم‌لوگون سے چهپي نهین هے *

شیر - (تعجب سے) کیا آپ‌لوگ بهت دیر سے یهان آئے هوے تهے *

تیج - دیر سے ! بلکہ همارے سامنے تم اِس باغ مین آئے هو - هان تمهارے پانچون نوکر پهلے آچکے تهے اُنهین کے آنے کي خبر پاکر هم‌لوگ آئے تهے *

شیر - آپلوگ هم‌لوگون کو کهان سے دیکهہ رهے تهے ؟

تیج - یهہ نهین کهہ سکتے مگر کوئي معاملہ ایسا نهین هوا جسے هم‌لوگون نے نہ دیکها هو یا جسے هم

لوگ نہ جانتے هون (مایارانی اور داروغہ کی طرف اشارہ کرکے) هم لوگون کا سامنا هونے کے پہلے تک یہ دونون کمبخت سوچتے هونگے کہ جن نے پہونچکر هم لوگون کے کام مین خلل ڈال دیا نہین تو کہڑے کی زمین کُہد جاتی اور سرنگ کی راہ سے تمہاری فوج یہان پہونچکر اِس قلعے کو دخل کر لیتی *

شیر - بیشک ایسا هی هے اور مین بہی اِسکی حمایت کئےهی جاتا کیونکہ اُس جن هی نے چاهے وہ کوئی هو مُجھے آگاہ کردیا کہ یہہ مایارانی اصل مین تمہارے دوست کی لڑکی نہین هے بلکہ تمہارے دوست کے دشمن هیلا سنگھ کی لڑکی مُندر هے *

تیج - مگر وہ خیال غلط تھا کیونکہ تمہاری فوج کے آنے کی خبر هم لوگون کو مل چکی تھی اور هم لوگ اُسکے روکنے کا بندوبست کرچکے تھے - صرف اِتنا هی نہین بلکہ تمہاری فوج کے سپہ سالار محبوب خان کو همارے ایک عیار نے گرفتار کرکے پہر رات جانے کے پہلے هی اِس قلعے مین پہونچا دیا تھا *

شیرعلی - (تعجب سے) تو کیا محبوب خان یہان قید هے ؟

تیج - بیشک *

شیر - اوف ! آپ لوگون کے ساتھ دشمنی کرنا

آپھي اپني قضا کو بُلاتا ھے •

تيج - (مایاراني کي طرف ديکھ کے) بڑي خوشي کي بات ھے کہ آج تم اپني دونون نالايق بھنون کو اِسي مکان کے اندر ديکھوگي !!

مایاراني نے اِسکا جواب کُچھ بھي نہ ديا اور سر جھکا ليا مگر دل مين اُسکا رنج اور بھي بڑھ گيا اور کملني و لاڈلي کے يہان ھونے کي خبر اُسے بہت بري معلوم ھوئي •

تيج سنگھ سبھون کو لئے ھوے اپنے کمرے مين پھونچے شيرعلي خان کے لئے ايک مکان کا بندوبست کيا گيا - داروغہ کو قيدخانے کي اندھيري کوٹھري نصيب ھوئي اور کملني کے حسب خواھش مایاراني قيديون کي صورت مين محل کے اندر پھونچائي گئي •

نوان بیان

دن پہر بھر سے زیادہ چڑھ چکا ھے - رھتاس گدھ کے محل میں ایک کوٹھری کے اندر جسکے دروازے میں لوھے کے سیخچے لگے ھوے تھے مایارانی سر نیچے کئے ھوے گرم گرم آنسوؤں سے اپنے چہرے کی سیاھی دھونے کی کوشش کر رھی ھے مگر اُسے اِس بات میں کامیابی نہیں ھوتی - دروازے کے باھر سونے کی بیڑھیون پر جنھین بہت سی لونڈیان گھیرے ھوے تھین کملنی - کیشوری - کامنی - لاڈلی - لکشمی دیبی اور کملا بیٹھی ھوئی مایارانی پر باتون کے بے پناہ تیر چلا رھی ھین •

کیشوری - (کملنی سے) تمھاری بہن مایارانی بڑی خوبصورت ھے •

کملا - صرف خوبصورت ھی نہین - بھولی اور شرماؤ بھی حد سے زیادہ ھے - دیکھئے سر ھی نہین اُٹھاتی بات کرنا تو دوسری بات ھے •

کامنی - اِنھین اوصاف نے تو گوپال سنگھ کو لبھا لیا تھا •

کملنی - مگر مُجھے اِس بات کا بہت رنج ھے کہ مین ایسی نیک بہن کی صحبت مین زیادہ دن تک

نہ رہ سکي •

کيشوري - بيشک اِسکا رنج تمہين اور لاڑلي کو بھي ہونا چاہئے •

کملا - جو ہو مگر ايک چھوٹي سي بھول تو مايا راني سے بھي ہوگئي •

کامني - وہ کيا ؟

کملا - يہي کہ گوپال سنگہ کو اُنھون نے کوٹھري مين بند کرکے قيديون کي طرح رکھہ چھوڑا تھا •

کيشوري - اِسکا کوئي نہ کوئي سبب ضرور ہوگا •

کملا - ہان کوئي نہ کوئي سبب تو ضرور ہي ہوگا - مين نے سنا ہے کہ راجہ گوپال سنگہ اِدھر اُدھر آنکھين بہت لڑايا کرتے تھے يہان تک کہ دھنپت نامي ايک رنڈي کو اپنے گھر کے اندر ڈال رکھا تھا (مايا راني سے) کيون بي بي ! يہہ بات سچ ہے ؟

لکشمي - يے تو بولتي ہي نہين - معلوم ہوتا ہے ہم لوگون سے کچھہ خفا ہين •

کملا - ہم لوگون نے اِنکا کيا بگاڑا ہے جو ہم لوگون سے خفا ہونگي ہان اگر تمسے رنج ہون تو کوئي تعجب کي بات نہين کيونکہ تم مدت تک تو تارا کے بھيس مين رہين اور آج لکشمي ديبي بنکر اِنکا راج چھيننا چاہتي ہو - بي بي ! چاہے جو ہو مين تو مہاراج کے

سامنے ضرور اِنھین کي سفارش کرونگي تم چاھے بھلا مانو چاھے برا *

کملني - تم چاھے سفارش کرلو مگر راجہ گوپال سنگھہ کے دل کو کون سمجھاوے گا ؟

کملا - اُنھین بھي مین سمجھا ونگي اور کھونگي کہ آدمي سے بھول چوک ھواھي کرتي ھے ایسے چھوتے چھوتے قصورون پر خیال کرنا بھلے آدمیون کا کام نھین ھے - دیکھو بیچاري نے کیسي نیکنامي کے ساتھہ اُنکا راج اِتنے دنون تک چلایا *

کیشوري - گوپال سنگھہ تو بیچارے بھولے بھالے آدمي ٹھہرے اُنھین جوکچھہ سمجھاؤگي وہ سمجھہ جاوینگے مگر تارا راني مانین تب تو! یے جو خواہ مخواہ لکشمي دیبي بنکر بیچ مین کودي پڑتي ھین - اِس بیچاري بھولي عورت پر ذرا بھي رحم نھین کھاتین *

لکشمي - اچھا راني لو مین وعدہ کرتي ھون کہ کچھہ نہ بولونگي بلکہ دھنپت کو چھڑوا دینے کے لئے بھي کوشش کرونگي کیونکہ مجھے بھي اِس بیچاري پر رحم آتا ھے *

کملا - ھان دیکھو تو سھي گوپال سنگھہ کي جدائي مین کیسا بلک بلک کر رو رھي ھے - کمبخت مکھیان

بهي ايسے وقت مين اِسكے ساتهہ دشمني كر رهي هين كسي سے كهو ناريل كا چنور لاكر اِسكي مكهيان تو جهلے •

كيشوري - اِس كام كے لئے تو بهوت ناتهہ كو بلانا چاهئے •

كملا - اِس بارے مين تو مين خود شرماتي هون •

اِتنا سنتے هي سب كي سب مُسكرا پڑين اور كملني و لكشمي ديبي نے محبت كي نگاه سے كملا كو ديكها •

لكشمي - ميرا دل گواهي ديتا هے كہ بهوت ناتهہ كا مقدمہ ايكدم سے پلٹ جائيگا •

كملني - ايشور كرے ايسا هي هو - مايا راني كا مقدمہ بهي ايكدم سے اوندها هو جاے اور تارا بهن تارا كي تارا هي بني ره جائين •

يے سب بڑي دير تك بيٹهي هوئي مايا راني كے زخمون پر نمك چهڑكتي رهين اور نہ معلوم كتني دير تك بيٹهي رهتين اگر اُن سبهون كے كانون مين يهہ خوشخبري نہ پهونچتي كہ "راجہ بيريندر سنگهہ كي سواري اِس قلعے مين داخل هوا هي چاهتي هے •"

دسوان بیان

آج رھتاس گدھ قلعے کے اندر راجہ بیریندرسنگھ کي سواري آئي ھے اِس سے وھان کي رعایا بہت ھي خوش ھے - چھوٹے چھوٹے بچے بھي اُنکے آنےکي خوشي مین شادی ھو رھے ھین اِسکا سبب یہي ھے کہ جب جب راجہ بیریندرسنگھ جہان رھتے ھین وھان خیرات کا دروازہ کُھلا رھتا ھے - یون تو اِنکي عملداري جہان جہان ھے برابر خیرات ھواھي کرتي ھے مگر جہان یے خود موجود رھتے ھین خیرات زیادہ ھوا کرتي ھے - خیرات کا مکان اور بندوبست علحدہ ھي ھے - کوئي آدمي واپس نہین جانے پاتا اور جسکو جس چیزکي ضرورت ھوتي ھے دي جاتي ھے - تین برس کے اوپر اور بارہ برس سے کم عمروالے لڑکون کو مٹھائي بانٹنے کا حکم ھے اور تین برس سے کم عمر والے بچون کو چیني کے کھلونے بانٹے جاتے ھین - چیني کے کھلونے مٹھائیان اور ساتھہ ھي اِسکے کپڑون کا بانٹنا تبھي تک جاري رھتا ھے جب تک راجہ بیریندرسنگھہ خود موجودرھتے ھین اور غلہ تو ھمیشہ خیرات ھواھي کرتا ھے - یہي سبب ھے کہ آج رھتاس گدھ کے چھوٹے چھوٹے بچون کو بھي حد سے زیادہ خوشي ھے اور وے جھنڈ

کے جھنڈ اِدھر اُدھر گھومتے دیکھائی دیتے ھین ●

آج یہہ خبر بہت اچھي طرح مشہور ھو رھي ھے کہ "مایاراني" نامي ایک عورت اور "داروغہ بابا" نامي ایک مرد اِس قلعے مین گرفتار ھوے ھین جو بیریندرسنگھہ کے دشمن ھین اور بھوتناتھہ نامي کوئي عیار گرفتار کیا گیا ھے جسکا مقدمہ فیصل کرنے کے لئے راجہ صاحب خود آئے ھین - یے خبرین کسي ایک ڈھنگ پر مشہور نہین ھین بلکہ طرح طرح کا حاشیہ چڑھاکر لوگ اِسکي چرچا کر رھے ھین اور راجہ بیریندرسنگھہ کے دشمنون کو جي جان سے گالیان دے رھے ھین ●

راجہ بیریندرسنگھہ کے آنے کے ساتھہي اُنکے عیارون نے ایک ایک کرکے کُل باتین بیان کر دین جو آج کے پہلے ھو چکي تھین اور جنھین راجہ بیریندرسنگھہ نہین جانتے تھے - بھوتناتھہ کا حال سنکر اُنھین بڑا ھي رنج ھوا کیونکہ کملا کو وہ لڑکي کي طرح پیار کرتے تھے - خیر سب باتون کو سن سناکر راجہ بیریندر سنگھہ محل مین گئے اور کیشوري - کامني - لکشمي دیبي - کملني - لاڈلي اور کملا وغیرہ سے اِس طرح ملے جیسے بڑے لوگ اپني لڑکیون اور بھتیجیون سے ملا کرتے ھین اور اُن سبھون نے بھي ویسي ھي محبت

اور عزت کا برتاؤ کیا جیسا نیک چلن لڑکیان اپنے باپ اور چچا کے ساتھ، کرتي ھین •

سبھون کو پیار اور دلاسا دیکر راجہ بیریندر سنگھ باھر آئے اور آج کا دن تیج سنگھ سے صلاح مشورہ کرنے مین ختم کیا - دوسرے دن دوپہر کے بعد شیر علي خان سے ملاقات کي اور گھنٹے بھر رات جانے کے بعد بھوت ناتھ کا مقدمہ سننے کا منشاء ظاھر کیا اور کہا کہ مایارانی اور داروغہ کا مقدمہ بھوت ناتھ کے مقدمے کے بعد سنا جائگا •

راجہ بیریندر سنگھ نے تیج سنگھ سے یہہ بھي کہہ دیا کہ بھوت ناتھ کا مقدمہ محل کے اندر سنا جائگا - اُس وقت ھمارے عیارون کے سوائے کسي غیر کے رھنے کي ضرورت نہین ھے عورتون مین بھي سوائے لڑکیون کے جو چق کے اندر بیٹھائي جائینگي کوئي لونڈي اِتني نزدیک نہ رھنے پاوے کہ ھم لوگون کي باتین سنے اور بلبھدر سنگھ کي گدي ھمارے پاس ھي بچھائي جائے •

ھمارے ناظرین سوال کرسکتے ھین کہ جب مقدمہ سننے کے وقت عیارون کے سوائے کسي غیر آدمي کے رھنے کي ممانعت کر دي گئي تو کیشوري - کامني اور لکشمي دیبي وغیرہ کو پردے کے اندر بیٹھنے کي

کیا ضرورت تھی ؟ اِسکا جواب یون هوسکتا هے کہ عجب
نهین راجہ بیریندرسنگھ نے یہہ سوچا هو کہ جسوقت
بهوت ناتھ کا مقدمہ سنا جائگا اور اُسکے عیبون کي
پوتلیان کھولنے کے ساتھ هي ساتھ ثبوت کے خطوط
یعني وہ جنم پتري پڑهي جائگي جو بلبهدرسنگھ نے
دي هے تو بیشک لڑکیون کے دل پر چوت لگیگي اور
اُنکے چہرے اور عضوسے اُنکي حالت ضرور ظاهر هوگي -
کون تھکانا کوئي چیخ اُتھے - کوئي بدحواس هوکے گر
پڑے - کسي سے کسي طرح کي بےادبي هوجاے تو یہہ
اچھي بات نهوگي - بڑون کے سامنے غیر مناسب کام
بےبسي کي حالت مین هو جانے سے اُنکے دل کو رنج
پهونچےگا - اگر ایسا نہ بھي هوا تو بھي دل کي حالت
چھپانے کے لئے اُنهین بہت کوشش کرني پڑیگي اور
نازک کلیجے کو تکلیف پهونچیگي اور شرمندہ هونگي
اِس سے اُن لوگون کا پردے کے اندرهي بیتھنا مناسب
هوگا •

بیشک یهي بات هے اور بڑون کا ایسا خیال هونا
هي چاهئے •

رات پہر بھر سے زیادہ جاچکي هے - محل کے چھوتے
سے مگر دُهرے دالان مین روشني اچھي طرح هورهي
هے - دالان کے پچھلے حصے مین باریک چق کا پردہ

گرا ھوا ھے اور اندر بالکل اندھیرا ھے - کیشوری - کامنی - لکشمی دیبی - کملنی - لاڈلی اور کملا اُسی کے اندر بیٹھی ھوئی ھیں - باھری حصے میں جس میں روشنی ھو رھی ھے راجہ بیریندر سنگھہ کی گدی لگی ھوئی ھے - اُنکے بغل میں بلبھدر سنگھہ بیٹھے ھوے ھیں - دوسرے بغل کاغذوں کی گٹھری لئے ھوے تیج سنگھہ بیٹھے ھیں اور باقی عیار لوگ (بھیرو سنگھہ کو چھوڑ کے) دونوں طرف کھڑے دیکھائی دے رھے ھیں اور سبھوں کی نگاہ سامنے کے میدان میں پڑ رھی ھے جدھر سے ھتکڑی بیڑی سے مجبور بھوت ناتھہ کو لئے ھوے دیبی سنگھہ چلے آرھے ھیں *

بھوت ناتھہ نے آتے ھی جھک کر راجہ بیریندر سنگھہ کو سلام کیا اور کہا :—

بھوت - ناحق بات کا بتنگڑ بناکر مجھے زحمت میں ڈال رکھا ھے مگر بھوت ناتھہ نے بھی جسنے آپ لوگوں کو خوش رکھنے کے لئے کوئی بات اٹھا نہیں رکھی اِس بات کا عہد کر لیا تھا کہ جب تک راجہ بیریندر سنگھہ کا سامنا نہوگا اپنے مقدمے کی اُلجھن کو کُھلنے نہ دیگا *

بیریندر - بیشک اِس بات کا مُجھے بھی بہت رنج ھے کہ اُس بھوت ناتھہ کے اوپر ایک بھاری جرم

ٹھہرایا گیا ھے جسکي کارگُزاریون کو سن سن کر ھم خوش ھوتے تھے اور جسے محبت کي نگاہ سے دیکھنے کي آرزو رکھتے تھے •

بھوت - اگر مہاراج کو اِس بات کا رنج ھے تو مہاراج یقین رکھین کہ بھوت ناتھ مہاراج کي نظرون سے دور کئے جانے لایق ثابت نہوگا (اِدھر ادھر اور پیچھے کي طرف دیکھ کے) مگر افسوس! ھمارا مددگار ابھي تک نہین پہونچا نہ معلوم کہان اٹک گیا •

اِتنے ھي مین سامنے کي طرف سے وھي جن آتا ھوا دیکھائي دیا جسے تیج سنگھ پہلے دیکھ چکے تھے - اِس جن کي چال آزاد - بےفکر اور نڈر لوگون کي سي تھي جو آھستہ آھستہ چلکر اُسي دالان مین آپہونچا اور چپ چاپ ایک کنارے کھڑا ھوگیا •

اُسکے رنگ ڈھنگ اور اُسکي پوشاک کا حال ایک جگہہ بیان کر آئے ھین اِسلئے دوبارہ لکھنے کي کوئي ضرورت نہین - گو جن حیرت انگیز طریقہ سے وھان آ پہونچا تھا اور جن کو اِس بات کا گُمان تھا کہ ھمارا آنا لوگون کو بڑا ھي تعجب خیز معلوم ھوگا مگر ایسا نہ تھا کیونکہ تیج سنگھ کو اِس بات کي خبر پہلے ھي دن ھوچکي تھي جب وے جن اور بھوت ناتھ کے پیچھے پیچھے جاکر اُنکي باتین سن آئے تھے اور تیج سنگھ

نے یہہ حال راجہ بیریندر سنگھہ - اپنے ساتھیون اور کیشوری - کملا - لکشمی دیبی وغیرہ سے بھی کہہ دیا تھا پس جن کے آنے کا سب کوئی انتظار ھی کر رھے تھے اور جب وہ آگیا تو اُسکی صورت غور سے دیکھنے لگے - بیریندرسنگھہ کا اشارہ پاکر دیبی سنگھہ نے اُس جن سے پوچھا :—

دیبی - مہاراج کی خواھش ھے کہ تم اپنا نام اور یہان آنے کا سبب بتلاؤ •

جن - میرا نام کرشنا جن ھے مین بھوتناتھہ کا عجیب مقدمہ سننے اور اپنے ایک پرانے دوست سے ملنے آیا ھون •

دیبی - (تعجب سے) کیا بھوتناتھہ کے علاوہ کوئی دوسرا آدمی بھی تمھارا دوست ھے ؟

جن - ھان •

دیبی - اور وہ ھے کہان ؟

جن - اِسی جگہہ آپ لوگون کے بیچ ھی مین •

دیبی - اگر ایسا ھے تو تم اُسے اپنے پاس بلاؤ اور بات چیت کرو •

جن - اِس سے آپکو کوئی مطلب نہین جب موقعہ آویگا کیا ھی جائیگا •

دیبی - تعجب ھے کہ تم کسی کا کُچھہ خیال نکرکے

بےادبي کے ساتھہ بات چیت کرتے هو! کیا هم لوگون کے ساتھہ تمهین کسي طرح کي دشمني یا رنج هے ؟ یا دشمني پیدا کیا چاهتے هو ؟

جن - دشمني بغیر حسد - خوف اور رنج کے پیدا نهین هوتي اور مجهہ مین یے باتین چهو نهین گئي هین - نہ تو همین کسي کا ڈر هے نہ کسي کو ڈرانے کي خواهش هے - نہ کسي کو کچهہ دیتے هین اور نہ کسي سے کچهہ چاهتے هین - نہ کوئي همارا کچهہ بگاڑ سکتا هے نہ هم کسي کا کچهہ بگاڑتے هین - نہ همین کسي بات کي کمي هے نہ طمع هے - پهر ایسي حالت مین کسي سے دشمني یا رنج کي نوبت کیون آ سکتي هے - پس اب آپلوگون کو یهي چاهئے کہ همارا خیال چهوڑ اپنا کام کرین اور همارا هونا نهونا برابر سمجهین •

جن کي باتون سے سبهون کو بڑا هي تعجب اور رنج هوا بلکہ همارے کئي عیارون کو غصہ بهي چڑهہ آیا مگر راجہ بیریندرسنگهہ کا اشارہ پاکر سبهون کو چپ اور شانت هونا پڑا - بیریندرسنگهہ نے تیج سنگهہ کي طرف دیکهہ کر بهوت ناتهہ کا مقدمہ شروع کرنے کے لئے کها اور تیج سنگهہ نے ایساهي کیا •

تیج سنگهہ نے تمهید کے طور پر تهوڑا سا پچهلا حال کهکر گٹهري کهولي جس مین پیتل کي ایک

صندوقچي اور کاغذ کا وھي مُٹھا تھا جسمين کے کئي خطوط کہلني وغيرہ کے سامنے پڑھے جاچکے تھے - تيج سنگھ، اُن خطون کو پڑھ گئے جنکا حال ھمارے ناظرين کو معلوم ھوچکا ھے اور اِسکے بعد اگلا خط پڑھنے کا ارادہ کيا مگر جن نے اُسي وقت ٹوک ديا اور کہا "اگر مہاراج صاحب مناسب سمجھين تو داروغہ اور مُندر کو بھي جسنے اپنے کو مايا راني کے نام سے مشہور کر رکھا ھے اور جو اِس وقت سرکار کے قبضے مين ھے اِسي جگہہ بُلوا لين اور اِن خطون کو اُنکے سامنے پھر سے پڑھنے کا حکم دين - گو يہان پر شيرعلي خان کے آنے کي بھي ضرورت ھے مگر موقع موقع پر کئي باتين ايسي ظاھر ھونگي جنکا حال شيرعلي خان کو معلوم ھونا ھم مناسب نہين سمجھتے •"

گو جن نے بےموقع، ٹوک ديا تھا اور راجہ بيريندر سنگھ، اور ھمارے عيارون کو اِس بات کا رنج ھونا چاھئے تھا مگر ايسا نہين ھوا بلکہ سبھون نے جن کي راے پسند کي اور مہاراج نے مايا راني کو حاضر کرنے کا حکم ديا - تاراسنگھ، گئے اور تھوڑي ھي دير مين مايا راني اور داروغہ کو اِس طرح لئے ھوے آپھونچے جس طرح اپني جان سے ھاتھ، دھوئے ھوے اور ضدي قيديون کو گھسيٹتے ھوے لانا پڑتا ھے - جس وقت

مُندر وهان آدمي اُسنے گھبراهٹ کے ساتھہ چارونطرف دیکھا - سب سے زیادہ دیر تک اُسکي نگاہ جس پر اڑي رهي وہ بلبھدرسنگھہ تھا - بلبھدرسنگھہ نے بھي مایارانی کو بڑے غور سے دیر تک دیکھا - جن نے اِس وقت پھر ٹوکا اور راجہ بیریندرسنگھہ سے کہا "امید هے کہ همارے هوشیار اور نیتي کُشل مہاراج مُندر اور بلبھدرسنگھہ کي نگاهون کو بڑے غور اور گہري توجہہ سے دیکھہ رهے هونگے •"

جن کي اِس بات نے هوشیارون اور عقلمندون کے دل میں ایک نیا رنگ پیدا کردیا اور تیج سنگھہ و بیریندرسنگھہ نے مسکراتے هوے جن کي طرف دیکھا - اُسي وقت بھیروسنگھہ بھي آپھونچے جسے تیج سنگھہ کُچھہ سمجھا بجھاکر آج دو دن هوے باغ کے اُس حصے میں چھوڑ آئے تھے جسمیں مایارانی گرفتار کي گئي تھي - بھیروسنگھہ کے هاتھہ میں ایک چھوٹا سا پرزہ تھا جسے اُسنے تیج سنگھہ کے هاتھہ میں رکھہ دیا اور مسکراتے هوے جن کي طرف دیکھا - بھیروسنگھہ کو دیکھہ جن کے چہرے پر بھي هنسي آگئي مگر جن نے اپنےکو روکا اور بھیروسنگھہ کي طرف سے مُنہہ پھیر لیا - تیج سنگھہ نے اِس پرزےکو پڑھا اور هنسکر راجہ بیریندرسنگھہ کے هاتھہ میں دےدیا - راجہ بیریندر

سنگهه بهي اُسے پڑھکر هنس پڑے اور جن و بهيرو سنگهه کي طرف ديکهنے لگے •

اِسوقت سبهون کي خواهش يهه جاننے کي هورهي تهي کہ بهيرو سنگهه نے جو پرزہ تيج سنگهه کو ديا اُسمين کيا لکها هوا تها اور راجہ بيريندرسنگهه اُسے پڑھکر اور جن کي طرف ديکهہکر کيون هنس پڑے ؟ اور اِسيطرح جن بهيروسنگهه کو اور بهيروسنگهه جن کو ديکهہکر کيون هنسا ؟ مگر اِسکا اصل بهيد کسي کو معلوم نهوا اور نہ کوئي پوچهہ سکا •

جس وقت جن نے مايارانی اور بلبهدرسنگهه کي ديکها ديکهي کے بارے مين آوازہ کسا اُسيوقت مايا راني نے بلبهدرسنگهه کي طرف سے آنکهين پهير لين مگر بلبهدرسنگهه صرف آنکهہ بچاکر چپ نہ رہا اور اُسنے غصے مين آکر جن سے کہا :—

بلبهدر - ايک تو تم بغير بلائے يهان پر چلے آئے جهان آپس کي پوشيدہ باتون کا معاملہ پيش هے - دوسرے تم سے جو کُچهہ پوچها گيا اُسکا جواب تمنے بےادبي اور ڈهٹائي کے ساتهہ ديا - تيسرے اب تم بات بات پر ٹوکنے اور آوازہ کسنے لگے آخر کوئي کهان تک برداشت کريگا ؟ تم هم لوگون کي باتون مين بولنے والے کون ؟

مُندر وهان آدمي اُسنے گهبراهت کے ساتهہ چارونطرف دیکها - سب سے زیادہ دیر تک اُسکي نگاہ جس پر اڑي رهي وہ بلبهدرسنگهہ تها - بلبهدرسنگهہ نے بهي مایاراني کو بڑے غور سے دیر تک دیکها - جن نے اِس وقت پهر ٹوکا اور راجہ بیریندرسنگهہ سے کہا "امید هے کہ همارے هوشیار اور نیتي کُشل مہاراج مُندر اور بلبهدرسنگهہ کي نگاهون کو بڑے غور اور گہري توجہہ سے دیکهہ رهے هونگے •"

جن کي اِس بات نے هوشیارون اور عقلمندون کے دل میں ایک نیا رنگ پیدا کردیا اور تیج سنگهہ و بیریندرسنگهہ نے مسکراتے هوے جن کي طرف دیکها - اُسي وقت بهیروسنگهہ بهي آپهونچے جسے تیج سنگهہ کُچهہ سمجها بجهاکر آج دو دن هوے باغ کے اُس حصے میں چهوڑ آئے تهے جسمیں مایاراني گرفتار کي گئي تهي - بهیروسنگهہ کے هاتهہ میں ایک چهوٹا سا پرزہ تها جسے اُسنے تیج سنگهہ کے هاتهہ میں رکهہ دیا اور مسکراتے هوے جن کي طرف دیکها - بهیروسنگهہ کو دیکهہ جن کے چهرے پر بهي هنسي آگئي مگر جن نے اپنے کو روکا اور بهیروسنگهہ کي طرف سے مُنهہ پهیر لیا - تیج سنگهہ نے اِس پرزے کو پڑها اور هنسکر راجہ بیریندرسنگهہ کے هاتهہ میں دے دیا - راجہ بیریندر

سنگھ بھي اُسے پڑھکر ھنس پڑے اور جن و بھيرو سنگھ کي طرف ديکھنے لگے •

اِسوقت سبھون کي خواھش يہہ جاننے کي ھورھي تھي کہ بھيرو سنگھ نے جو پرزہ تيج سنگھ کو ديا اُسمين کيا لکھا ھوا تھا اور راجہ بيريندرسنگھ اُسے پڑھکر اور جن کي طرف ديکھکر کيون ھنس پڑے ؟ اور اِسي طرح جن بھيروسنگھ کو اور بھيروسنگھ جن کو ديکھکر کيون ھنسا ؟ مگر اِسکا اصل بھيد کسي کو معلوم نہوا اور نہ کوئي پوچھہ سکا •

جس وقت جن نے مايا راني اور بلبھدرسنگھ کي ديکھا ديکھي کے بارے مين آوازہ کسا اُسي وقت مايا راني نے بلبھدرسنگھ کي طرف سے آنکھين پھير لين مگر بلبھدرسنگھ صرف آنکھہ بچاکر چپ نہ رھا اور اُسنے غصے مين آکر جن سے کہا :—

بلبھدر - ايک تو تم بغير بلائے يہان پر چلے آئے جہان آپس کي پوشيدہ باتون کا معاملہ پيش ھے - دوسرے تم سے جو کُچھہ پوچھا گيا اُسکا جواب تمنے بےادبي اور ڈھٹائي کے ساتھہ ديا - تيسرے اب تم بات بات پر ٹوکنے اور آوازہ کسنے لگے آخر کوئي کہان تک برداشت کريگا ؟ تم ھم لوگون کي باتون مين بولنے والے کون ؟

جن - (غصہ اور جوش میں آکر) ہمیں بہوت ناتہہ نے اپنا مختار بنایا ہے اِسلئے ہم اِس معاملے میں بولنے کا اختیار رکہتے ہیں - ہاں اگر راجہ صاحب ہمیں چپ رہنے کا حکم دیں تو ہم اپنی زبان بند بند کرسکتے ہیں (کُچھ رک کر) مگر میں افسوس کے ساتہہ کہتا ہوں کہ غصہ اور خودغرضی نے تمہاری عقل کے آئینے کو گدلا کردیا ہے اور بےحیائی کی مدد سے تم بولنے میں تیز ہوگئے ہو۔ اِتنا بھی نہیں سمجھتے کہ اِتنے بڑے رهتاس گڈھ قلعے کے اندر بلکہ محل کے بیچ میں جو بیخوف گھس آیا ہے وہ کسی طرح کی طاقت بھی رکھتا ہوگا یا نہیں! (راجہ بیریندر سنگھ اور عیاروں کی طرف اِشارہ کرکے) جو ایسے ایسے بہادروں اور عقلمندوں کے سامنے بغیر بلائے آنے پر ڈھٹائی کے ساتہہ بحث کر رہا ہے وہ کسی طرح کی قدرت بھی رکھتا ہوگا یا نہیں! میں خوب جانتا ہوں کہ نیک - ایماندار - بےطمع اور لاپروا آدمی کو راجہ بیریندر سنگھ ایسے بہادر اور تیج سنگھ ایسے چالاک آدمی بھی کُچھ نہیں کہہ سکتے تمہارے ایسوں کی کیا حقیقت ہے جسنے بےایمانی - لالچ - دغابازی اور بےشرمی کے ساتہہ ہی ساتہہ گُناہ کی بھاری گٹھری اپنے سر پر اُٹھا رکھی ہے اور اُسکے بوجھ سے گُڑتنے

گُھٹنے تک زمین کے اندر گڑا هوا هے - مین اِس بات کو بھي خوب سمجھتا هون که میري اِسوقت کي بات چیت لکشھي دیبي - کھلني اور لاڈلي کو جو اِس پردے کے اندر بیٹھي هوئي سب کُچھ دیکھ سن رهي هین بہت بري معلوم هوتي هوگي مگر اُنهین تحمل کے ساتھ سننا چاهئے که هم کیا کرتے اور کیا کہتے هین - هان مُجھے ابھي بہت کُچھ کہنا هے مین چپ نهین ره سکتا کیونکه تمنے شرم سے سر جھکا لینے کے بدلے مین بےشرمي اختیار کرلي هے اور جسطرح اِس دفعه ٹوکا هے اُسي طرح آگے بھي بات بات مین مُجھے ٹوکنے کا اراده کر لیا هے مگر خوب سمجھه رکھو که راجه بیریندر سنگھ اور اُنکے عیارون کي باتین مین اِس لئے برداشت کرلونگا که یے لوگ کسي کے ساتھ سواے بھلائي کے برائي کرنےوالے نهین هین جب تک کوئي کمبخت اِن لوگون کو ناحق نه ستاوے اور نیک و بد کو پہچاننے کي عقل رکھتے هین - مگر تمهارے ایسے بےایمان اور گنهگار کي باتین مین سهه نهین سکتا - بھوتناتھ پر ایک بھاري الزام لگایا گیا هے اور بھرت ناتھ کا مین مختار هون اِس سے میري عزت مین کمي نهین آسکتي - تم لکشھي دیبي - کھلني اور لاڈلي کے باپ بنکر اپنےکو برابري کا درجه دیا چاهتے هو مگر

ایسا نهیں هو سکتا - اگر بهوت ناتهہ خطاوار هے تو تم بهي مُنهہ دیکهانے لایق نهیں هو - سمجهہ رکهو اور خوب سمجهہ رکهو کہ چاهے آج یا دو دن کے بعد هو بهوت ناتهہ کي عزت تمسے بڑي رهیگي (بهوت ناتهہ کي طرف دیکهہ کر) کیون جي بهوت ناتهہ! تم کیون اِتنے دبے جاتے هو؟ تمهیں کس بات کا ڈر هے؟

بهوت - (پیتل کي صندوقچي کي طرف اشارہ کرکے) بس صرف اِسي کا ڈر هے اور اِس کاغذ کے مُٹهے کو میں کُچهہ بهي نهیں سمجهتا اِسکي عزت میرے سامنے اُتني هي هو سکتي هے جتني آج کے دن مایا راني کے اُس خط کي هوتي جو وہ اپنے هاتهہ سے لکهہ کر راجہ گوپال سنگهہ کے سامنے اِس نیت سے رکهتي کہ اُسکا قصور معاف کیا جاے اور لکشمي دیبي کا خیال کُچهہ بهي نہ کرکے وہ پهر راجہ گوپال سنگهہ کي راني بنائي جاے •

جن - بیشک ایسا هي هے اور اِسي صندوقچي کے سبب سے بلبهدر سنگهہ تمهارے سامنے ڈهٹائي کر رها هے اچها اِس صندوقچي کا جادو دور کرنے کے لئے اِسي کے پاس میں ایک طلسمي قلمدان رکهہ دیتا هون کہ جسمیں بلبهدر سنگهہ پهر تمهارے سامنے بولنے کي جرأت نہ کرسکے اور تمهارا مقدمہ بغیر روک ٹوک کے

سنا جاکر جلد ختم ھوجاے ✽

اِتنا کہکر جن نے اپنے کپڑے کے اندر سے ایک چھوٹا سا سونے کا قلمدان نکالکر اُس صندوقچي کے بغل میں رکھہ دیا جو راجہ بیریندر سنگھہ کے سامنے رکھي ھوئي تھي اور بھوتناتھہ کے کاغذات کي گٹھري میں سے نکالي گئي تھي اور جسکا حال ھمارے ناظرین پہلے کے کسي بیان میں پڑھ چکے ھیں ✽

یہہ قلمدان جس کا تالا بند تھا بہت ھي نایاب اور خوبصورت بنا ھوا تھا - اِسکے اوپر کي طرف مینا کاري کے کام کي تین تصویرین بني ھوئي تھین اور اُنکي چمک دمک اِتني تیز اور صاف تھي کہ کوئي دیکھنے والا اِسے پراني نہین کہہ سکتا تھا ✽

اِس قلمدان کو دیکھتے ھي بھوتناتھہ خوشي کے مارے اُچھل پڑا اور جن کي طرف دیکھہ کے اور ھاتھہ جوڑ کے بولا "معاف کیجئےگا میں نے آپکي قدرت کے بارے میں شک کیا تھا - میں نہین جانتا تھا کہ آپکے پاس ایک ایسي نادر چیز ھے ! گو میں نے ابھي تک آپکو نہین پہچانا تاھم کہہ سکتا ھون کہ آپ معمولي آدمي نہین ھیں - آپ یہہ نہ سمجھین کہ یہہ قلمدان مُجھہ سے کُچھہ دور پر ھے اور میں اِسے بخوبي دیکھہ نہین سکتا - نہین نہین - ایسا نہین ھے - اِسکي ایک

جهلک هي نے ميرے دل کے اندر اِسکي پوري پوري تصوير کهينچ دي هے (آسمان کي طرف هاتهہ اُٹهاکے) ايشور! تو بڑا کارساز هے!!"

بهوت ناتهہ کے برعکس بلبهدر سنگهہ، پر اُس قلم دان کا اُلٹا هي اثر پڑا اور وہ اُسے ديکهتے هي چيخ اُٹها اور اُٹهہ کر ميدان کي طرف بهاگا مگر جن نے پهرتي کے ساتهہ لپک کر اُسے پکڑ ليا اور بيريندر سنگهہ کے سامنے لاکر کہا "بهلمنسي کے ساتهہ يہان چپ چاپ بيٹهو - تم بهاگ کر اپني جان کسي طرح بچا نهين سکتے هو"

صرف بهوت ناتهہ اور بلبهدر سنگهہ هي پر نهين بلکہ طلسمي داروغہ پر بهي اُس قلمدان کا بهت برا اثر پڑا اور ڈر کے مارے وہ اِسطرح کانپنے لگا جيسے اُسے تپ لرزہ چڑهہ آيا هو - بيريندر سنگهہ - تيج سنگهہ اور باقي کے عيارون کو بهي بڑا هي تعجب هوا اور وے لوگ تعجب بهري نگاهون سے اُس قلمدان کي طرف ديکهنے لگے - اِتنے هي مين چق کے اندر سے آواز آئي "اِس قلمدان کو ذرا مين بهي ديکهنا چاهتي هون -" يهہ آواز کملني کي تهي جسے سنکر راجہ بيريندر سنگهہ نے جن کي طرف ديکها اور جن نے جوش کے ساتهہ کہا "هان هان آپ بيشک اِس قلمدان کو پردے کے

اندر بهیجوا دین کیونکه لکشمي‌دیبي اور کملني کو اِس قلمدان کا دیکهنا ضروري هے (تیج سنگهه سے) آپ خود اِسے لیکر چق کے اندر جائیے *"

تیج سنگهه، قلمدان لیکر اُٹهه، کهڑے هوے اور چق کے اندر جاکر قلمدان کملني کے هاتهه مین رکهه دیا - وهان کسي طرح کي روشني نهین تهي اور بالکل اندهیرا تها اِسلئے اُن سبهون کو قلمدان اچهي طرح دیکهنے کے لئے دوسرے کمرے مین جانا پڑا جهان دیوارگیرون کي روشني سے دن کي طرح اُجالا هورها تها *

سوا ے لکشمي‌دیبي کے اور کسي عورت نے اُس قلمدان کو نهین پهچانا اور نه کسي پر اُسکا اثر پڑا مگر لکشمي‌دیبي نے جس وقت اُسے اُجالے مین دیکها اُسکي عجب حالت هوگئي - وه سر پکڑکر زمین پر بیٹهه گئي اور بیٹهنے کے ساتهه هي بیهوش هوکر گر پڑي *

لکشمي‌دیبي کے بیهوش هوجانے سے ایک هلچلي سي پڑ گئي اور کملني و کملا وغیره اُسے هوش مین لانے کي فکر کرنے لگین - تیج سنگهه، قلمدان اُٹهاکر اور یهه کهکر که لکشمي‌دیبي کي طبیعت ٹهیک هوجانے کے ساتهه هي باهر خبر دینا بیریندرسنگهه کے پاس

چلے آئے اور قلمدان سامنے رکھہ کر لکشمي ديبي کا حال کہا *

اِس وقت کے معاملے سے سبھون کا تعجب بڑھتا ھي گيا اور بيريندر سنگھہ نے تيج سنگھہ سے کہا :—

بيريندر - اِن بھيدون کو کھول کر آج ضرور فيصلہ کرھي دينا چاھئے *

تيج - مين بھي يہي چاھتا ھون (جن کي طرف ديکھہ کے) مگر يہہ بات بغير آپکي مدد کے کسي طرح نہين ھوسکتي *

جن - جبتک راجہ بيريندر سنگھہ حکم نہ دينگے مين يہان سے نہ جاؤنگا کيونکہ مين بھي اِس معاملے کو آج ھي ختم کردينا ضروري سمجھتا ھون مگر تب تک صبر کيجئے جب تک لکشمي ديبي کي طبيعت ٹھکانے ھوجاے اور وے سب اِس پردے کے پاس آکر بيٹھہ جائين - ھان بلبھدر سنگھہ کو کہئے کہ وہ اُٹھہ کر اپنے ٹھکانے جاے اور بھاگ جانے کا خيال چھوڑ کر چپ چاپ بيٹھے *

بلبھدر سنگھہ کي طاقت بالکل نکل گئي تھي وہ سست جہان کا تہان بيٹھا رہ گيا تھا - تيج سنگھہ نے اُسے اُٹھاکر اپنے بغل مين بيٹھا ليا اور تھوڑي دير تک سمجھاتا رہا *

آدھي گھڑي کے بعد خبر آئي کہ لکشمي ديبي کي طبيعت تھيک ھو گئي اور وے سب پردے کے پاس آکر بيٹھہ گئين •

• بارھواں حصہ تمام شد •
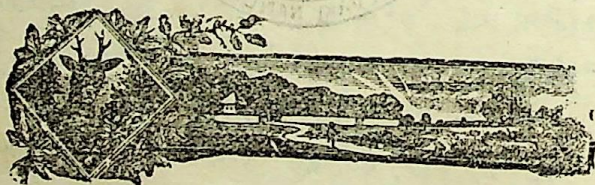
مُصنفہ بابو دیوکی نندن کھتری

ناول

(بخط ہندی)

چندرکانتا - ناول باتصویر چوب خط مکمل چآر حصے مصہ

چندرکانتا (گُٹکا) باریک حرفون مین ایضاً ... عہ

چندرکانتا (بزبان گورکھا) پہلا حصہ ... ۸/

چندرکانتا سنتتی ۲۴ حصے چوب خط مکمل ... عـــہ

چندرکانتا سنتتی (گُٹکا) مکمل ۲۴ حصے ... ـــعہ

چندرکانتا سنتتی بخط اُردو فی حصہ ... ۶/

نریندرموہنی - ناظرین کا دل خوش کرنےوالا ناول ... عہ

کُسم کُماری - عورت کی چالاکی اور دوست کی دوستی کا نمونہ دکھانے والا ناول قابل دید ہے ... عہ

بِیریندر بِیر (کٹورہ بھر خون) - یہہ ناول بھی نرالا ہے ۱۰/

کاجل کی کوٹھری - رنڈیون کو اور عیاشون کو کس کس ڈھنگ سے اپنا مطلب نکالنا پڑتا ہے - یہی باتین اِس مین دِکھائی گئی ہین ... ۱۰/

گُپت گودنا - قابل دید ناول ہے ـــ پہلا حصہ ... ۸/

لیلی مجنون - مشہور قصہ ہے ... ۲/

سوانح عمری بھوت ناتھ ـــ فی حصہ ... ۱۲/

منگانے کا پتہ :ـــ منیجر لہری پریس شہر بنارس ●

Pir Hassamuddin

قابل دید لہری پریس کی چھپی کتابیں

ناول بخط ہندی

- کیزوین پتھک ... عم
- محبوبات سُندری ... ۱۲/
- رنبیر چار حصے ... للعہ ۶-
- بسنت لتا ... ۱۲/
- ہیرابالیکا ... ۶/
- سُرسُندری ... ھ
- للنا بُدھی پرکاشنی ... ۶/
- منچا بہادر با تصویر ۲ حصہ للعہ
- مدالسا ... ۵/
- کانتی مالا ... ۵/
- زبردست کی لاٹھی ... ۸/
- بن بہنگنی ... ۴/
- ویچتر خون ... ۵/
- شیطان - حصہ اول ... ۱۲
- خون مشرت چوری ... ۱۲/
- رتھہ مین انوتہ دو حصہ عہ
- پرینام ... ۱۲/
- لچھمی ڈاکو ... ۱۲/

کتب متفرقات بخط ہندی

- مہارانی پدماوتی ناٹک ۴/
- دروپدی چیرہرن ناٹک ۶/
- ناٹ سنبھو (ناٹک) ... ۶/
- میرابائی کی جیونی ... ۲/
- مہاراجہ بکرمادت کی جیونی ۴/
- ایضاً چھوٹی ۱/
- شری سوامی ویشودھا نند سرسوتی کا جیون چرتر ۱۰/
- پرمہنس شری رام کرشن دیوکا جیون چرتر اور اُپدیش ۵/
- بیریندر باجی راو کی جیونی ۱۲/
- اُردو شتک ... ۲/
- شوچی درپن (متعلق کرم کانڈ) ۴/
- راگ مالا (مصنفہ تان سین) ۴/
- سندری سیندور ... ۲/
- سنگار دان ... ۳/
- ابھاگے کا بھاگ فی حصہ ۸/
- خونی کلائی ایضاً ۴/

ڈاک محصول ذمہ خریدار ہوگا •

منگانے کا پتہ :—

منیجر لہری پریس

شہر بنارس •